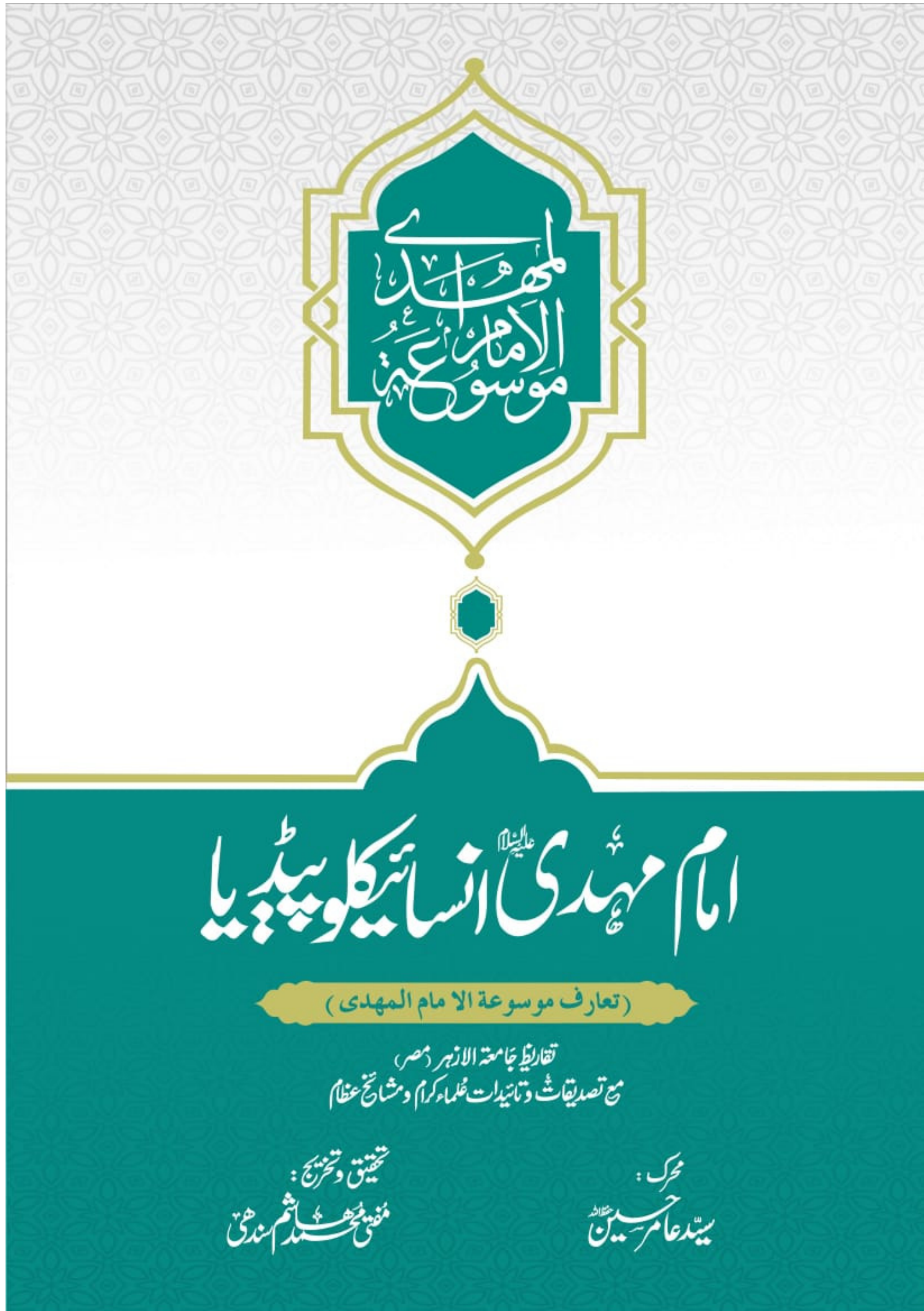

موسوعة الامام المهدی
امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا
(تعارف موسوعة الا مام المهدی)
تقاریظ جامعۃ الازہر (مصر)
مع تصدیقات و تائیدات علماء کرام و مشائخ عظام
محرک: سید عامر حسین
تحقیق و تخریج: مفتی محمد ہاشم سندھی

امام مہدی علیہ السلام سے متعلق شعور و آگاہی کا ایک عظیم شاہکار

دنیا کو ہے اس مہدی برحق کی ضرورت
ہو جس کی نگہ زلزلہ عالمِ افکار

موسوعۃ الامام المہدی

(200ھ/1400ھ)

محرک:	ترجمہ و تحقیق:
سید عامر حسین حفظہ اللہ	مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ
(چیئرمین: دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی)	(ڈائریکٹر: دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی)

ناشر:
دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی

پیغام

کتبِ احادیث وتواریخ اسلامی کتبِ ادّیان واقوام عالم میں ایک منجی عالم (عالمی نجات دہندہ) کا تصور پایا جاتا ہے، اور یہی وہ مشترکہ نظریہ ہے جس پر تمام مذاہبِ اسلامی ومکاتبِ فکر یکجاء ہو کر اقوام عالم کے سامنے اپنی وحدت اسلامی کا ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔ دین اسلام کے تمام مذاہب ومسالک، مکاتبِ فکر کے جزوی اختلاف سے قطع نظر کر کے ہم عالمِ اسلام اور بالخصوص سرزمین پاکستان میں اتحاد ویکجہتی کی فضاء عام کر سکتے ہیں اور اس کے لیے ضروری عمل یہ ہے کہ ہم آپس میں مشترکات پر یکجاء ومتفق ہو جائیں۔

اِن شاء اللہ عزوجل جب ہم اپنے ملک کی سطح پر اپنی وحدتِ اسلامی کا ثبوت پیش کریں گے تو پورے عالم اسلام اور پھر اقوامِ عالم کے سامنے ہم ایک امتِ واحدہ کا مظاہر بآسانی کر سکتے ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی "**موسوعة الامام المهدي**" (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا) ہے، کیونکہ اس کی خصوصیات میں یہ درج ذیل نکات شامل ہیں:

*: "**موسوعة الامام المهدي** علیہ السلام" (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا) میں امام مہدی علیہ السلام کی ذات مبارکہ سے متعلق مذاہبِ عالم کے ہر مکتبہ فکر کے عقائد ونقطہ نظر کے مطابق معلومات شامل ہیں۔

*: امام مہدی علیہ السلام سے متعلق اسلامی مکاتبِ فکر (اہل سنت، اہل تشیع، دیوبندی اہل حدیث ودیگر غیر مقلدین) کے نظریات کو بلاامتیاز احسن انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔

*: امام مہدی علیہ السلام سے متعلق عالمی مسلم وغیر مسلم اسکالرز، مستشرقین ومفکرین کے نظریات وتوضیحات کو واضح صراحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اس پروجیکٹ کو جلد از جلد پائے تکمیل تک پہنچائے۔ آمین

سید عامر حسین حفظہ اللہ

(چیئرمین: دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی)

پیغام

اکیسویں صدی عیسوی میں سائنس و ٹیکنالوجی اور جدید ذرائع ابلاغ کی برق رفتار ترقی نے دنیا کو گلوبل ویلج (ایک عالمی گاؤں) بنا کر رکھ دیا ہے جس کی مثال انسانی تاریخ میں اِس سے قبل کہیں نہیں ملتی بقول شاعرِ مشرق حکیم الامت ڈاکٹر اقبال رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

جنگِ عظیم کے بعد دنیا تیزی سے بدلتے ہوئے سیاسی و جغرافیائی حالات میں یورپ وامریکہ کی سرمایہ دار سامراجی واستحصالی حکومتوں اور دنیا کی دیگر طاقتور سیاسی قوتوں کے جدید نو آبادتی نظام یعنی غلامی کے نئے ہتھکنڈے کی شکار گاہ بن کر رہ گئی، جس کا نشانہ سب سے پہلے عالمِ اسلام کے اتحاد و اتفاق کی علامت خلافتِ عثمانیہ جیسی وسیع و عریض سلطنت بنی جس کو تحلیل کر کے مسلمانوں میں مختلف ثقافتی، نسلی اور فرقہ وارانہ اختلافات کو ہوا دیکر انہیں پچاس سے زائد چھوٹے بڑے ملکوں اور ریاستوں میں تقسیم کرتے ہوئے عالمی استعماری طاقتوں نے نو آبادیاتی نظام کے تحت اپنا دست نگر بنالیا اور اِن دجالی قوتوں نے عالم اسلام کے سینے میں اسرائیل کی صورت میں صیہونیت کا خنجر گھونپ کر ایک عالمی استعماری و طاغوتی حکومت کے قیام کی راہ ہموار کی، نیوورلڈ آرڈر، تاریخ کا خاتمہ اور کلیش آف سویلائزیشن "تہذیبوں کا تصادم" جیسے مسلم کُش فلسفہ کے تحت مسلم ممالک کے وسائل پر ایک بار پھر قبضے کے لیے پیش قدمی کرتے ہوئے 9/11 جیسے خود ساختہ دہشت گردی کو جواز بنا کر افغانستان، عراق اور لیبیا پر قبضہ کر لیا اور اب پاکستان، ایران اور شام پر قبضے کے لیے داعش جیسی دہشت گرد تنظیم کو متحرک کر رہے ہیں۔ اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہو گا کہ دنیا میں ایک عالمی حکومت کے قیام کا تصور کوئی نیا نہیں ہے بلکہ صدیوں سے اِس کرہ ارض کے تمام الہامی و غیر الہامی سامی و غیر سامی مذاہب کے پیروکاروں میں "دنیا کو عدل وانصاف اور امن وآشتی سے بھر دینے والے ایک "عالمی رہنما" اور "روحانی نجات دہندہ" کا انتظار ہمیشہ سے رہا ہے" اور وہی نجات دہندہ اس بنی نوع انسان کو بلا تفریق رنگ و نسل، زبان و مذہب اور ہر طرح کی سیاسی، سماجی، ثقافتی اور جغرافیائی سرحدوں سے بالاتر کر کے "وحدتِ انسانی" کے روحانی تصور کے تحت تسبیح کے دانوں کی طرح ایک ہی لڑی میں پرونے کے لیے خالق کائنات کے حکم سے ظہور فرمائے گا یا پیدا ہو گا اور دجالی، طاغوتی اور استعماری حکومتوں کے خلاف قیام کرتے ہوئے فتح یابی کی بعد دنیا سے ہر طرح کے ظلم وجور اور طبقاتی استحصال کا

خاتمہ کرکے ایک "لا طبقاتی" یعنی "توحیدی معاشرے" کا قیام عمل میں لائے گا نیز دنیا کو "الٰہی عدل وانصاف" سے اُسی طرح بھر دے گا جس طرح یہ ظلم وجور اور استحصال سے بھری ہوگی۔

اُس نجات دہندہ کے لیے امتِ مسلمہ کے اکابرین (متقدمین ومتاخرین) نے عقیدہ امام مہدی علیہ السلام یا تصور مہدی علیہ السلام پر مشتمل احادیثِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی کم بیش 200ھ ہجری سے لیکر 1400ھ ہجری تک مستقلاً ہر دور میں سینکڑوں کتب بزبان عربی وفارسی لکھیں جو کہ تصورِ امام مہدی علیہ السلام پر بنیادی مآخذ، مصادر اور مراجع کی حیثیت رکھتی ہیں۔

ایسے حالات میں جبکہ اُس "روحانی نجات دہندہ" و "عالمی رہنما" کے ظہور سے قبل مذاہب عالم کی کتب ہائے مقدسہ بلخصوص احادیثِ مبارکہ کی بیشتر علامات ونشانیاں پوری ہوچکی ہیں اور ہر گھر، ہر گلی، ہر بستی اور شہر، ہر ملک وقوم اور ہر فرد وملت کے ساتھ درپیش واقعات چیخ چیخ کر اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ اب انتظار کی گھڑیاں زیادہ دور نہیں اور ظہورِ آخر الزماں، امام مہدی علیہ السلام کسی بھی وقت ہوسکتا ہے۔ اس لیے ضروری سمجھا گیا ہے کہ تصورِ مہدی علیہ السلام سے متعلق وہ تمام بنیادی معلومات از سرِ نو ضبطِ تحریر میں لے آئی جائیں تا کہ دنیا بھر کے مسلمان اُن کی معرفت حاصل کرکے ظہور کے موقع پر ان کے لشکر میں شامل ہوتے ہوئے دجال کے باطل لشکر کے ساتھ فیصلہ کُن جہاد کرتے ہوئے دنیا کو عدل وانصاف سے بھرنے اور طاغوتی، غیر توحیدی یعنی مشرک معاشرے کے استعماری استحصال وظلم کے خلاف اپنا مبنی بر حق مثبت کردار ادا کرسکیں۔ اس لیے " دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی "کے ریسرچ پینل نے تصورِ امام مہدی پر ایک تحقیقی منصوبہ بعنوان "**موسوعة الامام المهدي علیہ السلام**" کے تحت امام مہدی علیہ السلام پر پچاس جلدوں پر مشتمل انسائیکلوپیڈیا شائع کرنے کا پروجیکٹ تشکیل دیاہے۔ جس کی اجمالی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ کم وبیش (1200) بارہ سو سال میں جو تصور مہدی علیہ السلام پر احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی علمائے اسلام بلخصوص اہل سنت والجماعت کے علمائے کرام کی جو کتب اصل قدیم مخطوطات (قلمی نسخے) دستیاب ہیں انہیں اردو، سندھی، انگریزی، عربی اور دنیا کی دیگر اہم زبانوں میں شائع کئے جائیں، تا کہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی راہ ہموار کرنے میں مددگار ہوسکے۔

مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ

(ڈائرکٹر: دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی)

تعارف محقق

مفتی محمد ہاشم بن عبد المجید! نواب شاہ کے متوسط گھرانے میں 17 جولائی 1983ء میں پیدا ہوئے، آپ کے آباءواجداد راجستھان (انڈیا) سے ہجرت کرکے 1947ء میں پاکستان آئے، تعلیمی سفر کی ابتدائی منازل آبائی شہر (نواب شاہ) میں ہی طے کیں، فطری طور پر ہی دینداری کی طرف مائل تھے اسی لیے میٹرک تک دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد سندھ کی ایک مشہورومعروف دینی وروحانی درسگاہ "رکن الاسلام"، حیدرآباد سے منسلک ہوگئے جسکا الحاق سندھ یونیورسٹی، جامشورو اور عالمِ اسلام کی شہرہ آفاق جامعۃ الازہر، مصر سے ہے جہاں دینی وروحانی علوم کی تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم کا بھی اعلٰی ومعیاری انظام تھا شب وروز کی انتھک محنت، مقتدرومحترم اساتذہ کی تربیت وشفقت کی بدولت انہوں نے انٹرمیڈیٹ، بی اے کی اسناد جامعہ رکن الاسلام سے حاصل کیں۔

مگر "ہنوز دلی دور است" والی بات قائم تھی طلب علم کی شمع ابھی فروزاں تھی (هل من مزيد) کی سوزش دامن گیر تھی جس کی تشفی کے لیے والدین سے مزید کچھ عرصہ دوررہناپڑایہاں تک کہ 2007ء میں اسی جامعہ سے ایم اے عربی اور اسلامیات کی اسناد بھی حاصل کیں، علوم وفنون کے گوہر سمیٹتے ہوئے وطنِ عزیز کے معروف شہر عروس البلاد کراچی میں وارد ہوئے اور یہاں علوم اسلامیہ کی عظیم درسگاہ دارالعلوم نعیمیہ کے مستند و جید علماء کرام کی خدمت میں زانوئے تلمذ طے کیے اور ان کے فیوض وبرکات سے مستفیض ومستفید ہوتے ہوئے 2008 میں "الشہادۃ العالمیہ" (درسِ نظامی) کی سند حاصل کی، اسی کے ساتھ کراچی بورڈ سے علوم شرقیہ کے امتحانات امتیازی حیثیت سے پاس کیے۔

مشفق ومکرم اساتذہ کرام کی ہدایات کے مطابق ملک کے دارالحکومت اسلام آباد کا سفر کیا اور 2008ء میں International Islamic University میں دوسال زیر تعلیم رہنے کے بعد عربک ایڈوانس (عربی ادب) کی سند حاصل کرتے ہوئے واپسی کے لیے رختِ سفر باندھااوروالدین کی زیارت ومزاج پُرسی کے بعد ایک بار پھر کراچی تشریف لائے، یہاں آکر آپ اکابرین اہل سنت کے

اکتساب علم سے بہرہ مند ہوئے ان اکابرین میں چند مشہور شخصیات یہ ہیں:

☆۔ مفتی محمد اطہر نعیمی حفظہ اللہ ☆۔ علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ

☆۔ علامہ جمیل احمد نعیمی حفظہ اللہ ☆۔ مفتی منیب الرحمٰن حفظہ اللہ

☆۔ مفتی محمد ابو بکر صدیق الشاذلی حفظہ اللہ ☆۔ مفتی احمد علی سعیدی حفظہ اللہ

عملی زندگی کا آغاز المقصود انسٹی ٹیوٹ فار اسلامک اینڈ ماڈرن سائنسز میں بطورِ لیکچرار کی تقرری سے کیا۔ دو برس تک القائم اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن (راولپنڈی) میں بطور ریسرچ اسکالر خدمات سرانجام دیں۔

بعد ازاں اپنا تحقیقی ادارہ "دی اسلامک ریسرچ سینٹر" قائم کیا جس میں اسلامی موضوعات پر مبنی کتب کی پروف ریڈنگ، تحقیق و تخریج کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کے کام کا آغاز کیا۔ اس دوران شہر کراچی میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان موضوع پر (100) سو جلدوں پر مشتمل انسائیکلوپیڈیا کے عظیم کام پر قائم کئے گئے ادارے DBF "سیرت ریسرچ سینٹر، کراچی" میں ہیڈ آف ریسرچ کی ذمہ داری تفویض کی گئی، جسے آپ نے اپنی تمام تر خداداد صلاحتیں بروئے کار لاکر بروقت بحسن و خوبی اعلیٰ معیار کے ساتھ مختصر مدت میں 1000 صفحات پر مشتمل پہلی جلد بنام "کتبِ مقدسہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارات" منظر عام پر لے آئے، مزید 2 جلدوں کا تحقیقی کام مکمل کر کے اس ادارے کو خیر آباد کہا۔

اس کے ساتھ ساتھ روزنامہ "امت" اور روزنامہ "ایمان" (کراچی)، ماہ نامہ "مراۃ العارفین" (لاہور)، ماہ نامہ "رکن الاسلام" (حیدرآباد) کے لیے آپ کے مختلف موضوعات پر کالم اور علمی و تحقیقی مضامین لکھنے کا سلسلہ جاری ہے، اس کے علاوہ آپ کئی علمی و دینی کتب کے تراجم (مع تحقیق و تخریج) کی خدمات بھی انجام دے چکے ہیں۔ آپ کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ رسائل / تحاریر و کتب کی تفصیل درجِ ذیل ہے:

ترجمہ و تحقیق و تخریج:

1-"موسوعة الامام المهدي علیہ السلام" (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا):

" دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی" کے ریسرچ پینل نے تصورِ امام مہدی علیہ السلام پر ایک تحقیقی

منصوبہ بنام" **موسوعة الامام المهدي** علیہ السلام " کے تحت امام مہدی علیہ السلام پر پچاس(50) جلدوں پر مشتمل انسائیکلوپیڈیا شائع کرنے کا پروجیکٹ تشکیل دیا ہے۔ جس کی اجمالی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ کم و بیش (1200) بارہ سو سال میں جو تصور مہدی علیہ السلام پر احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی علمائے اسلام بلخصوص اہل سنت والجماعت کے علمائے کرام کی جو کتب اصل قدیم مخطوطات (قلمی نسخے) دستیاب ہیں انہیں اردو، سندھی، انگریزی، عربی اور دنیا کی دیگر اہم زبانوں میں شائع کئے جائیں۔

بحمدہ تعالیٰ 2018ء میں اس پروجیکٹ "**موسوعة الامام المهدي** علیہ السلام " (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا) کی دو جلدیں بنام "معرفت امام مہدی علیہ السلام" اور "فکر امام مہدی علیہ السلام" منظر عام پر آچکی ہیں اور قارئینِ تحقیق سے بھرپور دادِ تحسین و پزائی حاصل کر چکی ہیں۔ گو کہ عالمی وبا کورونا وائرس کی وجہ سے قدرِ تاخیر ہوئی مگر "ہوئی تاخیر کوئی باعثِ تاخیر بھی تھا" اب اس پروجیکٹ کی تیسری جلد بنام "بشارات امام مہدی علیہ السلام" اور چوتھی جلد بنام "ذکرِ امام مہدی علیہ السلام " آچکی ہیں۔

جو کہ " دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی " کے چیئرمین سید عامر حسین اور پروجیکٹ "**موسوعة الامام المهدي** علیہ السلام " (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا) کے ڈائریکٹر قبلہ مفتی محمد ہاشم سندھی کی خداد صلاحیتوں کی بین دلیل ہے کہ ایک سال کے مختصر سے عرصہ میں انسائیکلوپیڈیا کی چار(4) جلدیں منظر عام پر قارئین کے ہاتھوں تک پہنچانا۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی کرم اور امامِ زمانہ کی نگاہِ شفقت سے ممکن ہوا۔

1۔ **معرفت امام مہدی علیہ السلام** (مطبوعہ)

آمد امام مہدی علیہ السلام علامات قیامت میں سے ایک ہے جس طرح نزول عیسی علیہ السلام اس علامت بابرکت کی معرفت بھی باعث برکت وراحت ہے۔ آپ علیہ السلام کے متعلق جو احادیث وارد ہوئیں مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ نے ان کی روشنی میں آپ علیہ السلام کی پہچان واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ علیہ السلام کی آمد کے متعلق مدلل کلام کیا ہے جو کہ خود اپنی مثال آپ ہے۔

2۔ علامہ جلال الدین سیوطی کی شہرہ آفاق کتاب "**العرف الوردی**" **امام سیوطی** رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ) بعنوان "فکر امام مہدی علیہ السلام"

روئے زمین پر کوئی ایسا صحیح العقیدہ مسلمان نہیں ملے گا جو امام مہدی علیہ السلام کی آمد پر ایمان نہ رکھتا ہو۔ امام مہدی علیہ السلام کی شخصیت و ظہور پر ہر عہد میں کئی علماء کرام نے قلم فرسائی کی ہے، جن میں محدث و مفسر امام جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ بھی ایک ہیں۔ آپ نے امام مہدی علیہ السلام کے موضوع پر ایک معرکۃ الآراء کتاب بنام "العرف الوردی فی اخبار المہدی علیہ السلام" تصنیف فرمائی، جو کہ اس موضوع پر مآخذ و مرجع کا درجہ رکھتی ہے، امام زمانہ کی آمد بر حق کا انتظار کرنا بھی باعث برکت ہے کیونکہ کہ رحمت و برکت کا منتظر رہنے کا مطلب ہوتا ہے بندہ اللہ سبحانہ و تعالی کی رحمت سے مایوس نہیں بلکہ متیقّن ہے کہ اس کی رحمت اب آئی ہی چاہتی ہے۔ یہی وہ فکر ہے جس کی ترغیب امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ دلاتے ہوئے نظر آتے ہیں اوراس کی صداقت میں کئی حدیثیں بطور دلیل کے جمع کرتے ہیں۔ اس کار خیر میں محترم مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ نے بھی اس تصنیفِ لطیف کا ترجمہ کر کے اپنا حصہ شامل کر دیا۔ اللہ سبحانہ و تعالی ان کی سعی و کوشش کو شرف قبولیّت عطا فرمائے۔

3۔ بشارات امام مہدی علیہ السلام:

"**موسوعة الامام المهدي** علیہ السلام" (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا) کی یہ تیسری جلد ہے، جس میں اکابرین اسلام بلخصوص اہل سنت مکتبِ فکر کے سلف و صالحین کی کتب مہدویہ موجود ہے۔ اور یہ ترتیب زمانی کے مطابق دوسری ہجری کے اکابرینِ امت کی کتب و اجزاء کتب حدیث کو شامل کیا گیا ہے، جو کہ اس موضوع پر ماخذ کی حیثیت رکھتی ہیں، جس کی مختصراً تفصیل کچھ یوں ہے۔

1۔الجامع

معمر بن أبي عمرو راشد الأزدي (المتوفى: 153ھ)

2۔الثاني من الأفراد للدارقطني

أبو الحسن علي بن عمر البغدادي الدارقطني (المتوفى: 385ھ)

4۔ ذکر امام مہدی علیہ السلام:

"**موسوعة الامام المهدي** علیہ السلام" (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا) کی یہ چوتھی جلد ہے، جس میں اکابرینِ

اسلام بلخصوص اہل سنت مکتب فکر کے سلف وصالحین کی کتب مہدویہ موجود ہے۔ اور یہ ترتیب زمانی کے مطابق تیسری ہجری کے اکابرین امت کی کتب واجزاء کتب حدیث کو شامل کیا گیا ہے، جو کہ اس موضوع پر ماخذ کی حیثیت رکھتی ہیں۔

5۔ **السیرۃ النبویہ (سیرت رسول ﷺ) امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ (غیر مطبوعہ)**

حضور نبی اکرم ﷺ کی سیرت مطہرہ پر لکھی گئی یہ کتاب امام ابن کثیر کی تالیفات میں سے ایک عظیم شاہکار ہے۔ اس کی اہمیت وعظمت کا اندازہ یوں لگایا جاسکتا ہے کہ کوئی بھی صاحب ذوق جب سیرتِ مطہرہ کے مطالعہ کا ارادہ کرتا ہے تو دیگر کتب کے ہونے کے باوجود اس کتاب کو نظر انداز نہیں کرپاتا، برصغیر پاک وہند کے عام لوگ چونکہ عربی زبان سے مکمل آگہی نہیں رکھتے چنانچہ وہ دانستہ طور پر اس کے ترجمہ تک رسائی کا سوچتے ہیں۔ کتب بیں حضرات کی آسانی اور سیرت نبوی ﷺ کے فروغ واشاعت کے ارادے سے مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ نے اس مبارک کتاب کو اردو زبان کے قالب میں ڈھال کر سیرت رسول اکرم ﷺ کا نور عام کر دیا ہے۔ نہایت سلیس اور عام فہم ترجمہ نے اسے نہ صرف اہل علم بلکہ سطحی علم رکھنے والے عام لوگوں کے لیے بھی آسانی پیدا کر دی ہے۔

6۔ **محک الفقر (درویشوں کی پہچان) سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ)**

نیکی وبدی کی جنگ تو ازل سے چلی آرہی ہے اور ہر زمانہ میں اللہ تعالی کے برگزیدہ بندوں نے نیکی وبدی کا فرق واضح کرکے خلقِ خدا کی حمایت وہدایت کا سامان مہیا کیا ہے۔ سلطان العارفین سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے زمانہ میں عطیہ ربانی علم لَدُنّی کی بدولت عربی وفارسی زبان میں یہ کتاب (سچ وجھوٹ، اچھے وبرے میں فرق کرنے والی) محک الفقر کے نام سے تحریر فرمائی۔ چونکہ یہ گئے وقتوں کی بات ہے جب زبانِ عربی وفارسی سے کسی حد تک قارئین کتب مانوس ہوا کرتے تھے مگر آج کے قاری تو اردو زبان سے بھی نابلد ہوتے جارہے ہیں (جو بلاشبہ کسی قومی المیہ سے کم نہیں)۔ سچوں اور سچ کا راستہ دکھانے والی، جھوٹوں اور بدی کی پہچان کرانے والی اس دُرِنایاب کتاب کو اگر محفوظ نہ کیا گیا تو خلقِ خدا ایک دولتِ علمی سے محروم ہو جائیگی۔ ہر زمانے کی طرح اس زمانہ میں بھی کئی قسم کے جھوٹے

اور جھوٹ نمودار ہو رہے ہیں، دھوکے باز، مکار، فریبی اور طرح طرح کے لوگ مختلف دجالی لبادوں میں خلقِ خدا کی سادہ لوحی و مجبوریوں سے فائدہ اٹھا کر معاشرے کو پراگندہ کیے جا رہے ہیں۔ ایسے میں ان پریشان حالوں کے درد والم کا مداویٰ کیسے ممکن ہو؟ ان کی پیاسی روحوں کو آبِ شفا کی نعمت کیسے نصیب ہو؟ جو کہ برگزیدہ بندوں کی دعاؤں سے برسا کرتا ہے۔ خلقِ خدا کی بے بسی اور حالتِ زار کے پیشِ نظر مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ نے اس کتاب کا انتخاب کیا جو یقیناً ان بے کسوں کے لیے آبِ شفا سے کم نہیں۔ انہوں نے اس کتاب کا ترجمہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس میں مذکورہ احادیث مبارکہ پر بھی سیر حاصل گفتگو فرمائی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر شخص کو اس قابل بنادے گا کہ وہ از خود نیکی و بدی کی پہچان کر سکے اور ڈھونگ رچانے والے فریبیوں دجالیوں سے محفوظ رہ سکے۔ کیونکہ اس کے پڑھنے کے بعد اسے ایک میزان اور کسوٹی مل جائے گی جس سے وہ خود اپنے نفس کی بھی خبر لے سکتا ہے۔

7۔ **افکارِ مدار رحمۃ اللہ علیہ (سترھویں شریف) بابا حیدر شاہ ارغونی رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ)**

600 برس کے قریب زندہ رہنے والے سراپائے کرامت اللہ تبارک وتعالیٰ کے ولی کی حیات طیبہ، مواعظ حسنہ، ارشادات روحانیہ پر مشتمل یہ کتاب جو کہ فارسی و عربی زبان میں لکھی گئی تھی گذشتہ کئی سالوں سے نہیں بلکہ کئی صدیوں سے اس عظیم برگزیدہ ہستی کی رعنائیوں کو سمیٹے گوشہ گمنامی کا شکار ہو گئی تھی جس کی بہت سی وجوہات میں سے اس کا اردو زبان میں میسر نہ ہونا ہے جبکہ اس کا مقام برصغیر کی اس برگزیدہ ہستی کے پیروکاروں کے درمیان مصدر و مرجع کا ہے مگر وقت وحالات کی ستم ظریفی کہ اس مبارک ہستی کے پردہ شہود سے چھپ جانے پر مخالفین کی طعن آمیز فضا میں یہ سلسلہ ماضی کے گرداب میں ڈوب گیا، کسی نے اس کو سوختہ کہا تو کسی نے سرے سے انکار کا لبادہ اوڑھ لیا، اس کی بنیادی وجہ وہ کرامات تھیں جو اس کے ادنیٰ فقیروں سے ظاہر ہوتی تھیں، یہ فقراء اکثر عالم نہ ہوتے بلکہ سینہ بہ سینہ حاصل کیے ہوئے علم کے محافظ ہوتے تھے۔ الغرض قبلہ مفتی محمد ہاشم سندھی صاحب نے اس کتاب کا ترجمہ فرما کر صدیوں پرانے سلسلہ طریقت اور صاحبِ سلسلہ کی سوانح حیات میں نئی روح پھونک دی ہے۔ ساتھ ہی اس سلسلہ کے شکستہ دل فقیروں کی دلجوئی کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔

8۔ **افضل الصلاۃ (درودوں کی سوغات) امام محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ)**

عاشقان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے انمول تحفۂ درود۔ امام محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی قلمی عرق ریزی اور بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں دلی کیفیات وجذبات کی عکاسی کے اس حسین مظہر کو قبلہ مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ نے ترجمہ کر کے عشّاق کے لیے معشوق سے قربت کا راستہ مختصر کر دیا اللہ تبارک وتعالی قبلہ مفتی صاحب کو شفیع محشر، سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے لواء حمد کا سایہ نصیب فرمائے۔

9۔ **تلبیسِ ابلیس (شیطانی دھوکے) امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ)**

تخلیقِ آدم علیہ السلام سے لے کر عصر حاضر تک ابلیسِ مطرود (شیطان) کی فریب کاریاں جاری ہیں۔ کوئی لمحہ، کوئی مقام اور کوئی نفس (انسان) ایسا نہیں جس میں شیطان کی مکاریاں دخل اندازانہ ہوتی ہوں سوائے رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کے۔ چونکہ باری تعالی نے اسے مؤمنین کے لیے عدوِمبین (کھلادشمن) قرار دیا ہے اس لیے مؤمنین کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اس کے حیلے بہانوں کو پہچان کر اس سے اجتناب کریں اور جوہرِ انسان (عقل) کو بروئے کار لاتے ہوئے ان کے انسداد وتدارک کی کاوش کریں۔ امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پُر انوار پر اللہ رب العزت کی کروڑوں رحمتوں کا نزول ہو کہ انہوں نے ملّت اسلامیہ کی حفاظت کی غرض سے ابلیس خبیث کی چالبازیوں کا پردہ چاک کرتے ہوئے تلبیس ابلیس تحریر فرمائی۔ جس کا ترجمہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ نے اسی نیت سے کیا کہ عربی زبان سے ناآشنا ملّت اسلامیہ کے لوگ بھی شیطان کی مکاریوں وفریب کاریوں سے محفوظ ومامون رہیں۔

10۔ **گلدستہ احادیث (مختصر مجموعہ احادیث) (مطبوعہ)**

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جملہ احادیث تو امت اسلامیہ میں سے کوئی بھی نہ جمع کر سکا البتہ ہر اک نے اپنے تئیں کوشش کی ہے۔ معاشرتی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے جناب مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ نے گلستان نبوی میں سے چالیس حدیثیں حروف تہجی کی ترتیب سے اس علمی گلدستہ میں جمع کی ہیں۔ جن کو پڑھ اگر ایک شخص بھی راہ راست پر آ گیا تو ان کی محنت کا دنیاوی ثمر وصول ہو جائے گا آخرت تو ہے ہی اللہ کریم کے کرم پر۔ اللہ کریم ان کو فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنہ سے حظِّ وافر نصیب فرمائے۔

11۔ **اربعین فاروقی (مختصر مجموعہ احادیث)(مطبوعہ)**

جناب مفتی صاحب نے خلیفہ دوئم امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے نام کی نسبت سے یہ مختصر ااحادیث کا مجموعہ تیار کیاہے تاکہ قارئین حدیث اس کا مطالعہ کر سکیں۔

12۔ **حقیقتِ نماز (نماز کا طریقہ اور مسائل)(مطبوعہ)**

نماز دین کا ستون ہے، اس لیے اس کے بنیادی مسائل کو سوالاً وجواباً کی صورت میں نصابی طور پر ایک بہترین مختصراً تالیف ہے۔ جو کہ طلباء وطالبات کے لیے یکساں مفید ہے۔

13۔ **صدقات (مطبوعہ)**

صدقات سے متعلق احادیث میں کئی فضائل وارد ہوئے ہیں، مفتی محمد ہاشم صاحب نے اس تالیف میں صدقات وخیرات سے متعلق آیات، احادیث، مسائل شرعیہ اور فی الزمانہ صدقات کے مستحقین اور معاشرتی مسائل سے متعلق ایک عمدہ تالیف ہے۔

14۔ **فضائل ومسائل بسم اللہ (مطبوعہ)**

احادیث کریمہ میں تسمیہ یعنی بسم اللہ سے متعلق کئی فضائل مروی ہیں، اس تالیف میں تسمیہ سے متعلق فضائل ومسائل شرعیہ دونوں میں بیان کئے گئے ہیں اور اس موضوع پر ایک مختصر مع جامع تالیف ہے۔

15۔ **تذکرہ سید بدیع الدین قطب المدار رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ)**

کتب سیر وصوفیاء میں سید بدیع الدین قطب المدار کا ایک اعلیٰ میں مقام ہے۔ قبلہ مفتی صاحب نے اس کتاب میں قطب المدار کے تفصیلی حالات زندگی، خلفاء وتعلیمات کو عمدہ انداز میں مرتب کیاہے۔ اس کے توسط سے طالبانِ معرفت کو چشمہ عرفان کی نشاندہی کی گئی ہے۔

16۔ **جامع الاحادیث صوفیاء (غیر مطبوعہ)**

احادیث صوفیہ ان احادیث کا ذخیرہ ہے جن کو امت کے متفق علیہ ولی صفات شخصیات نے بیان کیاہے۔ اس کتاب میں مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ نے شیخ عبد القادر جیلانی، محی الدین ابن عربی، شیخ عمر شہاب الدین سہر وردی، امام قشیری اور سلطان العارفین سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہم جیسی عظیم شخصیات کی بیان کردہ احادیث، ان

کی تفصیلات میں سیر حاصل گفتگواوران کی تخریج،توضیح وتشریح بھی خوبصورت انداز میں بیان کیاہے۔روایتی تالیفات کی بہ نسبت نہایت عمدہ اور نفیس تصنیف ہے۔

17۔ **فہم دین کورس(غیر مطبوعہ)**

مفتی محمد ہاشم صاحب نے اس کتاب میں چھ ابواب کو بطور سبجیکٹ کی صورت میں ترتیب دیا ہے تاکہ کاروباری ودیگر شعبہ زندگی سے وابستہ احباب اپنے فارغ اوقات میں سے وقت نکال کر یہ کورس کرلیں توضروریات دینیہ اور بنیادی اسلامی معلومات وآگاہی میسر آجائے گی۔

18۔ صوفی اسلام(غیر مطبوعہ)

موجودہ عالمی حالات کے تناظر میں کتاب ہذا میں مفتی صاحب نے تعلیمات صوفیاء کے مطابق دینِ اسلام کی صوفیاء تعبیر وتشریح کو بیان کیاہے۔ جس کا ہرگز یہ مطلب بھی نہیں کہ شریعت اسلامیہ کا تعلیمات صوفیاء سے کوئی جداگانہ نظریہ ہو، بلکہ اس کتاب میں شرعی مسائل کے ساتھ ساتھ صوفیانہ تعبیرات کے ساتھ مسائل شرعیہ پر بحث کی ہے۔

19۔ **فکری مقالات(غیر مطبوعہ)**

مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ نا صرف ایک اچھے قلم کار ہیں بلکہ مدیرانہ فکر کی حامل شخصیت ہیں بقول عصرِ حاضر کے معروف شاعر محسن بھوپالی

ؔتو ہماری جان پہ دُوہرا عذاب ہے محسن
کہ ہمیں دیکھنا ہی نہیں سوچنا بھی ہے

اس لیے مختلف جرائدورسائل میں ان کے اصلاحی، تعارفی اورجدید فقہی مسائل پر مبنی مقالات طبع ہوتے رہتے ہیں۔جووطنِ عزیز کے بیشتر روزنامہ وماہنامہ رسائل وجرائد مثلاً امت، ایمان، سبب، رفتار(کراچی)اور مرأة العارفین(لاہور)وغیرہ میں شائع ہوچکے ہیں۔مزید مقالات زیرِ تکمیل ہیں جو مراحلِ تحقیق وتدوین میں ہیں۔

سید محمد خالد محمود شامی

(خریج مجمع الشیخ احمد کفتارو،دمشق، السوریه)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَهَادَةُ سَمَاعِ «صَحِيْحِ الْبُخَارِي»

اَلْحَمْدُ للهِ الَّذِي تَجَلَّى لِلْقُلُوْبِ بِالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ، وَاحْتَجَبَ عَنِ الْأَبْصَارِ بِالْعِزَّةِ وَالْكَمَالِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَتَحَ لِأُمَّتِهِ بَابَ الْقَرَابَةِ وَالْاِتِّصَالِ، وَشَرَّفَ مَنْ شَاءَ عِنْدَهُ بِالْمُوَاصَلَةِ وَالْإِقْبَالِ، وَحَقَّقَ لَنَا بِهِ ﷺ رَابِطَةَ الْمَحَبَّةِ وَالتَّأَدُّبِ وَالْاِمْتِثَالِ، وَلَقَّنَنَا بِرِوَايَةِ الْحَدِيْثِ عَنْهُ فِي الْأَقْوَالِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَحْوَالِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَبْعِهِ الَّذِيْنَ اسْتَقَامُوْا بِحُسْنِ النِّيَّةِ وَسَلَامَةِ الْخِصَالِ، وَرَوَوْا لَنَا سُنَنَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْحِفْظِ وَالْعَدَالَةِ وَصِدْقِ الْمَقَالِ. فَإِنَّ الْإِسْنَادَ سُنَّةٌ سَلَكَهَا السَّلَفُ وَتَبِعَهُمُ الْخَلَفُ، فَقَدْ رَوَى مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، قَالَ: «إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ، فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَأْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ»، وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ؒ يَقُوْلُ: «اَلْإِسْنَادُ مِنَ الدِّيْنِ، وَلَوْلَا الْإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَاءَ مَا شَاءَ».

هَذَا، وَإِنَّ الْعَبْدَ الْفَقِيْرَ وَالْعَاجِزَ الْحَقِيْرَ مُحَمَّد طَاهِرَ الْقَادِرِيَّ بْنَ الشَّيْخِ الدُّكْتُوْرِ فَرِيْدِ الدِّيْنِ الْقَادِرِيِّ قَدْ أَرْشَدَهُ مَوْلَاهُ الْعَظِيْمُ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ لِأَخْذِ الْعِلْمِ مِنَ الْعُلَمَاءِ الْمُحَدِّثِيْنَ، وَالْفُقَهَاءِ الْعَامِلِيْنَ، وَالْحُكَمَاءِ الْعَارِفِيْنَ، **فَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ السَّيِّدُ طَاهِرٌ عَلَاءُ الدِّيْنِ الْجِيْلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، وَهُوَ يَرْوِي عَنِ النَّقِيْبِ السَّيِّدِ مَحْمُوْدٍ حُسَامِ الدِّيْنِ الْجِيْلَانِيِّ الْبَغْدَادِيِّ، بِسَنَدِهِ إِلَى الْإِمَامِ مَحْمُوْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَلُوْسِيِّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ ضِيَاءُ الدِّيْنِ أَحْمَدُ الْقَادِرِيُّ الْمُهَاجِرُ الْمَدَنِيُّ، وَهُوَ يَرْوِي عَنِ الشَّاهِ أَحْمَدَ رِضَا خَان الْبَرِيْلَوِيِّ مُبَاشَرَةً، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ عَلَوِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ الْمَالِكِيُّ الْمَكِّيُّ، وَهُوَ يَرْوِي عَنِ الْإِمَامِ عُمَرَ بْنِ حَمْدَانَ الْمَحْرَسِيِّ، وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْحَيِّ بْنِ عَبْدِ الْكَبِيْرِ الْكَتَّانِيِّ، وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الشَّلَبِيِّ الطَّرَابُلُسِيِّ، وَالشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ظَاهِرٍ الْوَتَرِيِّ، وَالشَّيْخِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيْلَ الْبَرْزَنْجِيِّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ الشَّكُوْرِ الْمُهَاجِرُ الْمَدَنِيُّ، وَهُوَ يَرْوِي عَنِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ عَلِيٍّ الْمُحَدِّثِ السَّهَارَنْفُوْرِيِّ، وَهُوَ عَنِ الشَّاهِ مُحَمَّدٍ إِسْحَاقَ الْمُحَدِّثِ الدِّهْلَوِيِّ، وَهُوَ عَنِ الشَّاهِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ أَحْمَدَ وَلِيِّ اللهِ الْمُحَدِّثِ الدِّهْلَوِيِّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ بَدْرُ عَالَمٍ الْمِيْرَتِيُّ، وَهُوَ يَرْوِي عَنِ الْعَلَّامَةِ مُحَمَّدٍ أَنْوَرَ الشَّاهِ الْكَشْمِيْرِيِّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ عَبْدُ الْمَعْبُوْدِ الْجِيْلَانِيُّ الْمَدَنِيُّ، وَهُوَ يَرْوِي عَنِ الْعَارِفِ بِاللهِ الشَّيْخِ إِمْدَادِ اللهِ الْمُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ مُبَاشَرَةً، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ حُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ عُسَيْرَانُ الْأَسَدِيُّ اللُّبْنَانِيُّ، وَهُوَ يَرْوِي عَنِ الْإِمَامِ يُوْسُفَ بْنِ إِسْمَاعِيْلَ النَّبْهَانِيِّ مُبَاشَرَةً، وَالشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الْعَرَبِيِّ الْعَزُوْزِيِّ الْفَاسِيِّ، وَالشَّيْخِ أَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصِّدِّيْقِ الْغُمَارِيِّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ فَرِيْدُ الدِّيْنِ الْقَادِرِيُّ، وَهُوَ يَرْوِي عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ اللَّكْنَوِيِّ ثُمَّ الْمَدَنِيِّ، وَهُوَ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي الْحَسَنَاتِ عَبْدِ الْحَيِّ الْمُحَدِّثِ الْأَنْصَارِيِّ اللَّكْنَوِيِّ، وَالشَّيْخِ السَّيِّدِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمِيْرَغَنِيِّ الْمَكِّيِّ، وَالشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ ظَاهِرٍ الْوَتَرِيِّ الْمَدَنِيِّ، وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ أَبِي سَعِيْدٍ الْمُحَدِّثِ الدِّهْلَوِيِّ، وَيَرْوِي الشَّيْخُ عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ اللَّكْنَوِيُّ أَيْضًا عَنِ الشَّيْخِ الْمُعَمَّرِ فَوْقَ الْمِائَةِ فَضْلِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَهْلِ اللهِ بْنِ الْفَيْضِ الْكَنْجِ مُرَادْ آبَادِيِّ وَهُوَ عَنِ الشَّاهِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ أَحْمَدَ وَلِيِّ اللهِ الْمُحَدِّثِ الدِّهْلَوِيِّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ مُحَمَّدٌ الْفَاتِحُ الْكَتَّانِيُّ، وَهُوَ يَرْوِي عَنْ وَالِدِهِ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ الْكَتَّانِيِّ، وَهُوَ عَنْ وَالِدِهِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْكَتَّانِيِّ، وَمُحَدِّثِ الشَّامِ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ بَدْرِ الدِّيْنِ بْنِ يُوْسُفَ الْحَسَنِيِّ، وَالشَّيْخِ أَبِي الْمَكَارِمِ أَمِيْنِ سُوَيْدٍ الدِّمَشْقِيِّ، وَالشَّيْخِ مُحَمَّدٍ مُصْطَفَى الْمَشْهُوْرِ بِـ: مَاءِ الْعَيْنَيْنِ الشِّنْقِيْطِيِّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ السَّيِّدُ أَحْمَدُ سَعِيْدٌ الْكَاظِمِيُّ الْأَمْرُوْهِيُّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ مُحَمَّدٌ سَرْدَار أَحْمَدُ الْقَادِرِيُّ الْجِشْتِيُّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ أَبُوْ الْبَرَكَاتِ السَّيِّدُ أَحْمَدُ الْقَادِرِيُّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ الرَّشِيْدِ قُطْبُ الدِّيْنِ الرِّضْوِيُّ، **وَمِنْهُمْ**: اَلشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلَوِيٍّ الْمَالِكِيُّ الْمَكِّيُّ، وَهُوَ أَجَازَنِي بِرِوَايَةِ جَمِيْعِ الْأَسَانِيْدِ وَالْمَرْوِيَّاتِ عَنْ جَمِيْعِ شُيُوْخِهِ، وَصَرَّحَ بِهَا فِي رِسَالَتِهِ: «اَلنُّوْرُ الْبَاهِرُ فِي إِجَازَةِ الْعَلَّامَةِ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ طَاهِرٍ» الَّتِي كَتَبَهَا بِقَلَمِهِ بِالْبَلَدِ الْحَرَامِ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِي رَجَبٍ ١٤١٢هـ وَهُوَ يَرْوِي عَنْ كَثِيْرٍ مِنَ الْمَشَايِخِ وَالْعُلَمَاءِ الْمُحَقِّقِيْنَ. أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ الْأَخَ / الْاِبْنَ الصَّالِحَ / الْأُخْتَ / الْبِنْتَ الصَّالِحَةَ

مفتى محمد هاشم بن / بنت / زوجة **قاضى عبدالمجيد**

قَدْ شَارَكَ / شَارَكَتْ فِي حَلَقَاتِي وَدُرُوْسِي لِلْعِلْمِ وَالتَّرْبِيَةِ الَّتِي أَلْقَيْتُهَا مِنَ «الْجَامِعِ الْمُسْنَدِ الصَّحِيْحِ الْمُخْتَصَرِ مِنْ أُمُوْرِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَسُنَنِهِ وَأَيَّامِهِ» لِأَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْحَدِيْثِ الْإِمَامِ أَبِي عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيِّ (١٩٤-٢٥٦هـ). وَاسْتَمَعَ / اسْتَمَعَتْ مِنِّي هَذِهِ الدُّرُوْسَ مَعَ التَّوْضِيْحَاتِ الضَّرُوْرِيَّةِ وَالتَّعْلِيْقَاتِ الْمُفِيْدَةِ، **وَأَنَا أَرْوِي «الْجَامِعَ الصَّحِيْحَ» لِلْإِمَامِ الْبُخَارِيِّ ؒ مِنْ عِدَّةِ الْأَسَانِيْدِ الْمُتَّصِلَةِ وَالطُّرُقِ الْمُوْصِلَةِ إِلَيْهِ، فَالْحَمْدُ للهِ عَلَى ذَلِكَ، فَأُعْطِيْهِ / فَأُعْطِيْهَا إِجَازَةً بِالطَّرِيْقِ الْوَاحِدِ مِنْهَا الَّذِي سَأَذْكُرُهُ:**

أَرْوِي عَنِ الشَّيْخِ حُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ عُسَيْرَانَ عَنِ الْإِمَامِ يُوْسُفَ بْنِ إِسْمَاعِيْلَ النَّبْهَانِيِّ عَنِ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَسَنٍ السَّقَّا الْمِصْرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُوْدٍ الْجَزَائِرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ الْأَمِيْنِ الْجَزَائِرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ الشِّهَابِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيِّ عَنِ الْإِمَامِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ الْمُحَدِّثِ الْبَصْرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلَاءِ الدِّيْنِ الْبَابِلِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عِيْسَى بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَغْرِبِيِّ عَنِ الشَّيْخِ سَالِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّنْهُوْرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ النَّجْمِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْغَيْطِيِّ عَنِ الشَّيْخِ الْقَاضِي زَكَرِيَّا بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الْإِمَامِ الْحَافِظِ الشِّهَابِ أَحْمَدَ بْنِ حَجَرٍ الْعَسْقَلَانِيِّ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّنُوْخِيِّ الشَّامِيِّ عَنِ الشَّيْخِ الْمُعَمَّرِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الصَّالِحِيِّ عَنِ الشَّيْخِ سِرَاجِ الدِّيْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُبَارَكِ الزَّبِيْدِيِّ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي الْوَقْتِ عَبْدِ الْأَوَّلِ بْنِ عِيْسَى الْهَرَوِيِّ الصُّوْفِيِّ السِّجْزِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُظَفَّرِ الدَّاوُوْدِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللهِ السَّرَخْسِيِّ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرَبْرِيِّ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيِّ ؒ. **فَإِنَّنِي** قَدْ أَعْطَيْتُهُ / أَعْطَيْتُهَا هَذِهِ الشَّهَادَةَ مَعَ وَصِيَّتِي لَهُ / لَهَا بِبَذْلِ جُهُوْدِهِ / جُهُوْدِهَا فِي الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ وَالطَّاعَةِ وَالتَّقْوَى وَالْاِلْتِزَامِ بِالْأَدَبِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ، وَالْوَسَطِيَّةِ وَالْاِعْتِدَالِ فِي الْفِكْرِ وَالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ. وَأَدْعُوْ اللهَ تَعَالَى لَهُ / لَهَا أَنْ يُوَفِّقَهُ / يُوَفِّقَهَا لِلتَّمَسُّكِ بِمِنْهَاجِ الْقُرْآنِ وَالسُّنَّةِ النَّبَوِيَّةِ. وَأَتَمَنَّى لَهُ / لَهَا دَوَامَ التَّوْفِيْقِ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللهِ تَعَالَى فِي كُلِّ أَكْنَافِ الْعَالَمِ بِجَاهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ. وَأَسْأَلُ اللهَ تَعَالَى أَنْ يُحْيِيَنَا عَلَى سُنَّةِ مَنْ جَاءَ بِالنُّوْرِ وَالْهُدَى ﷺ، وَيُمِيْتَنَا عَلَى دِيْنِهِ الَّذِي أَنَارَ بِهِ الدُّجَى.

كَتَبَهُ: اَلرَّاجِي إِلَى الرَّبِّ الْغَفُوْرِ الْمَوْلَى ﷻ، وَالْفَقِيْرُ إِلَى حَضْرَةِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى ﷺ.

خَادِمُ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ الدُّكْتُور مُحَمَّد طَاهِرُ الْقَادِرِي

ابْنُ الشَّيْخِ الْمُسْنِدِ فَرِيْدِ الدِّينِ الْقَادِرِيِّ رَحِمَهُ اللهُ «باكستان»

تاريخ الإصدار ٢٠٢٠/٠٦/٠٧م

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَهَادَةُ سَمَاعِ «إِحْيَاءِ عُلُوْمِ الدِّيْنِ»

اَلْحَمْدُ للهِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ، اَلْمُتَكَفِّلِ بِأَرْزَاقِ الْعَبِيْدِ، اَلْمُتَصَرِّفِ فِيْهِمْ بِمَا يُرِيْدُ، وَالْمُخَصِّصِ مِنْهُمْ بِمَا يَرِيْدُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ الَّذِي هَدَانَا إِلَى مَعَارِفِ التَّوْحِيْدِ، وَأَرْشَدَنَا إِلَى رِوَايَةِ قَوْلِهِ السَّعِيْدِ، وَأَمَرَنَا إِلَى مُتَابَعَةِ عَمَلِهِ السَّدِيْدِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَبِعِهِ الَّذِيْنَ جَعَلَهُمُ اللهُ لَنَا الثِّقَاتِ لِإِسْنَادِ الرِّوَايَةِ وَإِبْلَاغِ الدِّيْنِ، لِأَنَّ الْإِبْلَاغَ قَدْ فَضَّلَ اللهُ تَعَالَى بِهِ خَيْرَ أُمَّةٍ، وَشَرَّفَ أَئِمَّتَهَا بِآدَابِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ إِلَى الْعُلَمَاءِ الْعَارِفِيْنَ. قَالَ الْإِمَامُ ابْنُ سِيْرِيْنَ: إِنَّ السَّلَفَ الصَّالِحِيْنَ كَانُوْا يَتَعَلَّمُوْنَ الْهَدْيَ كَمَا يَتَعَلَّمُوْنَ الْعِلْمَ. وَقَالَ الْإِمَامُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَخْرُجُ فِي أَدَبٍ، يَكْسِبُهُ السِّنِيْنَ ثُمَّ السِّنِيْنَ. وَقَالَ الْإِمَامُ مَالِكٌ: كَانَتْ أُمِّي تُعَلِّمُنِي وَتَقُوْلُ لِي: اِذْهَبْ إِلَى رَبِيْعَةَ (بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ) فَتَعَلَّمْ مِنْ أَدَبِهِ قَبْلَ عِلْمِهِ. وَقَالَ لِفَتًى مِنْ قُرَيْشٍ: يَا ابْنَ أَخِي، تَعَلَّمِ الْأَدَبَ قَبْلَ أَنْ تَتَعَلَّمَ الْعِلْمَ. وَقَالَ الْإِمَامُ ابْنُ وَهْبٍ: مَا نَقَلْنَا مِنْ أَدَبِ مَالِكٍ، أَكْثَرُ مِمَّا تَعَلَّمْنَا مِنْ عِلْمِهِ. وَكَانَ الْإِمَامُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ يَقُوْلُ: صَحِبْتُ الْإِمَامَ مَالِكًا عِشْرِيْنَ سَنَةً، فَكَانَ مِنْهَا ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سَنَةً فِي تَعْلِيمِ الْأَدَبِ، وَسَنَتَانِ فِي تَعْلِيْمِ الْعِلْمِ؛ فَلَيْتَنِي جَعَلْتُ الْعِشْرِيْنَ كُلَّهَا أَدَبًا. وَقَالَ الْإِمَامُ عَبْدُ اللهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ: نَحْنُ إِلَى قَلِيلٍ مِنَ الْأَدَبِ أَحْوَجُ مِنَّا إِلَى كَثِيرٍ مِنَ الْعِلْمِ. وَقَالَ إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ: كَانَ يَجْتَمِعُ فِي مَجْلِسِ الْإِمَامِ أَحْمَدَ زُهَاءُ خَمْسَةِ آلَافٍ أَوْ يَزِيدُوْنَ، أَقَلُّ مِنْ خَمْسِمِائَةٍ يَكْتُبُوْنَ، وَالْبَاقُوْنَ يَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُ حُسْنَ الْأَدَبِ وَالسَّمْتِ. وَكَانَ الْإِمَامُ الشَّافِعِيُّ يَقُوْلُ: قَالَ لِيَ الْإِمَامُ مَالِكٌ: يَا مُحَمَّدُ، اجْعَلْ عِلْمَكَ مِلْحًا وَأَدَبَكَ دَقِيْقًا. وَقِيْلَ لِلْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ: كَيْفَ شَهْوَتُكَ لِلْأَدَبِ؟ فَقَالَ: أَسْمَعُ بِالْحَرْفِ مِنْهُ مِمَّا لَمْ أَسْمَعْهُ، فَتَوَدُّ أَعْضَائِي أَنَّ لَهَا أَسْمَاعًا تَتَنَعَّمُ بِهِ. قِيْلَ: وَكَيْفَ طَلَبُكَ لَهُ؟ قَالَ: كَطَلَبِ الْمَرْأَةِ الْمُضِلَّةِ وَلَدَهَا وَلَيْسَ لَهَا غَيْرُهُ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ لِابْنِهِ: يَا بُنَيَّ، لَأَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْأَدَبِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَتَعَلَّمَ سَبْعِيْنَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ. وَقَالَ الْإِمَامُ حَبِيْبُ بْنُ الشَّهِيْدِ الْبَصْرِيُّ لِابْنِهِ: يَا بُنَيَّ، اصْحَبِ الْفُقَهَاءَ والْعُلَمَاءَ، وتَعَلَّمْ مِنْهُمْ، وَخُذْ مِنْ أَدَبِهِمْ، فَإِنَّ ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَثِيْرٍ مِنَ الْعِلْمِ. وَعَنِ الْإِمَامِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ الْحَدِيثَ تَأَدَّبَ وَتَعَبَّدَ قَبْلَ ذَلِكَ بِعِشْرِينَ سَنَةً. وقَالَ: حُسْنُ الْأَدَبِ يُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ.

أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ الْأَخَ / الِابْنَ الصَّالِحَ / الْأُخْتَ / الْبِنْتَ الصَّالِحَةَ

مفتی محمد هاشم بن / بنت / زوجة قاضی عبدالمجید

قَدْ شَارَكَ / شَارَكَتْ فِي حَلَقَاتِي وَدُرُوْسِي لِلْعِلْمِ وَالتَّرْبِيَةِ الَّتِي أَلْقَيْتُهَا مِنْ «إِحْيَاءِ عُلُوْمِ الدِّيْنِ» لِحُجَّةِ الْإِسْلَامِ الْإِمَامِ أَبِي حَامِدٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَزَالِيِّ ﵀ (٤٥٠-٥٠٥هـ) وَاسْتَمَعَ/ اسْتَمَعَتْ مِنِّي هَذِهِ الدُّرُوْسَ مَعَ التَّوْضِيْحَاتِ الضَّرُوْرِيَّةِ وَالتَّعْلِيْقَاتِ الْمُفِيْدَةِ، فَأُعْطِيْهِ / فَأُعْطِيْهَا إِجَازَةً بِالسَّنَدِ الْمُتَّصِلِ الَّذِي أَرْوِي بِهِ «إِحْيَاءَ عُلُوْمِ الدِّيْنِ» لِلْإِمَامِ الْغَزَالِيِّ ﵀ وهُوَ كَمَا يَلِي:

أَرْوِي عَنْ وَالِدِي الشَّيْخِ فَرِيْدِ الدِّيْنِ الْقَادِرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ الْمُحَدِّثِ اللَّكْنَوِيِّ ثُمَّ الْمَدَنِيِّ عَنِ الشَّيْخِ الْمُعَمَّرِ فَوْقَ الْمِائَةِ فَضْلِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَهْلِ اللهِ بْنِ الْفَيْضِ الْكَنْجِ مُرَادَ آبَادِيِّ عَنِ الشَّاهِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْمُحَدِّثِ الدِّهْلَوِيِّ عَنْ أَبِيْهِ مُحَدِّثِ الْهِنْدِ الْإِمَامِ أَحْمَدَ وَلِيِّ اللهِ الدِّهْلَوِيِّ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي طَاهِرٍ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ الْكُوْرَانِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِيْهِ الْبُرْهَانِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَسَنِ بْنِ شِهَابِ الدِّيْنِ الْكُوْرَانِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنِ الشَّيْخِ نَجْمِ الدِّيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَزِّيِّ الْعَامِرِيِّ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِيْهِ الشَّيْخِ بَدْرِ الدِّيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَضِيِّ الدِّيْنِ مُحَمَّدٍ الْغَزِّيِّ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ الشَّيْخِ الْقَاضِي زَكَرِيَّا بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الْإِمَامِ الْحَافِظِ الشِّهَابِ أَحْمَدَ بْنِ حَجَرٍ الْعَسْقَلَانِيِّ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَجْدِ الْخَطِيْبِ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي الْفَضْلِ تَقِيِّ الدِّيْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ أَحْمَدَ الْمَقْدِسِيِّ عَنِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّادٍ الْحَرَّانِيِّ عَنِ الْحَافِظِ أَبِي سَعْدٍ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّمْعَانِيِّ عَنِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ إِسْمَاعِيْلَ الْهَرْمَازِيِّ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَامِدٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَزَالِيِّ ﵀.

فَإِنَّنِي قَدْ أَعْطَيْتُهُ / أَعْطَيْتُهَا هَذِهِ الشَّهَادَةَ مَعَ وَصِيَّتِي لَهُ / لَهَا بِبَذْلِ جُهُودِهِ / جُهُودِهَا فِي الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ وَالطَّاعَةِ وَالتَّقْوَى وَالْالْتِزَامِ بِالْأَدَبِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ، وَالْوَسَطِيَّةِ وَالْاعْتِدَالِ فِي الْفِكْرِ وَالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ. فَالْوَاجِبُ أَنْ يَكُونَ طَلَبَةُ الْقُرْآنِ وَالسُّنَّةِ أَكْمَلَ النَّاسِ أَدَبًا، وَأَشَدَّ الْخَلْقِ تَوَاضُعًا، وَأَعْظَمَهُمْ نَزَاهَةً وَتَدَيُّنًا، وَأَقَلَّهُمْ طَيْشًا وَغَضَبًا؛ لِدَوَامِ قَرْعِ أَسْمَاعِهِمْ بِالْأَخْبَارِ الْمُشْتَمِلَةِ عَلَى مَحَاسِنِ أَخْلَاقِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَآدَابِهِ، وَسِيْرَةِ السَّلَفِ الْأَخْيَارِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَطْهَارِ، وَأَصْحَابِهِ الْأَبْرَارِ، وَطَرَائِقِ الصَّالِحِيْنَ، وَمَآثِرِ الْمَاضِيْنَ. فَالْيَأْخُذُوْا بِأَجْمَلِهَا وَأَحْسَنِهَا، وَيَصْدِفُوْا عَنْ أَرْذَلِهَا وَأَدْوَنِهَا، وَأَدْعُوْ اللهَ تَعَالَى لَهُ / لَهَا أَنْ يُوَفِّقَهُ / يُوَفِّقَهَا لِلتَّمَسُّكِ بِمِنْهَاجِ الْقُرْآنِ وَالسُّنَّةِ النَّبَوِيَّةِ. وَأَتَمَنَّى لَهُ / لَهَا دَوَامَ التَّوْفِيْقِ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللهِ تَعَالَى فِي كُلِّ أَكْنَافِ الْعَالَمِ بِجَاهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ. وَأَسْأَلُ اللهَ تَعَالَى أَنْ يُحْيِيَنَا عَلَى سُنَّةِ مَنْ جَاءَ بِالنُّوْرِ وَالْهُدَى ﷺ، وَيُمِيْتَنَا عَلَى دِيْنِهِ الَّذِي أَنَارَ بِهِ الدُّجَى.

كَتَبَهُ: اَلرَّاجِي إِلَى الرَّبِّ الْغَفُوْرِ الْمَوْلَى ﷻ، وَالْفَقِيْرُ إِلَى حَضْرَةِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى ﷺ.

محمد طاهر القادری

خَادِمُ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ وَالسُّنَّةِ الدُّكْتُور مُحَمَّد طَاهِرُ الْقَادِرِي

ابْنُ الشَّيْخِ الْمُسْنِدِ فَرِيْدِ الدِّينِ الْقَادِرِيِّ ﵀ ﴿باكستان﴾

تاريخ الإصدار ٠٧/ ٠٦/ ٢٠٢٠م

سَند الدلائل

بسم الله الرحمٰن الرحيم ۞ الحمد لله ربِّ العالمين ۞ و الصلوٰة والسَّلام علىٰ خاتم النبيين ۞ وعلىٰ آلهٖ وصحبهٖ أجمعين ۞ وبعد! فيقول المفتقر إلى الله الراجي شفاعة رسول الله ﷺ العبد الخاطئ محمَّد أفروز القادري الجرياكوتي: أروي الكتاب المبارك "دلائل الخيرات" عن سماحة العالم الرباني الشيخ فخر الدين الأويسي المدني ۞ عن فضيلة الشيخ السيد أحمد المالكي الحسني المكي ۞ عن أبيه محدث الحرمين الشريفين السيد محمَّد المالكي ۞ عن أبيه المدرس الأكبر بالمسجد الحرام السيد علوي المالكي ۞ عن العلامة السيد عيدروس البار المكي ۞ عن السيد سالم البار المكي ۞ عن مفتي مكة المكرمة السيد محمَّد الحبشي ۞ عن العارف بالله السيد عبدالله بن طاهر العلوي الحضرمي ۞ عن السيد عبد الرحمن بن علوي الحضرمي ۞ عن السيد عبدالرحمن بلفقيه الحضرمي ۞ عن الشيخ أحمد النخلي المدني ۞ عن السيد وجيه الدين عبد الرحمن المحجوب المغربي ۞ عن السيد أحمد الحسيني المحجوب المغربي ۞ عن السيد محمَّد الحسيني المكناسي المغربي ۞ عن السيد أحمد الحسيني المغربي ۞ عن جامع الكتاب الإمام العارف بالله السيد الشيخ محمَّد بن سليمان الجزولي الحسني نسبًا و المراكشي مدفنًا رضي الله تعالىٰ عنهم أجمعين ۞ و بهذا السند المتصل المبارك، أجيز أخانا الكريم المحقق النبيل والفاضل الجليل المفتى محمَّد هاشم السندهى حفظه الله و رعاه ۞ في تلاوة الكتاب المبارك دلائل الخيرات مع كامل الشروط والآداب (المذكورة في محلها) مع تدبر المعاني والمدلولات ۞ محبةً وشوقاً وتعظيمًا لجناب سيدنا رسول الله ﷺ و إمتثالا لأمر المولى عزوجل: إِنَّ ٱللَّهَ وَ مَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ صَلُّواْ عَلَيْهِ وَ سَلِّمُواْ تَسْلِيمًا۔

لبَّيك يا ربي وسَعْديك صل و سلم و بارك علىٰ رسولك المجتبىٰ و نبيك المصطفىٰ و علىٰ آله وصحبه أولى الصدق و الصفا ۞ واجعلِ اللهُمَّ صلاتَنا وسلامَنا علَى الحبيب المختار سدًا من عذاب النار و سببًا لإباحة دار القرار، فإنك أنت العزيز الغفار ۞ و أرجو من المستجيز أن لا ينساني في صالح دعواته ۞ سائلا المولى العظيم أن يوفقني وإياه لخدمة دينه القويم ونشر سنة نبيه الكريم ۞ ويغفر لي وله ويحشرني وإياه في زمرة العلماء الصالحين، والله ولي المتقين، والحمد لله رب العالمين۔

وكتبه آذنا و مجيزا:

محمَّد أفروز القادري الهندي

الثاني و العشرون من شعبان المعظم ١٤٤٢هـ --- الخامس من ابريل 2021ء

سند الحديث النبوي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله المسلسل إحسانه، المتّصل إنعامه، غير منقطع ولا مقطوع إكرامه، ذكره سند من لا سند له، واسمه أحد من لا أحد له، وأفضل الصّلاة العوالي النزول، وأكمل السلام المتواتر الموصول على أجلّ مرسل، كشّاف كلّ معضل، العزيز الأعزّ المعزّ، الحبيب الفرد في وصل كلّ غريب، فضله الحسن مشهور مستفيض، وبالاستناد إليه يعود صحيحاً كلّ مريض، قد جاء جوده المزيد في متّصل الأسانيد بل كلّ فضل إليه مسند عنه يروى وإليه يرد، وهو الجامع وله الجوامع، علمه مرفوع، وحديثه مسموع، ومتابعه مشفوع، والإصر عنه موضوع، فإليه الاستناد في محشر، حافظ الأمّة من الأمور المدلهمّة، الحاكم الحجّة، الشاهد البشير، معجم في مدحه كلّ بيان وتقرير، علوه لا يدرك وما عليه مستدرك، مقبوله يقبل، ومتروكه يترك، مدار أسانيد الجود والإكرام، منتهى سلاسل الأنبياء الكرام، صلّى الله تعالى عليه وسلّم ملأ آفاق السماء وأطراف العالم وعلى آله وصحبه وكلّ صلاح من رجاله وحزبه، ورواة علمه، ودعاة شرعه، ووعاة أدبه، وعلى كلّ من له وجادة ومناولة من أفضاله الواصلة، الدارة المتواصلة، بحسن ضبط محفوظ النظام من دون وهم ولا إيهام، ولا اختلاط بالأعداء اللئام، ما روي خبر، وما جوزي إجازة.

أمّا بعد! فيقول العبد المفتقر إلى ربّه المقتدر. الحنّان المنّان محمد حنيف خان القادري الرضوي البريلوي غفرله القوي أنّه قد قرأ عليّ وسمع عنّي الحديث والتمس منّي العزيز الرشيد المولوي......مفتي محمد هاشم الحقاني...... المتوطّن ......كراتشي. باكستان...... وذلك من منطلق حسن ظنّه بي.

فأجزتُه برواية الحديث النبوي الشريف كما أجازني بذلك أجلّة مشايخي وإن لم أكن أهلاً لذلك رجاءً أن يفشو العلم وأنال من المجاز له دعوة صالحة تشملني ومشايخي مع دوام التوفيق لخدمة الحديث النبويّ الشريف ما دمت حيّاً وحسن الختام في جوار سيّد الأنام عليه أفضل الصلاة وأتمّ السلام وفيما يلي أسماء أشياخي الأعلام.

قد أجازني فضيلة الشيخ سيّدي وسندي وأستاذي صدر العلماء العلاّمة المفتي محمد تحسين رضا خان المحدّث البريلوي قدّس سرّه العزيز وهو مجاز من المحدّث الأعظم العلاّمة أبو الفضل محمد سردار أحمد قدّس سرّه الأمجد وهو مجاز من سيّدي وسندي وذخري ليومي وغدي المولى المفتي الأعظم والعلاّمة الأفخم محمد مصطفى رضا خان القادري الرضوي قدّس سرّه العزيز وهو مجاز من شيخ الإسلام والمسلمين، حجّة الله في الأرضين، آية من آيات ربّ العالمين، معجزة من معجزات سيّد المرسلين، المجدّد الأعظم والإمام الأفخم. إمام أهل السنّة والجماعة. العلاّمة المفتي محمد أحمد رضا خان القادري البركاتي البريلوي رضي الله تعالى عنه وهو مجاز من أبيه المكرّم، خاتم المحقّقين، إمام المتكلّمين العلاّمة محمد نقي علي خان القادري البركاتي البريلوي قدّس سرّه، وهو من أبيه المعظّم العارف بالله مولانا محمد رضا علي خان قدّس سرّه، وهو من المولى المحقّق العلاّمة خليل الرحمن محمد آبادي وهو من الفاضل الكامل جامع المعقول والمنقول العلاّمة محمد علي السنديلوي قدّس سرّه، وهو من سند المحقّقين وسيّد المدقّقين صاحب العلوم اللدنية والفتوحات الوهبية بحر العلوم العلاّمة عبد العلي اللكهنوي رحمهم الله تعالى.

وأيضاً قد أجازني أستاذي الكريم ومولانا العظيم حبر الفنون، بحر العلوم العلاّمة المفتي عبد المنّان الأعظمي دامت بركاتهم القدسيّة وهو مجاز من حافظ الملّة والدين جلالة العلم عبد العزيز المحدّث المرادآبادي وهو من صدر الشريعة بدر الطريقة العلاّمة أمجد علي الأعظمي وهو من المحدّث الأكبر والعلاّمة الأوحد وصي أحمد المحدّث السورتي ومن الإمام أحمد رضا القادري رضي الله عنهم القوي سالف الذكر وسنده مشهور.

وأيضاً قد أجازني أستاذي العظيم المحدّث الكامل المفتي محمد جهانكير رحمه الله تعالى شيخ الحديث السابق بدار العلوم منظر الإسلام الواقعة ببريلي المحميّة.

وأيضاً قد أجازني شيخي وسندي المناظر الأعظم العلاّمة السيّد مراتب علي شاه صاحب السلسلة العالية سلوكي گوجرانواله دامت فيوضهم العاليه وهو من المحدّث الأعظم العلاّمة سردار أحمد القادري رحمه الله تعالى سالف الذكر، وسندهم مرفوع إلى حضرة الرسالة، ومكتوب ومشهور ولشيخ مشايخنا المجدّد الأعظم "الإجازات المباركة" من مرشده الكريم، زبدة العارفين، قدوة السالكين مولانا السيّد الشاه آل رسول المارهروي رضي الله تعالى عنه بالرضا السرمدي وله بالوسائط العديدة من شيخ المحدّثين وزين الكاملين، بركة المصطفى وعاشق رسول الله المجتبى الشيخ المحقّق مولانا الشاه عبد الحق المحدّث الدهلوي، وبلا واسطة من شيخ مشايخ الهند المحدّث الشهير حافظ القرآن المنير مولانا الشاه عبد العزيز الدهلوي رضي الله تعالى عنهما. وأوصيه بعضّ النواجذ على مذهب أهل السنّة والجماعة واجتناب أهل البدعة الشناعة كالوهابية من الديوبندية وغير المقلّدية والقاديانية والرافضية والخارجية وغيرها من الفرق الضالة المضلّة، وأوصيه أن لا ينساني من دعائه الصالح بالعفو والعافية في الدين والدنيا والآخرة، وأنا داع له لذلك، والحمد لله ربّ العالمين والصلاة والسلام على سيّد المرسلين محمد وآله وصحبه وحزبه أجمعين برحمتك يا أرحم الراحمين.

التاريخ: ....

الإمضاء: ....

شيخ الحديث جامعة نورية رضوية بريلي

الإِسْنادُ مِنَ الدِّيْنِ وَ لَوْ لَا الإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَآءَ مَا شَاءَ(رَوَاهُ مُسْلِمُ)

سند الحديث والتفسير

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي أنزل السنة الغراء أضوء من الصبح الأبلج كما أنزل أحسن الحديث كتابا متشابها غير ذي عوج ' والصلاة والسلام على سيدنا محمد خير مرسل وأفضل من إلى السماء عرج' وأعظم من أوتي الحكمة وجاء بالمعجزات والحجج وعلى آله طيبي الأرج وعوالي الرتب والدرج ' واصحابه الذين بذلوا في إحياء سنته المهج ومن في نظام سلكهم اندرج .

أما بعد: فيقول الراجي ألطاف ربه الأحد الودود أبوالخير محمد زبير بن مفتي محمد محمود ألوري أنه قد قرأ علي مولانا ......محمد هاشم...............ابن......عبدالمجيد قاضي......

الموطن ......باكستان............................ فأجزته إجازة بمجموعها عامة تامة وبكل ما يجوز لي روايته من كتب الحديث والجوامع والسنن والمسانيد والأجزاء والمستخرجات والمستدركات والمسلسلات وغير ذلك من كتب التفسير وعلومه كعلوم الحديث وأصوليهما كما أجازني شيوخي الكرام عليهم رحمة الله المنعام مثل الشيخ العلامة ومولانا عطا محمد بن الله بخش أعوان علية رحمة المنان كما أجازه العلامة مولانا الشيخ الحاج عبدالقادر بن المرحوم الشيخ عبدالرزاق كما أجازه مشائخه الكرام مثل مولانا العلامة الشهير في كل نادي شيخ مدينة الحدباء الحاج أحمد بن العلامة الشيخ عبدالوهاب الجوادي رحمه الله تعالى بلطفه السرمدي كما أجازه مشائخه الكرام مثل مولانا مهاجر الحرمين الشريفين العلامة المحدث فخرالمجالس والنوادي الشيخ عبدالحق بن مولانا الشيخ الشاه محمد الاله آبادي تغمده تعالى برحمته واسكنه بجبوحة جنته كما أجازه مشائخه الكرام مثل مولانا العلامة المحدث محمد قطب الدين الدهلوي المكي 'ومولانا العلامة المحدث الشاه عبدالغني الدهلوي المدني وغيرهما ,وأسانيدهم مذكورة في حصر الشادر والإنتباه واليانع الجني والرسالة المسماة بالعجالة النافعة وغيرها وقد أجزت له أيضا أن يجيز كل من يراه أهلا لذالك وصلى الله على سيدنا ومولانا محمد على آله وصحبه أجمعين ' والحمد لله رب العلمين –آمين

المجيز
أبوالخير محمد زبير بن مفتي محمد محمود ألوري

التاريخ: 2019/ 02 / 18

التوقيع............ الدكتور ابو الخير محمد زبير

بسم الله الرحمن الرحيم

الإجازة العلمية العامة

الحمد لله رب العالمين، والصلوة و السلام على خاتم الأنبياء و المرسلين و على آله الطيبين و أصحابه المكرمين و من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين۔

أما بعد فيقول العبد الفقير المحتاج إلى ربه القدير علي أحمد السنديلي بن شرف الدين رحمه الله تعالىٰ، إن الأخ الصالح الفاضل الجليل محمد هاشم سندهي ابن عبد المجيد من نواب شاه، سنده

طلب مني الإجازة في العلوم الإسلامية و كان ذلك لحسن ظنه بهذا العبد الضعيف و إلا فهو أفضل مني علما و عملا و اتقاء و هديا فأجبته إسعافا لمأموله و أجزته إجازة عامة بما يصح لي روايته و درايته بالشروط المعتبرةعند أهل العلم من معقول و منقول و فروع و أصول من الحديث و التفسير و الفقه و أصولهاو الأدب و غيرها من العلوم المتداولة و أوراد الصوفية الصافيةو سلاسل الأولياء الكبار، كما أجازني أشياخي الكرام رزقهم الله تعالىٰ و إياي نعماء الدنيا و الآخرة۔

إن هذا الشيخ بعلمه و تقواه هوالشيخ العلام و الأستاذ الكامل في العلوم و الماهر في الفنونو مع ذلك يريد تحصيل النسبة القائمة بين المشايخ و رسول الله ﷺ فأجزته راجيا من الله سبحنه و تعالىٰ أن يضع هذا العمل في صحيفةأعمالي و كفة ميزاني و أنال منه و أمثاله الدعاء۔

و أسأل الله سبحانه أن يوفقه للأعمال الصالحة و نشر العلوم الإسلامية و ترويج معارفها و هو الموفق و المعين، بحرمة سيد المرسلين ﷺ و الحمد لله رب العالمين جل جلاله۔

علي أحمد السنديلي عفى الله عنه

المفتقر إلى الله الغني

علي أحمد السنديلي

خادم العلوم الإسلامية و العربية

لاهور ـ باكستان

محمد عبد الحكيم شرف القادري



تاريخ الإصدار ٢٠٠٥/١٢/١٢

تاثرات وتقاریظ

جامعة الأزهر
كلية الدراسات الإنسانية



الازھر یونیورسٹی
فیکلٹی آف ھیومنٹیز

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي زیّن النبیین بحبیبه المصطفى ومنّ على المؤمنین بنبیّه المجتبى والصلاة والسلام على خیر الورى وعلى آله وأصحابه ومن والاه ، أمّا بعد فأعوذ بالله من الشیطن الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم ، أمّا بعد فقد قال الله تعالى في كتابه الحكیم " یرفع الله الذین آمنوا منكم والّذین أوتوا العلم درجات " (المجادلة ، الآیة 11)

ترجمہ "(اللہ تعالی تم میں سے اہل ایمان اور جنہیں علم دیا گیا ہے،انکے درجات بلند فرماتا ہے " میرے پیش نظر کتاب " معرفت امام مہدی علیہ السلام " علمی دنیا میں ایک روشنی کی کرن بن کر ظاہر ہوئی ہے ، اور یہ اہل علم کے لئے حقیقت میں معرفت کا سرمایہ ہے ۔

اور یہ حقیقت ہے کہ اعتقادی میدان میں بہت سے ایسے پہلو ہیں جنہیں انسانیت جاننا چاہتی ہیں اور اپنی جہات کو درست کرنا چاہتی ہے ، جب انسان اپنے اعتقاد کے متعلق آگہی حاصل کر لیتا ہے تو مثبت انداز میں سوچتا ہے کیونکہ جہالت اور عدم معرفت منفی پہلوؤں کی حوصلہ افزائی کا سبب ہے اس لئے کہا گیا " الناس اعداء لما جھلوا " ترجمہ : " انسانیت اس کی دشمن ہوتی ہے جس سے وہ نا واقف ہوتی ہے ۔

مولانا مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ تعالی لائق صد تحسین ہیں کہ آپ نے انسانیت کو مثبت روّیوں کو اپنانے کی ترغیب دی ہے اور اسکے ساتھ ساتھ انسانیت کو ایسا ماحول فراہم کیا کہ وہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد اپنے اعتقادات کی نوک پلک سنوار لیں ۔

یہاں ایک اور حقیقت کی طرف اشارہ کرنا ضروری ہے کہ " مؤلف " نے اس کتاب میں جہاں " وارث کمالات محمدیہ علی صاحبھا افضل الصلاۃ والتسلیم " امام مھدی علیہ السلام کے متعلق اسلامی نقطہ نظر کو واضح کیا ہے وہاں دیگر مذاہب کے نقطہ ہائے نظر کو شرح وبسط کے ساتھ پیش کیا ہے جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مفتی محمد ہاشم صاحب ایک وسیع المشرب شخصیت ہیں جو اپنے موقف کو نکھارنے اور واضح انداز میں پیش کرنے کی خاطر بڑی محنت کرتے ہیں تاکہ حق واضح ہو سکے ۔

اس کتاب کی اشاعت پر تہ دل سے حضرت مولانا محمد ہاشم مد ظلہ العالی کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ رب العزت آپکے قلم کو مزید طاقت دے اور پوری انسانیت کو آپکے علمی فیض سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

وصلى الله على حبیبنا سیدنا محمد وعلى آله وأصحابه أجمعین .

ڈاکٹر حافظ محمد منیر الازھری

Al-azhar university Cairo (12-7-2018)

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

هذا الكتاب من الكتب الجميلة فى بابها وقل من أفردها من العلماء بالتاليف، فلايخوض فى هذا البحر الا سياح ماهر وامامنا السيوطى هو من حاز قصب السبق فى هذا المجال فهو امام اسم على مسمىٰ۔

وفى هذا الكتاب الذى نقله من العربية الى الأردية شيخنا الجليل العلامة الشيخ المفتى محمد هاشم حفظه اللّٰه لتعم به الفائدة على من حرم من قراءة العربية وجزاء اللّٰه عن القراء خير الجزاء ونفع بهذا الكتاب كما نفع بتصانيفه الاخرى۔

ولقد قام المحقق الجليل بالترجمة والتعليق على الاحاديث الشريفة ووضحها جيدا وحق له ذلک، فهو من العلماء الأفذاذ، نفع اللّٰه به۔

محمود مرسی عبد الحمید الأزهری

جامعةالازهر(مصر)

اپنے مضمون کے اعتبار سے بہت سی خوبصورت کتب میں یہ نہایت عمدہ تالیف ہے، اس باب میں لکھنے والے علماء بھی قلیل ہیں اور اس سمندر میں سوائے تیراکِ ماہر کے کوئی داخل نہیں ہوتا اس میدان میں ہمارے امام! امام سیوطی سب پر برتی حاصل کر چکے ہیں، وہ اپنے نام کا مصداق ہیں۔

اس کتاب کا ترجمہ ہمارے فاضلِ جلیل علامہ مفتی محمد ہاشم صاحب حفظہ اللہ تعالی نے عربی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا تاکہ ان سب کے لیے بھی اس سے استفادہ عام ہو جو عربی پڑھنے سے محروم ہیں۔ پڑھنے والوں کی جانب سے اللہ تعالی مفتی صاحب کو جزائے جزیل عطا فرمائے اور ان کی دیگر تصانیف کی طرح اس تالیف سے بھی نفع عظیم بخشے۔

بلاشبہ محقّقِ جلیل نے ترجمہ کے ساتھ ساتھ احادیث شریفہ پر تعلیقات بھی درج کیں اور جیسا ان کا حق تھا ان کی نفیس شرح بھی کی۔ اللہ تعالی ان کے وجود سے نفع عطا فرمائے، بے مثال علماء میں سے مفتی صاحب ایک ہیں۔

محمود مرسی عبد الحمید الأزہری

جامعۃ الازہر (مصر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فقیر و خلیفہ دربارِ عالیہ محبوب سبحانی حضرت سیدنا غوث اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ، پیر طریقت رہبر شریعت، کوکب المحبین، قاسم عشق مصطفیٰ حضرت قبلہ الحاج حافظ غلام محمد سوہو قادری محمودیالمعروف باباسائیں دامت برکاتہم العالیہ

(روحانی پیشوا: جماعت قادریہ محمودیہ انٹرنیشنل پاکستان)

الحمدللہ! اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانی ہدایت کے لیے اپنی نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا اور آپ ﷺ تمام مخلوق کے لیے رسول ہیں اور آپ کے فرمان کے مطابق آخر الزمان میں آخری امام اہل سنت کے عقائد کے مطابق سیدنا امام مہدی ہیں۔ آپ پوری دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔ اس بنا پر حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ہاشم سندھی زید مجدہ کی کتاب "**موسوعة الامام المهدى**" (**امام مہدی انسائیکلوپیڈیا**) کا مطالعہ کیا جس میں اکابرین اہل سنت کے نظریات وعقائد اور تقاریظ نظر سے گزری ہیں اور مفتی صاحب نے دور دراز سے سفر کرکے مخطوطات امام مہدی لائے جو کہ بہت مشکل کام تھا۔ اب سیدنا امام مہدی کے تشریف لانے کا وقت قریب آپہنچا ہے اب اُنکی معرفت کے لیے ایک ایسی کتاب کی اشد ضرورت تھی جو بصورت "موسوعة الامام المهدى" پوری ہوگئی ہے تاکہ علمائے اہل سنت عوام الناس کے سامنے امام مہدی کے لیے اپنے عقائد بیان کریں تاکہ سب کو سیدنا امام مہدی کے تشریف لانے کا انتظار رہے۔

حافظ غلام محمد قادری محمودی

بانی: مرکزی دارالعلوم جامعہ انوار المصطفیٰ

آستانہ عالیہ قادریہ محمودیہ، ستیانی، ضلع سجاول، سندھ

۴ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ بمطابق ۲ نومبر ۲۰۱۹ / بروز: ہفتہ۔ وقت: (10:07 am)

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

سخن جمیل

قرآن کریم واحادیثِ رسول کریم ﷺ میں روز آخرت (قیامت) پر ایمان رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا اللہ جلالہ اور اس کے نبیوں، رسولوں، کتابوں اور فرشتوں پر ایمان ضروری ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرمایا ہے۔ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ o۔ ترجمہ: رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور اس کے رسولوں کو۔[1]

اور احادیث مبارکہ میں ایمان مفصل: اٰمنت باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الآخر والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ والبعث بعد الموت۔ ترجمہ: ''میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر''۔

نیز اس کے علاوہ متعدد آیات طیبہ میں اس عنوان قیامت کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ عزیزم فاضل نوجوان مترجم مصنف محقق ذیشان مولانا مفتی محمد ہاشم نعیمی ربانی نقشبندی حفظہ اللہ القوی نے اس موضوع پر ایک علمی اور تحقیقی کتاب ''معرفت امام مہدی'' تحریر فرمائی ہے۔ فاضل محقق نے کتاب ہذا میں مدلل انداز سے ذاتِ امام مہدی علیہ السلام کا اثبات، فریقین کے حوالاجات تذکرہ اور اعتراضات وشبہات کا بہتر جواب اسے ممتاز قرار دیتا ہے۔ جس میں عنوان ثلاثہ (۱) نزول عیسیٰ علیہ السلام (۲) ظہور امام مہدی علیہ السلام (۳) خروج دجال پر سیر حاصل گفتگو کی ہے۔ اس لحاظ سے اُن کی کاوش قابل تحسین ہے۔ خاص طور پر اماموں کی عصمت کے متعلق اہل سنت اور اہل تشیع کے درمیان جو اختلاف ہے اس پر موصوف نے کافی محنت کی ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے ہمارے اکابرین اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام اہل سنت الحافظ القاری الشاہ احمد رضاخان محدث بریلی رحمۃ اللہ علیہ، صدر الافاضل علامہ حکیم سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ اور صدرالشریعہ بدرالطریقہ مولانا محمد امجد علی اعظمی رضوی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ نیز فضیلۃ الشیخ علامہ محمد بن عبد الرسول برزنجی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس موضوع پر عظیم کتاب تحریر فرمائی ہے۔

احقر جمیل احمد نعیمی ضیائی غفرلہٗ

ناظم تعلیمات واستاذ الحدیث، دارالعلوم نعیمیہ، کراچی۔28

رجب المرجب 1434ھ موافق: ہفتہ 8 جون 2013ء

1() سورۃ البقرہ: 285

مفتی منیب الرحمٰن

چیئرمین : مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی پاکستان

صدر : تنظیم المدارس اہلِ سنت پاکستان • مہتمم : دارالعلوم نعیمیہ کراچی

Mufti Munib-ur-Rehman

Chairman: Central Moon Sighting Committee Pakistan.
President: Tanzeem-ul-Madaris Ahle sunnat Pakistan.
Principal: Darul Uloom Naeemia Karachi.



قیامت کی منجملہ علامات میں سے ایک حضرت مسیح علیہ السلام کا زمین پر نزول ہے اور علمائے ربّانیین کا اِس پر اتفاق ہے کہ اُن کی آمد کے وقت امام مہدی موجود ہوں گے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اُس وقت تمہارے لئے کیسا مقامِ افتخار ہوگا کہ (مسیح) ابن مریم تمہارے درمیان نازل ہوں گے اور تمہارا امام تم ہی میں سے ہوگا، (صحیح بخاری:3193، صحیح مسلم:222)''، اس حدیث میں امام سے مراد ''امام مہدی رضی اللہ عنہ'' ہیں۔ اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ امام مہدی آلِ رسول میں پیدا ہوں گے اور شیعہ اثنا عشری کا عقیدہ ہے کہ اُن کے بارہویں امام، امام مہدی بچپن میں ''سامرّہ''(عراق) کے غار میں غائب ہوگئے تھے، جسے وہ ''غَیبَتِ امام'' سے تعبیر کرتے ہیں اور اُن کو ''امامِ مُنتظر'' اور ''امامِ مخفی'' کہتے ہیں اور یہ کہ وہ زندہ ہیں اور قیامت سے پہلے ''غَیبَت واِختفاء'' سے ظہور میں آئیں گے اور امامت کریں گے، یعنی تصورِ امام مہدی پر اہلسنّت و جماعت اور اہلِ تشیُّع کا اتفاق ہے لیکن دونوں کی تعبیر مختلف ہے۔

مفتی محمد ہاشم صاحب نے اس حوالے سے مختلف روایات اور اَقوال کو جمع کیا ہے اور اِس لحاظ سے اُن کی کاوش قابلِ تحسین ہے، لیکن اُنہوں نے سَہل پسندی سے کام لیا اور اَقوالِ صحیحہ کے راجح دلائل اور اَقوالِ نامرضیّہ کے مرجوح یا مردود ہونے کے دلائل کو بیان نہیں کیا، لہٰذا اس موضوع پر اُنہیں مزید محنت کرنے کی ضرورت ہے، میری دعا ہے کہ اللہ عزّ وجلّ اُن کی اِس علمی کاوش کو اپنی بارگاہ میں مقبول و ماجور فرمائے۔

28، اکتوبر 2013ء

منیب الرحمٰن

مفتی منیب الرحمٰن

DARUL ULOOM NAEEMIA Block 15, Federal B Area, Karachi
Ph: 92-21-36314508 Fax: 92-21-36376888 E-mail: muftinaeemia@yahoo.com

دارالعلوم نعیمیہ، بلاک 15 فیڈرل بی ایریا کراچی

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر



صدر: جمعیت علماء پاکستان

شیخ الحدیث: رکن الاسلام جامعہ مجددیہ

تاریخ 5/12/2013 حوالہ نمبر ________

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قیامت کی علامات کبریٰ میں سے ایک علامت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ظہور ہے احادیث مبارکہ میں بڑی تفصیل کیساتھ آپکا ذکر پاک آیا ہے کہ آپ حضرت بی بی فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد امجاد میں سے ہونگے، ظہور کے وقت آپکی عمر شریف چالیس سال کی ہوگی، آپکے والد کا نام عبداللہ اور آپکی والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔ آپکی خصوصیات میں سے ہوگا کہ آپ خانہ کعبہ سے تاج الکعبہ نامی مدفون خزانہ نکالیں گے مسلمانوں میں تقسیم فرمائیں گے، قلعہ قسطنطنیہ کو دوسری بار فتح فرمائیں گے، آپکے دور میں اسلام کو عظمت اور قوت حاصل ہوگی پوری زمین پر عدل و انصاف کا بول بالا ہوگا، آپکے لشکر کا نصاریٰ سے سخت مقابلہ ہوگا اور اسی جنگ میں آپکے لشکر کا [illegible] سے نکلا ہوا ہوگا الغرض آپکی حیات مبارکہ میں پیش آنے والے واقعات کا احادیث مبارکہ میں بڑی تفصیل کیساتھ ذکر موجود ہے اور اس پر مسلمانوں کے تمام مسالک کا اتفاق اور اتحاد ہے البتہ اسکی تشریح میں اہل سنت والجماعت اور اہل تشیع کا کچھ اختلاف ہے، مفتی محمد ہاشم صاحب نے اپنی اس کتاب میں اس موضوع پر بڑی سیر حاصل گفتگو کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انکی اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے۔

رکن الاسلام جامعہ مجددیہ آزاد میدان ہیرآباد حیدرآباد
دفتر 022-2617086 رہائش 022-2612803 فیکس 022-2633794
A/656 بلاک N سخی حسن نارتھ ناظم آباد کراچی 0300-8377007
E-mail: sahabzadazubair@gmail.com www.ruknulislam.org
مرکزی سیکریٹریٹ: ملی یکجہتی کونسل 277 ناظم الدین روڈ F-10/1، اسلام آباد فون: 7-051-8438050 فیکس: 051-2110403 www.mycorg.pkinfo@myc.org.pk

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہِ
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللہِ

حمد وثنا اس رب لم یزل کے لیے جس نے انسانیت کی رہبری کے لیے نبی ومرسل بھیجے۔اور پھر رہبری کا یہ سلسلہ امام المرسلین رحمۃ للعالمین آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت پر مکمل فرمادیا۔درود وسلام نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جن کا ایک لقب ''صاحب کتاب'' ٹھہرا۔اللہ رب العزت نے ہدایت انسانی کے لیے جو کلام اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نوازا وہ کلام ''الکتاب'' قرار پایا۔یہ حقیقت کتنی عظیم اور رفیع ہے کہ ''الکتاب'' نازل کرنے والے نے اپنے کلام میں ''والقلم'' کے علم نواز جملہ میں قلم کی قسم فرمائی۔گویا الکتاب میں والقلم کی قسم نے عالم رنگ وبو میں بسنے والے انسانوں کو علم اور اسباب علم کی اہمیت سے آگاہی عطا کی۔اسے دور حاضر کی بدقسمتی قرار دیجیے کہ آج کتاب اور قلم کی اہمیت ختم ہوتی جارہی ہے ٹیکنالوجی نے آج اس دنیا کو گلوبل ویلیج بنادیا ہے علم کو کمپیوٹر کی سکرین تک محدود کردیا گیا ہے گوگل نے تفکر وتدبر کی نعمت سے نوجوانوں کو محروم کردیا ہے کسی سوچ والے کا ایک خوبصورت جملہ نظر سے گزرا تھا کہ ''انٹرنٹ نے جاہل کو جاہل اور عالم کو عالم نہیں رہنے دیا'' گویا موجودہ دور میں علم اور جہالت کی تعریف بھی تبدیل ہوکر رہ گئی ہے ایک زمانے میں جو شخص قرآن وسنت اور سیرت وتاریخ سے جتنا شناسا ہوتا وہ اپنے دور کا اتنا ہی بڑا عالم قرار پاتا۔مگر آج عالم وجاہل ہونے کے معیارات بھی یکسر بدل دیئے گیے۔ایسا زمانہ جس میں کتاب بیزار مفتی علم کی دکانیں سجائے بیٹھے ہوں وہاں کمپیوٹر کی سکرین کو چھوڑ کر کتاب کی طرف بڑھنا یقیناً جہاد کا درجہ رکھتا ہے۔علامہ مفتی محمد ہاشم زید مجدہ نے بھی تنگ وتاز کے اسی میدان میں قدم رکھا ہے اور تاریخ اسلام اور حقائق دینیہ سے متعلق ایک اہم دستاویز ''موسوعہ امام مہدی'' کو تحقیق کے لیے منتخب کیا ہے اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں کے وسیع تر علمی ورثے میں بے شمار شہ پارے ایسے تھے جنکا انتخاب اس حوالے سے کیا جاسکتا تھا۔مگر مفتی صاحب نے مہدی زماں کی معرفت کو اپنا وظیفہ زندگی بنا کے اس بات کا برملا اظہار کیا ہے کہ ان کے فکری امام رسول رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ آل واولاد ہے۔تحقیق وتدوین کی راہوں کا مسافر بننے پر تو مفتی صاحب لائق تحسین ہیں ہی اس حوالے سے آپ کی جانب سے موضوع کا انتخاب بھی قابل صد داد ہے۔آپ کی یہ تحقیق آمدہ نسلوں کے لیے علم کے بے شمار دریچے واہ کرے گی اور آنے والے حالات وایام میں جب اہل حق وباطل صف آرا ہوں گے تو ان کے لیے معرفت حق اور حقیقت کو آسان تر بنائے گی۔دعا گو ہوں کے اللہ رب العزت ذی احترام محقق ومترجم کے لیے حصول منزل آسان بنائے اور ان کی اس تحقیق کو عوام وخواص کے لیے نافع بنائے۔

آمین بجاہ ذریۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دعاجو

سید ریاض حسین شاہ

سرپرست اعلی ادارہ تعلیمات اسلامیہ

موسوعة الامام المهدی

سیدنا امام مہدی علیہ السلام کے متعلق دنیائے مذاہب میں جدید تحقیقی و تاریخی اضافہ....

سیدنا امام مہدی علیہ السلام کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات مبارکہ.....

سیدنا امام مہدی اور مفسرین اسلام....

سیدنا امام مہدی اور مؤرخین اسلام....

سیدنا امام مہدی اور مسلم مفکرین....

سیدنا امام مہدی اور غیر مسلم مفکرین.....

سیدنا امام مہدی اور مکذبین.....

سیدنا امام مہدی اور منکرین.....

سیدنا امام مہدی اور مصنفین.....

سیدنا امام مہدی اور قدیم و جدید کتب.....

سیدنا امام مہدی حقیقت کے آئینہ میں.....

سیدنا امام مہدی اور قدیم محققین.....

سیدنا امام مہدی اور جدید محققین.....

فکر امام مہدی اور معرفت امام مہدی ایسی دو دلچسپ کتابوں سے مہدویت پر عظیم الشان انسائیکلوپیڈیا کا آغاز، جسے پچاس (50) جلدوں سے مزین کرنے کا عزم بالجزم حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ہاشم مدظلہ فرما چکے ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ جل وجلالہ و علیٰ بجاہ حبیبہ الاعلیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہیں صحت و تندرستی کی نعمتوں کی بارش میں اپنی نوعیت کی اس حیران کن کتاب کو مکمل کرنے کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے۔ آمین ثم آمین

محمد منشاء تابش قصوری

ادیب اہل سنت علامہ محمد منشاء تابش قصوری حنفی

(جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین، والعاقبة للمتقین والصلاة والسلام علی سید المرسلین وعلی اٰله واصحابه اجمعین وعلی کل من تبعهم باحسان الی یوم الدین۔ امام بعد!

یہ بات بالکل واضح ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ "وعندہ علم الساعة" اور السائل، کے پیش نظر روز جزا یعنی قیامت کا علم اور وقت مالك یوم الدین رب لم یزل کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ مگر آقائے نامدار حضرت محمد مصطفی ﷺ نے اس کی نشانیاں بیان فرمائیں ہیں۔ جن کو علمائے حدیث نے "باب اشراط الساعة" اور کتاب الفتن والملاحم کے عنوان سے کتبِ حدیث میں ایک جگہ جمع فرمایا ہے۔ ان میں سے کچھ کو چھوٹی چھوٹی نشانیاں شمار کیا جاتا ہے اور کچھ بڑی بڑی نشانیاں کہا گیا ہے۔

ان نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قیامت سے پہلے حضرت مہدی رضی اللہ عنہ دنیا میں تشریف لائیں گے، جن کے ذریعے اللہ رب العزت دنیا میں امن وامان، عدل وانصاف قائم فرمائیں گے۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کے بارے میں جملہ تفصیلات سے امت کو آگاہ فرمادیا ہے کہ آپ کہاں پیدا ہوں گے؟ نام کیا ہوگا؟ والد کا نام کیا ہوگا؟ خاندان کونسا ہوگا؟ کہاں کہاں جہاد کریں گے؟ وغیرہ یہ سب کچھ احادیث مبارکہ میں پوری تفصیل کے ساتھ ہمیں ملتا ہے۔

اس کے باوجود آج صورت حال یہ ہے کہ ایک طرف بعض لوگ غیر تحقیقی باتوں کو بنیاد بنا کر حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کی شخصیت کا انکار کرتے ہیں تو دوسری طرف بعض لوگ مہدویت کا جھوٹا دعویٰ کرکے معاشرے میں گمراہی پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کی شخصیت سے امت کو علمی بنیادوں پر روشناس کرایا جائے۔ ہمارے کرم فرما اور دوست مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ ورعاہ نے اس کام کا بیڑا اٹھایا ہے اور دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی کے پلیٹ فارم سے "موسوعة الامام المهدي" کے نام سے پچاس جلدوں پر مشتمل ایک پروجیکٹ پر کام شروع کیا ہے۔ جو کہ ان شاء اللہ العزیز مہدویت پر انسائیکلوپیڈا ثابت ہوگا۔

بندہ اپنی مصروفیات کی وجہ سے ان کے کام کو تفصیلی نہ دیکھ سکا، بس اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اُن کے اس کام کو شرف قبولیت عطا فرمائیں اور امت کے لیے نافع فرمائیں۔ آمین بجاہ النبی کریم وصلی اللہ علیه وعلیٰ اٰله واصحابه اجمعین۔۔۔

والسلام

طالب دعا

ولی اللہ مہر

استاد جامعہ دارالعلوم سکھر، سندھ

Dam Madar Beda Paar
DARUL QUZZAT MAKANPUR SHARIF
Khanqah-e-Aliya Madariya,
Makanpur Sharif, Distt. Kanpur (U.P.)

دم مدار ٧٨٦/٩٢ بیڑاپار
دارالقضاۃ مکن پور شریف
خانقاہ عالیہ مداریہ مکن پور شریف ضلع کانپور یو۔پی

No. Date (1)

تقریظ گرامی

ازقلم حق رقم!!
شہزادہ مدار العلمین آل رسول حضرت علامہ ومولانا الشاہ قاضی سید
محمد توثیق منصف جعفری مداری قاضی القضاء خانقاہ عالیہ مداریہ دارالنور مکن پور شریف
ضلع کانپور نگر یوپی انڈیا۔

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین الذی کان نبیاَو آدم لمنجدل فی طینۃ وعلی آلہ المجتبیٰ وعلی اصحابہ الدین ہم نجوم الھدی وبعد.

احادیث صحیحہ متواترہ کی روشنی میں وابستگان اہلسنت وجماعت یہ بات دل وجان سے تسلیم کرتے ہیں کہ وارث ولایت مطلقہ خاتم ولایت محمدیہ سیدنا امام مہدی قرب قیامت اس دنیا میں تشریف لائینگے اورآپ کا اسم گرامی محمد بن عبداللہ ہوگا اورآپ حضرت سیدہ بی بی فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کی اولاد سے ہونگے آپ کی ذات بابرکات سے پوری کائینات عدل وانصاف سے بھرجائیگی۔
سند حسن کیساتھ سنن ترمذی، سند امام احمد سنن بوداؤد میں روایت منقول ہیکہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ حضور پاک علیہ الصلواۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

فقیر مداری سید محمد توثیق منصف مصباحی جعفری مداری
قاضی القضاۃ مکن پور شریف، موبائل 9793997488

Dam Madar Beda Paar
DARUL QUZZAT MAKANPUR SHARIF
Khanqah-e-Aliya Madariya,
Makanpur Sharif, Distt. Kanpur (U.P.)

دم مدار ۷۸۶/۹۲ بیڑاپار
دارالقضاۃ مکن پور شریف
خانقاہِ عالیہ مداریہ مکن پور شریف ضلع کانپور یو۔پی

No. Date .... (2)

لو کم یبق من الد نیا الا یوم قال زایدة فی حدیثه لطول الله ذالک الیوم ثم اتفقوا حتی یبعث فیه رجلا منی اومن اهل بیتی بواطیء اسمه اسمی واسم ابیه اسم

یعنی اگر دنیا کے ختم ہونے میں ایک دن بھی باقی ہوا (اور امام مہدی نہ آئے) اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کردیگا حتی کے میری نسل سے یا میرے اہل بیت سے ایک آدمی کو مبعوث کریگا جس کا نام میرے نام پر اور اسکے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہوگا۔ (ترمزی ابوداؤد مسند امام احمد)

واضع رہے کہ مختصر فرق کیساتھ بسند حضرت سلمان فارسی اس روایت کو ابوالقاسم طبرانی ابن عساکر دمشقی ابونعیم اصفہانی ابن قیم جوزی یوسف بن یحیٰی القدسی ابن حجر مکی وغیرہ ہم نے بھی اپنی کتب میں نقل کی ہیں۔

اسی طرح سنن ابی داؤد میں حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے **المهدی من عترتی من ولد فاطمه** یعنی حضرت امام مہدی میرے خاندان سے حضرت فاطمہ زہراء کی اولاد سے ہونگے۔ (سنن ابوداؤد)

نیز مسند امام احمد میں حضرت ابوسعید خدری سے مروی ہیکہ

لاتقوم الساعة حتی تمتلی الارض ظلماوعد وانا قال ثم یخرج رجل من عترتی او من اهل بیتی یملوها قسطاوعلا کماملئت ظلماوعدوانا.

فقیر مداری سیّد محمد توثیق منصف مصباحی جعفری مداری
قاضی القضاۃ مکن پور شریف، موبائل 9793997488

Dam Madar | Beda Paar | دم مدار | ۸۶/۹۲ | بیڑاپار

DARUL QUZZAT MAKANPUR SHARIF

Khanqah-e-Aliya Madariya,
Makanpur Sharif, Distt. Kanpur (U.P.)

دارالقضاۃ مکن پور شریف

خانقاہِ عالیہ مداریہ مکن پور شریف ضلع کانپور یو۔پی

No. Date ....(3)

یعنی قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب زمین ظلم وزیادتی کے ساتھ بھر نہ جائے پھر میری نسل یا میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی نکلے گا جو زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھر دیگا جس طرح وہ ظلم وجبر کیساتھ بھری ہوئی تھی۔(مسند امام احمد)

اس روایت کو امام ابن حبان نے صحیح کہا ہے جبکہ امام حاکم صاحب المستدرک نے شرط صحیحین پر صحیح کہا ہے نیز حافظ ذہبی نے بھی بزرگوں کی موافقت کی ہے۔

امام ابن حبان اور امام احمد نے حضرت مہدی کی مدت حکومت کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہیکہ

بملك سبع سنين یعنی وہ سات سال حکومت فرمائینگے۔(مسند امام احمد، صحیح ابن حبان)

غرضیکہ حضرت سیدنا امام مہدی کے تعلق سے اکابرین امت ہمیشہ یہ تسلیم کرتو رہے ہیں کہ آپ کی تشریف آوری انقلاب عالم کا سبب بنے گی اور حکومت الہیہ کا قیام ہوگا، شیر اور بکری ایک ہی گھاٹ سے پانی پیئینگے ہر سمت عدل وانصاف کا بول بالا ہوگا۔ مطولات میں آپکے بابت کافی اخبار و احوال درج ہیں جنہیں وہاں سے نکالکر سہل لب ولہجہ عام فہم زبان میں پیش کرنے کی سخت ضرورت تھی مگر ایک اہم ضرورت ہونے کے باوجود یہ مرحلہ ابھی تک تشنۂ تکمیل تھا بفضلہٖ تعالیٰ یہ کار سعادت آثار محقق اسلام حضرت علامہ مفتی محمد ہاشم سندھی صاحب مدظلہ عالی کے حصے میں آیا اور انہوں نے امام مہدی انسائیکلوپیڈیا تیار کرنے کا عزم مصمم فرمالیا اور اس سلسلے میں بتدریج اپنی کامیابیاں درج

فقیر مداری سیّد محمد توثیق منصف مصباحی جعفری مداری

قاضی القضاۃ مکن پور شریف، موبائل 9793997488

Dam Madar Beda Paar
DARUL QUZZAT MAKANPUR SHARIF
Khanqah-e-Aliya Madariya,
Makanpur Sharif, Distt. Kanpur (U.P.)

دم مدار ۲۸۶/۹۲ بیڑاپار
دارالقضاۃ مکن پور شریف
خانقاہ عالیہ مداریہ مکن پور شریف ضلع کانپور یو۔پی

No. Date .... (4)

کراتے چلے جارہے ہیں۔ **اعانه الله تعالیٰ بحق محمد و آل محمد ﷺ**

دنیا میں ہر چہار جانب ظلم و بربریت کا جو ننگا ناچ ہو رہا ہے اور جرائم و کبائر حد سے تجاوز کر رہے ہیں انہیں دیکھکر محسوس ہوتا ہے کہ اب اقوام کے سامنے حضرت امام مہدی کا تفصیلی تعارف لانا از حد ضروری ہو چکا ہے تاکہ جب آپ تشریف لائیں تو لوگ انکے دامن کرم سے وابستگی حاصل کر کے اپنے آپ کو دنیا و آخرت کی تباہیوں سے بچا سکیں۔ انشاءاللہ العزیز یہ مکمل تحقیقی ذخیرہ اقوام عام بالخصوص امت خیر کیلئے اللہ کی ایک عظیم نعمت کے مثل ہوگا اور خواص وعوام سب ہی اس تحقیقاتی ذخیرے سے مستفیض و مستفید ہونگے۔

ھماری دعاہیکہ اللہ عزوجل بطفیل اہلبیت عظام علیہم السلام اسے قبول ومقبول فرما کر حضرت مفتی محمد ہاشم سندھی اور انکے جملہ شرکائے کار کو اجر عظیم عطا فرمائے اور بروز محشر لوائے حمد کا سایہ اور پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین الکریم علیہ الصلواۃ والتسلیم۔

فقط خاک نشین بارگاہ حضور مدار العلمین قاضی سید محمد توثیق منصف جعفری مداری

دارالنور مکن پور شریف یوپی انڈیا ۲۱ رصفر المظفر ۱۴۴۲ھ ۱۹ اکتوبر ۲۰۲۰ء

موبائیل نمبر۔ 9793997488, 7000827807

فقیر مداری سیّد محمد توثیق منصف مصباحی جعفری مداری
قاضی القضاۃ مکن پور شریف، موبائل 9793997488

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

وجودِ کائنات جو انتہائی ظاہری حسن وجمال سے مزین ومرّسع ہے وہ یقیناً ایسی لازوال قوت کے حکم کے ذریعے معرض وجود میں آئی جس کو کہ تمام مخلوقاتِ عالم مختلف ناموں سے یاد کرتے ہیں اور ایمان وایقان بھی رکھتے ہیں، اُس کا حکم تمام مخلوقات پر عمومی بھی ہے اور خصوصی بھی، عمومی اُن پر جو اب تک اُس پر ایمان سے محروم ہیں اور خصوصی اُن پر جو ایمان کی لذتوں سے آشنا ہیں اور حکم وہدایت کا یہ سلسلہ اس حسین کائنات کے قائم ہوتے ہی اسکے ظاہری نظم ونسق کو چلانے کے لیے اپنی بارگاہ عزت سے انبیاء ورسل کی صورت میں بھیجنا شروع کیا جو سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر حضور ﷺ تک اور آپ کے بعد صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین اور صالحین کی صورت میں اب بھی اور تا قیامت تک جاری وساری ہے۔

جب کبھی لادین ابلیسی قوتوں نے اہل حق کے راستے میں فساد ولادینیت کا محاذ کھولا انہی مذکورہ بندگان عالیہ نے اُن سے سلطنت ایمان کی پاسداری وحفاظت کے لیے جہاد کرتے ہوئے اپنی مال ومتاع حتیٰ کہ جانوں کے نذرانے پیش کرکے جام شہادت نوش کئے کہ اُن کا خالق ومالک اُن سے راضی ہو جائے اُسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے آج بھی اہل ایمان کے ہر اول دستے کسی نصرت وتائید رب العالمین کے تاج انعام یافتہ سردار کی آمد کی منتظر ہے، جس کی آمد کے ساتھ ہی زمین کے بگڑے اور نفس کی لذتوں سے اُجڑے ہوئے اور سِسکتی ہوئی موجودہ مخلوق کو امن وآشتی اور قلبی اطمینان کا جام پلا سکے جن کے متعلق مصدّقِ غیب اللہ کے محبوب ﷺ نے اپنی ظاہری زندگی میں اپنے اصحاب وفا کے سامنے اکثر وبیشتر اُن کا ذکر خیر فرمایا وہ عظیم المرتبت ہستی جو حکم رب العالمین اور تائید رحمت العالمین ﷺ سے اس زمین ہستِ بود میں ظاہر ہوگی، وہ ذات گرامی قدر جناب سیدنا امام مہدی علیہ السلام کی ہے، جو زمین پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے دجالی نظام کا خاتمہ کریں گے، جن کی برکت سے رب قدیر زمین کو اپنی نعمت کے خزانوں سے بھر دیگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آخری زمانے میں فتنے برپا ہونگے اور لوگ ان میں اس طرح چھٹ جائیں گے جس طرح سونا کان میں چھانٹا جاتا ہے۔ پس تم اہل شام کو بُرا مت کہو البتہ جو لوگ اُن میں بُرے ہیں انکو بُرا کہو، ان میں اولیاء اللہ بھی ہیں، عنقریب ان پر آسمان سے سیلاب آئے گا جو ان کی جمعیت کو غرق کر دیگا (وہ اتنے کمزور ہو جائیں گے) کہ اگر ان پر لومڑیاں بھی حملہ کریں تو وہ بھی ان پر غالب آجائیگی۔ ایسے وقت میں میرے اہل بیت سے ایک شخص تین جھنڈوں کے ساتھ آئے گا، ان کے لشکر کی تعداد کا اندازہ زیادہ سے زیادہ پندرہ ہزار کم از کم بارہ ہزار لگایا جائیگا، ان کا علامتی لفظ اُمت اُمت ہوگا، وہ ساٹھ جھنڈوں پر مشتمل فوج سے

مقابلہ کریں گے، جن میں ہر جھنڈے کے تحت لڑنے والا حکومت کا طلب گار ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو ہلاک کر دیگا اور مسلمانوں کے تفرقہ کو مٹا کر ان کے اندر الفت بھر دیگا اور اُن کو خوشحالی سے سر فراز فرمائے گا۔[2]

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: مہدی اس وقت تک نہیں آئیں گے جب تک سورج کے ساتھ ایک نشانی طلوع نہ ہو۔[3]

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مہدی کا خروج اس وقت ہو گا جب ہر نو میں سات قتل ہو جائیں۔[4]

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی میں اللہ تعالی ایک رات میں (قیادت کی) صلاحیت پیدا فرما دیگا۔[5]

مذکورہ بالا احادیث رسول اکی روشنی میں یہ بات اظہر من الشمس ہے بلکہ موجودہ حالات انفرادی اور اجتماعی طور پر اس حد تک تغیر پذیر ہو چکے ہیں، لہٰذا ان فتنوں سے بچنے کی صرف ایک صورت ہے کہ جہاد کیا جائے یا پھر اس سے اپنے آپکو دور رکھ کر جنگلوں کا رُخ کیا جائے۔ موجودہ اُمت کے انتشار و افتراق کی صورت میں، مسلمانوں کو اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہو گا، کیونکہ انقلاب اتفاق واتحاد کے ذریعہ سے ہی لایا جا سکتا ہے، جس کے لیے چند مقربین اپنے واعظ و تحریر کے ذریعے بھٹکے اور نفس کی لذتوں میں مبتلا ہوئے معاشرہ میں بجھتے ہوئے چراغ کو روشن کرنے میں اپنی کاوشوں و کوششوں میں بر سرپیکار ہیں۔

راقم الحروف چونکہ خود بالواسطہ اپنے مرشد کریم کی نظر فیضان سے اس دجالی معاشرہ میں انقلاب حق کی نوید کا مژدہ سننے کا منتظر ہے۔ موجودہ زمانہ میں اہل اسلام امام مہدی کے حوالے سے اقوام عالم کے مورخین نے جس دلچسپی سے اُن کے متعلق تحریر و تقریر کے ذریعے اس بے قرار معاشرہ کو تسکین کا جام پلانے کا بیڑا اُٹھایا ہے اُنہیں میں ایک میرے پیر بھائی فاضل نوجوان محقق و مترجم محترم المقام جناب مفتی محمد ہاشم نے بھی اپنی خداداد صلاحیتوں اور مرشد کریم الشیخ محمد ناظم العادل الربانی الحقانی القبرصی رحمۃ اللہ علیہ کے فیضان نظر سے امام انقلاب امام مہدی علیہ السلام کے حوالے سے بصورت "**موسوعة الامام المهدي**" (امام مہدی انسائیکلوپیڈیا) اپنے عشق و محبت اور عقیدت کو اہل طلب بالخصوص اور بے خبروں کو بالعموم پیش کر کے اپنی صلاحیتوں کو پیش کیا۔

2()مستدرک حاکم مع تعلیقا ت الذھبی، ص 8658

3()مصنف عبدالرزاق ، ج12، ص373، الفتن نعیم بن حماد،ص905

4()الفتن نعیم بن حماد،ص912

5()صحیح الجامع، ص6735

مذکورہ مضمون کے حوالے سے بلخصوص عالم اسلام اور بالعموم اقوام عالم میں جتنی شہرت میرے مرشد کریم سلطان الاولیاء الشیخ محمد ناظم العادل الربانی الحقانی القبرصی رحمۃ اللہ علیہ اور الشیخ ہشام القبانی خلیفہ مجاز کے فرمودات اور تحقیقات کے حوالے سے بام عروج پر ہیں، اور تمام منتظرین امام مہدی علیہ السلام اپنی تحقیق کا مرکز ہمارے مرشد کریم کو گردانتے ہیں اور یہ تمام تر مواد اس پرنٹ والیکٹرک میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ساتھ ساتھ آپ کی کتب میں یہ حقائق موجود ہیں۔ جو آپ نے ماضی سے لیکر آج تک اور بلکہ اب تو ہر روز تشنگانِ معرفت امام مہدی علیہ السلام آپ کے ابرو کے اشارہ کے منتظر نظر آتے ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے سینے کو رحمت کے راز کا خزینہ بنایا ہے، اور آپ خود اُن کے فیضِ نظر کی وجہ سے موجودہ صدی کی کرامت خاص ہیں۔ بقول علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ:

دنیا کو ہے اُس مہدی برحق کی ضرورت ہو جس کی نگاہِ زلزلہ عالم افکار

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مفتی صاحب کی سعی جلیلہ کو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب اور مرشد کریم کے توسل سے نہ صرف قبول فرمائے بلکہ چاردرہنگ اس کا شہرہ فرما کر امام کے چاہنے والوں کے پھریرا کے تلے جمع فرما کر دنیا وقبر اور حشر میں اُن کی سنگت اور پیارے محبوب کی شفاعت کا حقدار فرمائے۔

خاک پائے: خادم مرشد ربانی سلطان الاولیاء الشیخ محمد ناظم العادل الربانی الحقانی القبرصی رحمۃ اللہ علیہ
ڈاکٹر محمد عثمان عبداللہ نقشبندی ربانی حقانی
خانقاہِ نقشبندیہ ناظمیہ ربانیہ حقانیہ (پاکستان)

12 دسمبر 2013ء



Suffah Foundation
www.suffahfoundation.com



الحمد لله رب العلمين، والصلاۃ و السلام علی سید الانبیاء ختم المرسلین، سیدنا محمدصلی اللہ علیہ وسلم

اما بعد فمن یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین (حدیث)۔

یہ سنت الہیہ ہے کہ جومسلمان اللہ تعالی سے دینی کام کرنے کی توفیق مانگتا ہے اسے ضرور نوازا جاتا ہے، چار جلدوں پر مشتمل پیش نظر کتاب ''موسوعۃ الامام المھدی'' مذکورہ بالا حدیث رسول ﷺ کی عملی تفسیر ہے، مفتی محمد ہاشم صاحب کی پیش نظر کاوش میں وارث کمالات محمد یہ امام مہدی علیہ الرحمۃ کی شخصیت، صفات، کمالات اور آپ کے متعلق جو کچھ انسانیت جاننا چاہتی ہے اسے صفحہ قرطاس پہ تحریر کردیا ہے، اس علمی کام سے جہاں اہلسنت والجماعت کے عقیدہ کی توضیح ہوئی ہے وہیں پر قبلہ مفتی صاحب کی شخصیت کے تحقیقی وعلمی جستجو پر مبنی پہلو کھل کر سامنے آئے ہیں، عرصہ دراز سے اس اہم موضوع پر ایک کتاب کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جو مفتی محمد ہاشم صاحب کے پیش نظر انسائیکلو پیڈیا نے اس ضرورت کو نہ صرف بحسن وخوبی پورا کیا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک چراغ روشن کردیا ہے، اس چراغ کی روشنی میں بحث وتحقیق کے متوالے اپنا علمی سفر طے کریں گے اور قبلہ مفتی صاحب کے لئے دلوں سے قیامت تک نیک تمناؤں کا اظہار ہوتا رہے گا۔

یہاں ایک اور بات بھی بہت ضروری ہے کہ ہم اکثر وبیشتر یہ شکوہ کرتے ہیں کہ ہمارے ہاں قحط الرجال ہے لیکن میں اس بات کا اعتراف کروں گا کہ اہلسنت والجماعت کے پاس علم وحکمت کے مینار ہیں، بس آنکھ چاہیے جو اس روشنی سے نہ صرف اپنے آپ کو منور کرے بلکہ اس سے عوام اہلسنت کو جہالت کی تاریکیوں سے نکال کر علم ومعرفت کی روشنی کا سامان بھی بہم پہنچائے۔

حضرت مولانا مفتی محمد ہاشم مدظلہ العالی کا یہ انسائیکلو پیڈیا جہاں بحث وتحقیق کا انمول خزانہ ہے وہیں پر اہلسنت کے درد کا سامان بھی ہے اللہ رب العزت آپکے علمی مقام کو مزید رفعتیں عطاء فرمائے اور آپکے علمی فیض سے ایک جہان کو منور کرے، آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

دعاؤں کا طالب، خادم اسلام

احقر عمر حیات قادری

چیئرمین صفہ فاؤنڈیشن برطانیہ

19-01-2019

Suffah Foundation, 142-Lockwood Road, Huddersfield HD1 3QX United Kingdom
suffahfoundation@hotmail.com, info@suffahfoundation.com



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید الأنبیاء
وخاتم المرسلین وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین

فکر امام مہدی علیہ السلام کے عنوان سے ترجمہ کی گئی مولانا مفتی محمد عطا شیر زید مجدہ
کی اس کوشش و کاوش کا سرسری طور پر ابتدائی صفحات مطالعہ کرنے کا
موقع میسر آیا، چونکہ مولانا نے دنیائے اسلام کی عظیم و قدیم
علمی و دینی درسگاہ رکن الإسلام جامعۃ مجددیۃ اور جامعۃ نعیمیۃ جیسے
اداروں میں اساتذہ وقت کے سامنے زانوئے تلمذ طے کئے جہاں
علمی استفادہ کی بھرپور کوشش کی وہیں پر محققین وقت
کی صفت تحقیق کو بھی اپنانے کا شوق و جستجو رہا،
زیر نظر کتاب بھی اسی شوق کا مظہر ہے، علامہ جلال الدین السیوطی
کی شاندار کتاب "الحرف الوردی فی أخبار المہدی" کا
مولانا اور "دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی" کی ٹیم نے جہاں ترجمہ کرنے
ایک اچھی کوشش کی ہے تو دوسری طرف امام مہدی علیہ السلام سے متعلق
مختلف معلومات کو یکجا کر کے عوام میں امام مہدی سے متعلق
صحیح افکار و عقائد کا شعور اجاگر کرنے کا بھی کام کیا ہے اور
اس کی ایک کڑی "موسوعۃ الإمام المہدی" بھی ہے جسے موصوف
اور آپ کی ٹیم نے 50 جلدوں میں لانے کا ارادہ کیا ہے۔
اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنی خلوص نیت کے ساتھ
اپنے منصوبہ جات پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور زیر نظر کتاب
کو چند تصحیحات کے لوگوں کے لیے نافع بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

دکتور عزیز محمود الأزہری

A.656, Block N, North Nazimabad, Near DC Office Karachi.
Ph:0092-21-36679145 , email:almoassasa92@gmail.com www.waag-azhar.org
Facebook : waagazhar . www.facebook.com/almossasa92



تقریظِ جلیل

دی اسلامک ریسرچ سینٹر، (DHA)، کراچی کے معروف مترجم و محقق مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ ایک دینی، علمی اور ادبی شخصیت کے حامل عمدہ انسان ہیں۔ موصوف بحیثیت محقق اپنی پہچان رکھتے ہیں کیونکہ اب تک موصوف کئی کتب کے مصنف، محقق، مترجم ہیں، یوں تو مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ میں کئی خوبیاں ہیں، جن میں قابل ذکر یہ ہے کہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ علم آخر الزمان، الفتن، میں کافی عبور رکھتے ہیں، جس کا بین ثبوت موصوف کی تالیف "معرفت امام مہدی" ہے، جو کہ امام مہدی پر ایک انسائیکلوپیڈیا کے طور پر مرتب کی گئی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ قبلہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ کو اس علم اور بالخصوص امام مہدی کے موضوع پر وسیع مطالعہ ہے۔

قبلہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ سے معلوم ہوا کہ ادارہ ہذا کے سرپرست اعلیٰ سید عامر حسین حفظہ اللہ (چیئرمین: ادارہ ہذا) کی سرپرستی میں امام مہدی کے موضوع پر ایک انسائیکلوپیڈیا زیر مرتب ہے، کیونکہ عصر حاضر میں تصور مہدی پر ایک ایسا جامع تحقیقی کام کیا جائے جو کہ اپنے تمام بنیادی مصادر و مراجع اور موجودہ حالات کے پیش نظر اس تصور کی مزید تشریحات و توضیحات کو اجاگر کرے۔ اس کی ایک مثال ہمارے سامنے "موسوعة الامام المهدي" کی صورت میں موجود ہے۔

عاجز دعا گو ہے کہ اللہ پاک اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے و طفیل اس عظیم کام کو کرنے والے بالخصوص سید عامر حسین اور قبلہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ و دیگر احباب کے علم و عمل میں اضافہ فرمائیے اور اللہ پاک ان کے رزق، جان، مال، اولاد میں برکات عطا فرمائے۔

مولانا قاری محمد ذاکر صدیقی ترابی





Mufti Syed Waseem Ashraf
Mohalla Kheda Sadaat, Saidpur, Budaun UP.
Phone: +91— 9458427934

Founder & President: All India Sadaat Org.(AISO)
Founder & Chairman: All India Sunni Mission.(AISM)
Life Member: World Islamic Writers Foundations.(WIWF)
General Secretary: Human Welfare Society.(HWS) RJ

باسمهٗ تعالیٰ شانه

الحمد لله العزیزالغفار الکریم الستار والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا ومولانا محمد المختار وأله الاطهار الابرالاخیارمن یومنا الیٰ یوم القرار

امابعد

سر دست ناچیز ہیچمداں کے مطالعے کی میز پر کتاب مستطاب " موسوعۃ الامام المھدی علیہ السلام " موجود ہے جو عالمِ نبیل ،فاضل جلیل جلالۃ العلم والارشاد فضیلۃ الشیخ حضرت العلام مفتی محمد ہاشم مدفیضہ کی قلمی وفکری کاوش کا حسین ترین ثمرہ ہے جس کے مطالعے سے بصارت کو جلاء ،طبیعت کو بشاشت ، بصیرت کو تقویت ، روح کو بالیدگی اور ایمان کو تازگی و شگفتگی مل رہی ہے مصنف علام نے اپنے منصبی فرائض کو انتہائی دیانت داری ، خوش سلیقگی اور دل جمعی کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے . یقیناً موسوعۂ ہٰذا سیدنا امام مہدی سلام اللہ علیہ کی معرفت کے سلسلے میں ایک اہم دستاویزی حیثیت کا حامل ہے جو حسبِ ظرف عوام خواص سب کو مستفید و مستنیر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہمارے اُن متوارثہ اسلامی عقائد نظریات کا آئینہ دار بھی ہے جو فی زماناخروج ونصب کی بھول بھلیوں کی نذر ہوتے جارہے ہیں . بلاشبہ ائمہ اہلِ بیت سلام اللہ علیہم اجمعین ہمارے سلسلۂ اعتقاد کا ایک اہم ترین حلقہ ہیں جن کی وساطت کے بغیر اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم تک رسائی یا ان کی رضاو خوشنودی کے حصول کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا اوراخروی اعتبار سے بھی وہ نفوس قدسیہ ہمارا سب سے مضبوط اور قوی ترین ملجا و ماویٰ ہیں ان کی معرفت درحقیقت معرفتِ مصطفوی سے عبارت ہے





Mufti Syed Waseem Ashraf
Mohalla Kheda Sadaat, Saidpur, Budaun UP.
Phone: +91— 9458427934

Founder & President: All India Sadaat Org.(AISO)
Founder & Chairman: All India Sunni Mission.(AISM)
Life Member: World Islamic Writers Foundations.(WIWF)
General Secretary: Human Welfare Society.(HWS) RJ

اس عصرِ قحط الرجال میں حضرت مفتی صاحب قبلہ کی ہمہ گیر شخصیت اللہ کریم کی ایک نعمتِ غیر مترقبہ کی حیثیت رکھتی ہے آج جب کہ ہر چہار جانب سے تحفظ عظمت اصحاب کے حیلے سے ناموسِ اہلِ بیت پر شب خون مارنے کا ایک نامحمود، عقیدت رُبا بلکہ ایمان شکن سلسلہ جاری ہے ایسے پرآشوب دور اور نامساعد ماحول میں ایک سنی صالح الاعتقاد مردِ حق کا تحفظِ ناموسِ اہلِ بیت کے لئے آوازہ بلند کرنا دراصل اس کی بلند حوصلگی ، اہلِ بیت کے ساتھ خوش اعتقادی ، غلامانہ وارفتگی ، فدویانہ وابستگی اور مومنانہ مودت و محبت کی واضح ترین علامت ہےجو صرف اور صرف ان فیروز بخت افراد کو ارزانی کی جاتی جن کے دلوں کو روزِ ازل ہی اس امانت کے تحمل کے جن لیا گیا ہو کما قال السعدی قدس سرہ العلی

ایں سعادت بزوربازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

مصنف کا طرز استدلال، اسلوبِ نگارش اور روش تحقیق بہر زاویہ ستودنی ہےجس میں کتاب سنت کے مستند و غیر مغلق حوالہ جات سے مزید چار چاند لگ گئے ہیں اس سے قاری کے ذہن و دماغ کو ایک اچھا تاثر ملنے کی توقع کی جاتی ہے الحاصل مصنف کی کاوش بہر پہلو لائق تحسین و ستائش ، نفع رساں اور اطمینان بخش ہے اس سے عقائد ونظریات کو بے پناہ پختگی اور بیکراں تصلب حاصل ہوگا جو سرمایۂ آخرت اور مدارِ نجات ہے

باسلام وتشکر
اسیر پنجتن : میر سید وسیم اشرف شرفی جیلانی بدایونی
بانی وصدر آل انڈیا سادات آرگینائیزیشن
صدر دفتر : لوہا منڈی آگرہ یوپی انڈیا

Page 2 of 2

Khusro Qasim
Assistant Professor

Mechanical Engg. Dept.
A.M.U. Aligarh
khusroqasim786@gmail.com



تحسین نامہ

دی اسلامک ریسرچ سینٹر، ڈیفنس، کراچی کے معروف مترجم ومحقق مفتی محمد ہاشم حفظ اللہ ایک دینی، علمی اورادبی شخصیت کے حامل عمدہ انسان ہیں۔موصوف بحیثیت محقق اپنی پہچان رکھتے ہیں کیونکہ اب تک موصوف کئی کتب کے مصنف، محقق، مترجم ہیں۔یوں تو قبلہ مفتی محمد ہاشم حفظ اللہ میں کئی خوبیاں ہیں، جن میں قابل ذکر یہ کہ مفتی محمد ہاشم حفظ اللہ علم آخرالزمان، الفتن، آثارقیامت میں کافی عبور رکھتے ہیں۔ جس کا بین ثبوت موصوف کا تحقیقی منصوبہ بنام ”موسوعة الامام المهدی“ (Imam Mahdi Encyclopedia) ہے۔جس کی اجمالی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ کم وبیش (۱۲۰۰) بارہ سو سال میں جو تصور مہدی پر احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مبنی علمائے اسلام بالخصوص اہل سنت والجماعت کے علمائے کرام کی جو کتب اصل قدیم مخطوطات (قلمی نسخے) دستیاب ہیں انہیں جدید تحقیقی منہج کے مطابق (ترجمہ، تحقیق، تخریج، ترتیب، تدوین) کے ساتھ اُردو، انگریزی، عربی اور دنیا کی دیگر اہم زبانوں میں شائع کیے جائیں۔بحمدہ تعالیٰ اسی سال ۲۰۱۸ء میں اس پروجیکٹ "موسوعة الامام المهدی" کی دو جلدیں بنام ”معرفت امام مہدی“ اور ”فکر امام مہدی“ منظر عام پر آچکی تھیں اور قارئینِ تحقیق سے بھرپور پذیرائی حاصل کر چکی ہیں۔اب اس پروجیکٹ کی تیسری جلد بنام ”بشارات امام مہدی“ اور چوتھی جلد بنام ”ذکر امام مہدی“ آچکی ہیں۔

جو کہ ”دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی“ کے چیئرمین سید عامر حسین حفظ اللہ اور پروجیکٹ ”موسوعة الامام المهدی“ کے ڈائرکٹر مفتی محمد ہاشم حفظ اللہ کی خداداد صلاحیتوں کی بین دلیل ہے کہ ایک سال کے مختصر سے عرصہ میں انسائیکلوپیڈیا کی چار (۴) جلدیں منظر عام پر قارئین کے ہاتھوں تک پہنچانا۔اللہ پاک مزید توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

Khusro Qasim
(خسرو قاسم)

Residence: 3-Raipura Lodge Dodhpur Aligarh-202002, India
Mob: +91-8755878084

" موسوعة الامام المهدي"امام مہدی انسائیکلوپیڈیا

استقبال امام مہدی کی تیاری

گزشتہ دنوں دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی کے سربراہ الاستاذ علامہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ (ڈائریکٹر: دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی) کی طرف سے "**موسوعة الامام المهدي**"یعنی امام مہدی انسائیکلوپیڈیا کی دو جلدیں بنام معرفت امام مہدی اور فکر امام مہدی موصول ہوئیں جو بالکل منفرد، انوکھے اور اہم موضوع پر ہیں۔ حضرت امام مہدی کے حوالے سے ایک وسیع پروگرام ہے۔

جس کے متعلق اس پروجیکٹ کے ڈائریکٹر مصنف ومترجم مفتی محمد ہاشم کا کہنا ہے کہ پروجیکٹ "**موسوعة الامام المهدي**"یعنی امام مہدی انسائیکلوپیڈیا، جس کی اجمالی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی کے ریسرچ پینل نے تصور امام مہدی پر ایک تحقیقی منصوبہ بنام "**موسوعة الامام المهدي**" کے تحت امام مہدی پر پچاس (۵۰) جلدوں پر مشتمل انسائیکلوپیڈیا شائع کرنے کا پروجیکٹ تشکیل دیا ہے جس کا بنیادی مقصد تصور مہدی سے متعلق وہ تمام بنیادی معلومات از سر نو ضبط تحریر میں لائی جائیں تاکہ دنیا بھر کے مسلمان ان کی معرفت حاصل کرکے ظہور کے موقع پر ان کے لشکر میں شامل ہوتے ہوئے دجال کے باطل لشکر کے ساتھ فیصلہ کن جہاد کرتے ہوئے دنیا کو عدل وانصاف سے بھرنے اور طاغوت غیر توحیدیعنی مشرک معاشرے کے استعماری استحصال و ظلم کے خلاف اپنا مبنی برحق کردار ادا کرسکیں، کیونکہ امت مسلمہ کے اکابرین (متقدین ومتاخرین) نے عقیدہ امام مہدی یا تصور مہدی پر مشتمل احادیث رسول کریم ﷺ پر مبنی کم بیش دو سو ہجری سے لے کر چودہ سو ہجری تک مستقلاً ہر دور میں سینکڑوں کتابیں تحریر کی ہیں جو کہ تصور امام مہدی پر بنیادی مآخذ، مصادر اور مراجع کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان منابع ومراجع کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق ترجمہ، تحقیق، توضیح وتشریح کے ساتھ "موسوعہ" کے طرز پر شائع کیاجائے گا۔

یہ انتہائی اہم اور وسیع موضوع ہے جس کی طرف حضرت مفتی محمد ہاشم متوجہ ہوئے اس موضوع کی طرف اہل علم کا اس عزم کے ساتھ متوجہ ہونا بھی "استقبال امام مہدی" کی تیاری ہے، جو اپنے دامن میں ملت وامت کے لئے بے پناہ برکات سمیٹے ہوئے ہیں۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جھوٹے مدعیان المہدیت ہر دور میں اپنے کذب وافتراء پر مبنی لٹریچر اور بے بنیاد جھوٹے دعوے کرتے رہے ہیں، جن کی تردید اور مذمت امت مسلمہ کا ہمیشہ سے طریقہ اور وطیرہ رہاہے جھوٹے مدعیوں کی سرکوبی حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر اس دوور میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت تاجدار گولڑہ پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ تک بزرگان دین نے اور

مشاہیر ملت نے ہمیشہ اپنا کردار ادا کیا ہے، جھوٹے مدعیوں کی سرکوبی اہل ایمان کا بنیادی فریضہ ہے، جہاں کہیں نبوت ومہدیت کا کوئی جھوٹا دعویدار کھڑا ہوا تو اہل ایمان نے پورے جوش وجذبے اور جرات ایمانی کے ساتھ اس کو ڈٹ کر للکارا، اس حوالے سے ضروری ہے کہ استقبال امام مہدی پر بھی کام کیا جائے اور ہر دور کے جھوٹے مدعیان کی سرکوبی کے لیے بھی اپنا کردار جائے تا کہ احق حق اور ابطال باطل کا فریضہ سرانجام پائے۔

جبکہ مفتی منیب الرحمن، صاحبزادہ ابوالخیر ڈاکٹر محمد زبیر الوری، مفکر اسلام پیر سید ریاض حسین شاہ، (مرکزی ناظم اعلیٰ: جماعت اہل سنت، پاکستان)، سید شہنشاہ حسین نقوی، مولانا مفتی جمیل احمد نعیمی، ڈاکٹر محمد عثمان، عبد اللہ نقشبندی ربانی حقانی (خلیفہ الشیخ محمد ناظم العادل القبرصی)، جناب خسرو قاسم (علی گڑھ یونیورسٹی، انڈیا)، ڈاکٹر علامہ محمد حسین اکبر اور مولانا محمد ذاکر صدیقی قادری کی مفصل تقریظات شامل ہیں، جنہوں نے بھرپور انداز میں فاضل محقق کو پذیرائی بخشی ہے اور ان کی محنت کو سراہا ہے۔

ملک محبوب الرسول قادری

(مدیر: ماہنامہ سوئے حجاز، لاہور)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سیّد شہنشاہ حسین نقوی

Syed Shahanshah Hussain Naqvi

تاریخ: 20 اپریل 2019ء

حوالہ نمبر: DT/2529/19

قدردانی

علّامہ سیّد شہنشاہ حسین نقوی

اِس وقت میرے پیشِ نظر نام ور محقق، مدقّق، مترجم، دانش ور، ادیب اور مصنّف محترم و مکرّم حضرت علّامہ مفتی محمد ہاشم دامت توفیقاتہٗ اور اِن کا قابلِ صد قدر کام بلکہ کارنامہ ہے۔ علّامہ صاحب موصوف دی اسلامک ریسرچ سینٹر، ڈی ایچ اے، کراچی کے سرپرستِ اعلیٰ اور ڈائریکٹر ہیں، جس کے زیرِ انتظام بحمد اللہ آپ کا بین الاقوامی تحقیقی منصوبہ بنام ''موسوعۃ الامام المہدی علیہ السلام (حضرت امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا)'' بھرپور آب و تاب کے ساتھ اپنے اہداف کی تکمیل کے سلسلے میں جاری و ساری ہے۔

مذکورہ تحقیقی منصوبے کے زیرِ اہتمام بحمد اللہ دو ضخیم اور اہم ترین کتابیں ''معرفتِ امام مہدی علیہ السلام'' اور ''فکرِ امام مہدی علیہ السلام'' منظرِ عام پر آچکی ہیں، جن کی پروف ریڈنگ، پرنٹنگ، کاغذ کا معیار، الغرض سب کچھ قابلِ پذیرائی ہے۔ اب اِس عظیم القدر منصوبے کی تیسری جلد بنام ''بشاراتِ امام مہدی علیہ السلام'' اور چوتھی جلد بنام ''ذکرِ امام مہدی علیہ السلام'' بھی الحمد للہ بہت جلد منصۂ شہود پہ دستیاب ہونے والی ہیں۔

بقول شاعر:

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

اِن کی پہلی کتاب ''معرفتِ امام مہدی علیہ السلام'' کا حسین انتساب ملاحظہ فرمائیں:

''وارثِ کمالاتِ محمدیہؐ محمد بن عبداللہ المعروف الامام المھدی علیہ السلام کے حضورِ ناز میں بصد شوق و انکسار ارمغانِ نیاز۔''

اللہ تبارک و تعالیٰ کے بے پایاں فضل و کرم سے علم و عرفان، معرفت و بصیرت اور سیر و سلوک پہ مبنی یہ توفیقی اور پُرسعادت سلسلہ نہ صرف رواں دواں ہے، بلکہ محترم المقام علّامہ مفتی محمد ہاشم دام ظلہٗ اور اُن کی ٹیم کا ارادہ یہ ہے کہ اِن شاء اللہ تعالیٰ پچاس کتابوں پہ مشتمل یہ وقیع انسائیکلوپیڈیا

(الف ب)

مسجدِ بابُ العلم، بلاک ''ڈی''، شمالی ناظم آباد، کراچی۔

E-mail: shahenshahnaqvi@gmail.com
Ph: 021-36639649, Fax: 021-36721548, Cell: 0300-3511688
Website: babulilmnetwork.info

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم

سید شہنشاہ حسین نقوی
Syed Shahanshah Hussain Naqvi

تاریخ: ________________ حوالہ نمبر: ________________

ترتیب دیا جائے گا، جن میں برادرانِ اہلِ سنّت، اہلِ تشیُّع اور دُنیا بھر کے مذاہب اور ادیان میں حضرت امام العصرؑ (عجّل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے متعلق مَیٹر مستند ترین حوالہ جات کے ساتھ ایک جگہ جمع کر دیا جائے۔ اِس سلسلے میں آپ گزشتہ دِنوں قم المقدّسہ اور مشہدِ مقدّس (ایران) بھی زیارات اور مطالعاتی دورے کی غرض سے تشریف لے گئے اور وہاں سے اپنے موضوع کے ضمن میں سمندرِ علم و حکمت سے مناسب استفادہ کر کے آئے ہیں۔ اِن کا کہنا ہے کہ ایران کے مجتہدینِ عظّام اور دیگر اہلِ علم صاحبان نے میرا مدّعا معلوم ہونے پر واقعاً دیدہ و دِل فرشِ راہ کر دِیے اور ہر ممکن تعاون اور غیر معمولی معاونت کی۔ علمی اور ادبی، رُوحانی اور معنوی سوغاتیں عطا کرنے میں ہمارے ایرانی بھائی بہت وسیع القلب، وسیع النظر اور قابلِ صد تحسین ہیں۔ شاعرِ اہلِ بیتؑ ڈاکٹر مسعود رضا خاکی مرحوم و مغفور نے بہت عمدہ نظم کہی تھی، جس کا مطلع یہ ہے:

بڑا مضبوط ہے ایران و پاکستان کا رشتہ
یہ رشتہ ہے خدا کے فضل سے ایمان کا رشتہ

اِس حقیقت پر یقیناً سب مسلمان متفق ہیں اور اِس میں کوئی دو رائے ہیں کہ حضرت امام العصر امام مہدیؑ اولادِ علیؑ و فاطمہؑ سے ہیں اور آپ اذنِ خدا سے اُس وقت ظاہر ہوں گے جب دُنیا ظلم اور جَور سے بھر چکی ہوگی اور آپ کے ظاہر ہونے کی برکت سے چہار سُو عدل و انصاف کا دَور دورہ ہوگا۔ زمین اپنے خزانے اُلٹ دے گی۔ ہر طرف خوش حالی کا راج ہوگا۔ پوری دنیا میں پرچمِ اسلام سر بلند ہوگا۔ البتہ برادرانِ اہلِ سنّت میں بہت بڑے طبقے کا یہ عقیدہ ہے کہ آپ کی وِلادت ہوگی، جب کہ اہلِ تشیُّع کا یعنی ہمارا عقیدہ سب پر واضح ہے کہ آپ کی ولادت ہو چکی ہے اور آپ اذنِ خدا سے غَیبت میں ہیں، کیوں کہ زمانہ حجتِ خدا سے خالی نہیں رہ سکتا، البتہ جب اللہ رحمن و رحیم کا حکم ہوگا، آپ ظہور فرمائیں گے۔ حضرت امام مہدیؑ (اِس گھرانے پر اللہ رحمن و رحیم کے دُرود و سلام آتے ہیں) کے فرامینِ مبارکہ میں یہ بھی ملتا ہے کہ ''میرے ظہور کے لیے کثرت سے دُعا کیا کرو، کیوں کہ اِس میں خود تمہارے لیے آسائش و سکون ہے۔'' (کمال الدّین ج ۲، ص ۵۸۴، الغیبہ طوسی، ص ۳۰۲)

لاریب یہ ایک حقیقت ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے، لائقِ تحسین و اکرام جناب محترم علّامہ مفتی محمد ہاشم دامت برکاتہٗ سے یہ کام اللہ تبارک و تعالیٰ لے رہا ہے اور یہ اُس کی عطا کردہ توفیقاتِ خیر پر لبیک کہہ رہے ہیں۔ جزاک اللہ خیرا الجزاء۔

(لف ہے)

مسجدِ بابُ العلم، بلاک ''ڈی''، شمالی ناظم آباد، کراچی۔
E-mail: shahenshahnaqvi@gmail.com
Ph: 021-36639649, Fax: 021-36721548, Cell: 0300-3511688
Website: babulilmnetwork.info

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سیّد شہنشاہ حسین نقوی
Syed Shahanshah Hussain Naqvi

تاریخ:______________ حوالہ نمبر:______________

جو کوئی اہلِ بیتِ عصمت وطہارتؑ کے لیے خلوصِ دل اور صدقِ نیت کے ساتھ کام کرتا ہے، اللہ رحمن ورحیم اُس کی خود مدد فرماتا ہے۔ میں سمجھتا ہُوں کچھ ایسا ہی معاملہ محترم برادرم علّامہ مفتی محمد ہاشم صاحب کا بھی ہے۔ جس کی اللہ مدد کرے، امام العصرعجس پہ چشمِ کرم فرمائیں، وہ پچاس کتابیں تو کیا، تین سو تیرہ کتابیں بھی بحسن وخوبی مرتّب کرسکتا ہے۔ یہ طے ہے۔

میری، آپ کی اور ہم سب کی تہِ دل سے دُعا ہے کہ

اندھیرا ظلم کا دُنیا سے دُور ہو جائے
ضیائے رُخ سے زمیں رشکِ طُور ہو جائے
دُعا یہ سارے جہاں کی ہے تجھ سے ربِّ حسینؑ
امامِ عصرؑ کا اب تو ظہور ہو جائے

میرے ساتھ ہم آواز ہو جائیے۔ ''الٰہی آمین۔''

ساتھ ہی یہ تحریر یقیناً میرے دل کی آواز ہے کہ محترم برادرم علّامہ مفتی محمد ہاشم صاحب دام ظلہ الوارف جو انٹرنیشنل اسلامک یونی ورسٹی اسلام آباد سے بھی وابستہ رہے ہیں، کا سیدھے راستے (صراطِ مستقیم) کی ہدایت کے تسلسل کا سفر جاری ہے۔ اللہ رحمن ورحیم اِس میں مزید آسانیاں عطا فرمائے۔ اِس راہِ مبارک ومسعود پر چلتے ہوئے علّامہ صاحب قبلہ ترقی اور تکامل کے مراحل کو بطریقِ احسن طے کرتے ہوئے اپنی منزلِ مقصود پر پہنچ جائیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

مصر، ہندوستان، پاکستان اور دنیا بھر کے گوش وکنار سے علّامہ صاحب موصوف کے اِس کارہائے نمایاں کی پزیرائی کی جارہی ہے۔ دِینی، علمی، ادبی شخصیات اپنی تحریروں کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کررہی ہیں۔ ترجمہ، تحقیق اور تخریج کی دُنیا میں حضرت علاّمہ مفتی محمد ہاشم کا نام اب بفضلِ تعالیٰ معروف ناموں میں ایک بڑا نام ہے۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام سے متعلق شعور وآگہی کے یہ عظیم شاہکار جو مفتی صاحب موصوف کتابوں کی صورت میں ترتیب دے رہے ہیں، مسلّمات ومشترکات پر کام کرنے والوں کے لیے یقیناً مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اِس مختصر سے تحسین وعقیدت نامے کے اختتام سے متصل ہوتے ہوئے آیئے دُعائے سلامتیِ امامِ زمانہؑ (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے

(الف ہے)

مسجدِ بابُ العلم، بلاک ''ڈی''، شمالی ناظم آباد، کراچی۔
E-mail: shahenshahnaqvi@gmail.com
Ph: 021-36639649, Fax: 021-36721548, Cell: 0300-3511688
Website: babulilmnetwork.info

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سیّد شہنشاہ حسین نقوی
Syed Shahanshah Hussain Naqvi

تاریخ: ______________ حوالہ نمبر: ______________

ترجمے سے اجتماعی طور پر استفادہ کرتے ہیں جو لاریب ہم سب کا ''حالِ دل'' ہے۔

''اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائم ابنِ حسنؑ کا، تیری رحمت نازل ہو اُن پر اور اُن کے آباء واجداد پر اِس لمحے میں اور ہر آنے والے لمحے میں، اُن کا مددگار بن جا، نگہبان، پیشوا، حامی، رہنما اور نگہبہ دار بن جا، یہاں تک کہ تُو لوگوں کی چاہت سے انھیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اُس پر برقرار رکھے اور حضرتؑ کو ایک طولانی مدّت تک زمین پر باقی رکھ۔'' (الٰہی آمین)

حضرت امام مہدیؑ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی غَیبت میں حالِ دل کچھ یوں نظم کیا ہے:

سُرمۂ طُور لگا، دیدۂ تر پیدا کر
''شوقِ دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر''

زینۂ منبرِ شبیرؑ سے بڑھ کر کیا ہے
مِل گیا تجھ کو شَرَف، اِس پہ نہ شر پیدا کر

وارثِ منبر و محراب ہے غَیبت میں ابھی
اپنی حاجات میں اشکوں سے اثر پیدا کر

پردۂ غیب سے اِک روز تو آنا ہے اُسے
دُھوپ کی سخت ہواؤں میں شجر پیدا کر

اُن کے احسان پہ احسان چلے آتے ہیں
اپنی اُلفت میں بھی اندازِ دِگر پیدا کر

ساحلِ عشق پہ رہ جانے سے حاصل کیا ہے
ڈوب کر پار اُترنے کا ہُنر پیدا کر

کشتِ اُمیّد کو تابندہ اگر رکھنا ہے
جو ثمر بار رہیں ایسے شجر پیدا کر

(الف ہے)

مسجدِ بابُ العلم، بلاک ''ڈی''، شمالی ناظم آباد، کراچی۔
E-mail: shahenshahnaqvi@gmail.com
Ph: 021-36639649, Fax: 021-36721548, Cell: 0300-3511688
Website: babulilmnetwork.info

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سیّد شہنشاہ حسین نقوی

Syed Shahanshah Hussain Naqvi

تاریخ:________ حوالہ نمبر:________

العجل کہنے سے آجائیں گے مولاؑ کیسے
اپنے آقاؑ کے ذرا دل میں تو گھر پیدا کر

ہر چمک دیکھ کر پھر جانا کہاں اچھا ہے
خود کو مضبوط بنا، شمس و قمر پیدا کر

تنہا رہنے کا تجھے شوق ہے کیوں کر مسلم
شارعِ عام پہ چل، یارِ سفر پیدا کر

عصرِ ہجراں بھی ہے اِک دردِ مسلسل کی طرح
شمعِ اُمید سے ظلمت میں سَحر پیدا کر

یہ شفاعت کا عقیدہ ہمیں سمجھاتا ہے
قبر کا خوف بڑھا، حشر کا ڈر پیدا کر

سر اُٹھانے لگے ہیں وقت کے مروان و یزید
سر کٹانے کو ہو تیّار، وہ سر پیدا کر

دل گرفتہ ہے اگر ظلم وستم سے عاصیؔ
خانقاہی سے نکلنے کا جگر پیدا کر

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سیّد شہنشاہ حسین نقوی

(مکمل ہوا)

مسجدِ بابُ العلم، بلاک ''ڈی''، شمالی ناظم آباد، کراچی۔
E-mail: shahenshahnaqvi@gmail.com
Ph: 021-36639649, Fax: 021-36721548, Cell: 0300-3511688
Website: babulilmnetwork.info

ادارہ منہاج الحسین رجسٹرڈ پاکستان
IDARA MINHAJ-UL-HUSSAIN PAKISTAN
Be scholar or the student or the lover of both (Hadith)
• Jamia Minhaj-ul-Hussain • جامعہ منہاج الحسین
• Jamia Zainabia (Women) • جامعہ زینبیہ (برائے خواتین)
• Jame Masjid Imam-ul-Hussan • جامع مسجد امام الحسن
• Azakhana Shrikatul Hussain • عزاخانہ شریکۃ الحسین
• Minhaj-ul-Hussain Welfare Society • منہاج الحسین ویلفیئر سوسائٹی
Founder & Chief Patron: Dr. Allama Muhammad Hussain Akbar
301/H-III Phase II, Share Ali ibn-e-Abi Talib (AS) Johar Town Lahore, Pakistan. Tel: +92 42 35300430, 35313153 Fax: +92 42 5300432
E-mail: minhajulhussain@hotmail.com http://:www.minhaj-ul-hussain.org

Date: 29-11-2018 Ref No.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موسوعہ الامام المہدی علیہ السلام

دورحاضر کی عظیم بے مثال علمی و تحقیقی دستاویز

دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی کے روح رواں محقق وحید جناب محترم حضرت مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ کا شماران خوش نصیب محققین اور قلمکاروں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنے قلم کو دور حاضر کی اہم ترین ضرورت حجۃ اللہ، بقیۃ اللہ، خلیفۃ اللہ، امام العصر والزمان فرزند رسولؐ، فرزند علی و بتول علیہما السلام ہادی ومہدی دوران حضرت امام مہدی علیہ السلام کی معرفت، ولادت، ،سیرت، ضرورت، عظمت، حجت اوران کی امامت وغیبت اوران کے ظہوراوران کی حکومت جیسے سینکڑوں موضوعات کی تحقیق و ریسرچ اور اثبات واستدلال وترویج وتخریج کے میدان تحقیق میں حرکت دی ہے اور آپ علیہ السلام کی ذات والا صفات کی توصیف وتعریف میں صرف چند سطور لکھنے پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تآسی اور تعمیل میں ''**من مات و لم یعرف امام زمانه مات میتة جاهلیة**'' جو اپنے زمانے کے امام کی معرف حاصل کئے بغیر مر گیا وہ جہالت کی موت مرا۔

دنیا کو جہالت کی موت مرنے سے بچانے کیلئے معرفت امام زمانہ علیہ السلام کیلئے ہر ممکنہ وسائل کے علمی ذخیرہ کو یکجا کرنے کیلئے باقاعدہ ''موسوعہ الامام مہدی علیہ السلام'' کے نام سے کئی جلدوں اور پھر ان میں سے ہر جلد کو ہزاروں موضوعات کی تحقیق وتخریج کے انتہائی پیچیدہ اور تھکا دینے والا مراحل سے گزار کر سپرد قلم کرنے اور پھر اس کو اعلیٰ ترین کاغذ پر عمدہ ترین طباعت کے ساتھ آراستہ کر کے متلاشیان حق وحقیقت اور امام مہدی علیہ السلام کی معرفت کے تشنہ روح عاشقان امام مہدی علیہ السلام کی علمی و تحقیقی سیرابی کا انتظام کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔ موسوعہ کی ہر جلد تقریباً ایک مستقل کتاب اور عظیم تر موضوعات پر مشتمل علمی ذخیرہ ہے۔ تحریر وتحقیق کی ندرت عمدگی اور تسلسل کو ہر جگہ برقرار رکھا ہے۔ دنیا بھر کے ادیان اور نظریات کے حامل صاحبان نظر وعقیدہ کی آراء کو بلاتعصب زینت قرطاس بنا کر ان پر اپنی تحقیقی رائے کو بھی ثبت کیا ہے۔

میرے خیال میں دور حاضر کا اردو زبان کا یہ ایک عظیم اور منفرد موسوعہ ہے جو حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ذات والا صفات کے بارے میں مرتب کیا گیا ہے۔ جانثاران امام مہدی علیہ السلام اور حضرت امام عصر علیہ السلام کی سپاہ میں شریک ہونے کے خواہشمند خواتین وحضرات کو امام زمانہ علیہ السلام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے استقبال کیلئے اپنی ذہنی، فکری اور عملی

ادارہ منہاج الحسین رجسٹرڈ پاکستان

IDARA MINHAJ-UL-HUSSAIN PAKISTAN

Be scholar or the student or the lover of both (Hadith)

- Jamia Minhaj-ul-Hussain — جامعہ منہاج الحسین
- Jamia Zainabia (Women) — جامعہ زینبیہ (برائے خواتین)
- Jame Masjid Imam-ul-Hussan — جامع مسجد امام الحسن
- Azakhana Shrikatul Hussain — عزاخانہ شریکۃ الحسین
- Minhaj-ul-Hussain Welfare Society — منہاج الحسین ویلفیئر سوسائٹی رجسٹرڈ

Founder & Chief Patron: Dr. Allama Muhammad Hussain Akbar

301/H-III Phase II, Share Ali ibn-e-Abi Talib (AS) Johar Town Lahore, Pakistan. Tel: +92 42 35300430, 35313153 Fax: +92 42 5300432
E-mail: minhajulhussain@hotmail.com http://:www.minhaj-ul-hussain.org

Date: 29-11-2018 Ref No.

تیاری کیلئے اس عظیم موسوعہ سے ضرور استفادہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ بغیر معرفت وادی ہلاکت میں گرنے کے خطرات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ محقق وحید حضرت علامہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ اور ان کی ٹیم نے اگر چہ فی الحال پچاس جلدوں پر اس موسوعہ کو مکمل کرنے کے عزم کا اعلان کیا ہے لیکن میرے خیال میں پچاس جلد بہت کم ہیں کم از کم آخری خلیفۃ اللہ اور حجت خدا حضرت امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب خاص اور انصارِ باصفا کی تعداد 313 کے مطابق 313 جلدیں تو ضرور ہونا چاہیں اور اگر ان میں مزید اضافہ کی توفیق حاصل ہو جائے تو پروردگار عالمین کا لطف وکرم اور امام زمانہ علیہ السلام کی عنایت خاص ہوگی کیونکہ اتنا بڑا کام ان کی تائید اور سرپرستی وعطا کردہ توفیق کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بحق محمد وآل محمد علیہم السلام حضرت علامہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ ان کی ریسرچ ٹیم اور ادارہ ادارہ دی اسلامک ریسرچ سینٹر کو اس عظیم الشان کارنامہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو آخری حجت خدا، آخری خلیفۃ اللہ وخلیفۃ الرسولؐ ہادی برحق زمان حضرت امام مہدی علیہ السلام کی الٰہی اور عالمی حکومت کے خادموں میں شمار فرمائے۔ جس کا دارالخلافہ مسجد کوفہ سے کربلا معلیٰ تک پھیلا ہوگا اور خدا کا وعدہ حق کہ پوری دنیا میں دین اسلام کو غلبہ حاصل ہوگا یہیں سے پورا ہوگا جس کے عملی آثار آج دنیا اربعین امام حسین علیہ السلام کے عظیم الشان تاریخی دن میں ہر سال ملاحظہ کر رہی ہے۔

اے اللہ، اے پروردگار اپنی حجت ہمارے زمانے کے امام ہمارے ولی وناصر جن کے وجود مقدس سے تو نے اس کائنات کو قائم ودائم رکھا ہوا ہے اور اپنی رحمتوں کا نزول فرما رہا ہے کو جلد اذن ظہور فرما تا کہ وہ اس زمین کو اپنی حکومت عدل کے ذریعے عدل وانصاف سے اسی طرح بھر دیں جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہے۔ **اللھم عجل لولیک الفرج وجعلنا من اعوانه و انصاره۔** والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹر علامہ محمد حسین اکبر

بانی وسرپرست اعلیٰ ادارہ منہاج الحسین لاہور

سابق ممبر اسلامی نظریاتی کونسل حکومت پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوں تو امام مہدی علیہ السلام پر شیعہ واہل سنت اکابرین نے کماحقہ قلم فرسائی کی ہے اور اپنی اپنی عظیم وبے مثال کتب میں آیات کریمہ و احادیث شریفہ کے پیش نظر بہت کچھ مطالب قلم بند کئے ہیں جن کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ منجی عالم بشریت کا تصور ایک عالمی اور اسلام کا مسلم ومستند اور متفقہ عقیدہ ہے، لیکن اس موضوع مہدویت پر زیادہ تر کام عربی وفارسی زبانوں میں نظر آتا ہے جبکہ اردو سمجھنے والا معاشرہ اس عظیم نعمت سے کافی حد تک محروم نظر آرہا تھا۔

جناب مفتی محمد ہاشم صاحب لائق داد و تحسین ہیں جنہوں نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور اس احساس کو صرف احساس کی حد تک محدود نہیں رہنے دیا بلکہ اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے کوشاں ہوگئے اور بحمد اللہ مسلسل کامیابی انکے قدم چوم رہی ہے اور اس آیت کا مصداق بن رہے ہیں جو ہماری راہ میں قدم بڑھاتے ہیں تو ہم ان کے لئے راستے کھول دیتے ہیں، یقیناً یہ علمی کاوش اردو معاشرے کی اہم ضرورت تھی، یہ کوشش قوم وملت کے ہر فرد کے لئے مفید ثابت ہوگی، امت مسلمہ میں تقرب، ہم آہنگی اور اتحاد ویکجہتی کا باعث قرار پائے گی۔ میں اپنی پیاری قوم کو اس عظیم کتاب کے پڑھنے اور سمجھنے کی نصیحت ووصیت کرتا ہوں۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ مفتی محمد ہاشم صاحب (زید توفیقاتہ وعزہ) کی اس پر خلوص وہمہ جہت کاوش کی بدولت قوم میں شعور بیدار ہوسکے اور امت مسلمہ میں بھرپور اتحاد و یکجہتی اور تقرب پیدا ہوسکے۔ اللہ تعالی آپ کی اس عظیم کاوش کو اپنی بارگاہ میں درجہ قبولیت عطا فرمائے اور اسے آپ کے لئے ذخیرہ آخرت قرار دے۔ (آمین یارب العالین)

احقر: سید بہادر علی زیدی قمی (قم، ایران)

23 صفر المظفر 1440ھ

دار الفقراء نوشاہیہ

باسمہ تعالیٰ

انسان کی فکری اور ایمانی راہنمائی کے لیے رب العزت نے انبیاء علیہم السلام کا جو سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع کیا وہ خاتم النبیین علیہ التحیۃ والتسلیم پہ آکے اختتام پذیر ہوا — لیکن انسان کو آسمانی ہدایت کی تو بہرحال ضرورت تھی اور ہے، اور رہے گی — اور ہدایت کے لئے کسی "ہادی" کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری زمانے کے لئے ہادی برحق کی خود ہی راہنمائی فرما دی، اور یہ یقیناً آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرضِ منصبی بھی تھا کہ وہ امت کو آخری زمانے کے لئے ہادی برحق کی نشاندہی فرماتے۔ چنانچہ اس ضمن میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کچھ فرمایا، اس کی روشنی میں علمائے برحق نے ضروری وضاحتیں فرمائی ہیں۔

عہدِ حاضر میں اس مسئلہ (مہدی آخر الزمان) کے حوالے سے ہمارے نوجوان محقق، علامہ مفتی محمد ہاشم سندھی کو اللہ تعالیٰ نے توفیقات ارزانی فرمائی ہیں۔ وہ امام مہدی کے حوالے سے پورا انسائیکلوپیڈیا (دائرۃ المعارف) مرتب کر رہے ہیں، جس میں اہل سنت وجماعت کے عقائد کے مطابق آج تک جو کچھ بھی لکھا گیا — وہ تمام لٹریچر اکٹھا کر رہے ہیں اور خوبصورت کتابی شکل میں شائع کر رہے ہیں، اب تک اس کی پانچ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ اس ضمن میں تین عدد نایاب مخطوطات جمع کر لئے ہیں۔ ان کی فہرست / عکس اہل علم کی خدمت میں پیش کر چکا ہوں

ساہن پال شریف ضلع منڈی بہاؤالدین (پنجاب) - 50661
فون نمبر: 0300-4277165 ای میل: darulfuqara@hotmail.com, khizarnaushahi@yahoo.com

دارالفقر نوشاہیہ

عصرِ حاضر میں جب علم وفن اور بالخصوص تحقیق کا ذوق عنقا ہو چکا ہے۔ اور فرقہ ورانہ تفرقے زوروں پر ہیں۔ اندریں حالات نوجوان محقق عزیز القدر مفتی محمد ہاشم کا وجودِ مسعود، ذاتِ حق کا خاص عطیہ ہے۔ اللہ کریم ان کے علم و تحقیق میں مزید برکت عطا فرمائے۔ اور وہ جو کام انتہائی ذوق، خلوص اور عرق ریزی سے کر رہے ہیں، اسے اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین
وآلہ الطیبین الطاہرین
واصحابہ اجمعین۔

ڈاکٹر خضر نوشاہی
16 اکتوبر 2020ء۔ بروز جمعۃ المبارک
بخانہ محمد جمیل نوشاہی، نواب شاہ۔



جناب آقای مفتی محمد هاشم «حفظه الله»

سلام علیکم

با احترام؛ بدینوسیله ضمن تشکر از عنایت جنابعالی به کتابخانه آیت ا... العظمی بروجردی(ره) اعلام وصول کتابهای ذیل حضورتان تقدیم می گردد.

۱. فکر امام مهدی «علیه السلام»

۲. معرفت امام مهدی «علیه السلام»

اسماعیل راهنورد

مدیر کتابخانه آیت الله بروجردی



مرکز احیاء میراث اسلامی

تاریخ :
شماره :
پیوست :

باسمه تعالی شأنه

با عرض سلام و تحیت

کتاب «فکر امام مهدی» و «معرفت امام مهدی» توسط محقق آنها جناب مفتی محمد هاشم برای کتاب خانه مرکز دریافت شد.

با تجدید سپاس گزاری

سید احمد حسینی اشکوری



قم - بلوار امین - جنب راهنمائی (۸۱) - تلفن : ۲۹۳۶۳۱۱(۰۲۵۱) - نمابر : ۲۹۳۶۳۱۲(۰۲۵۱)
www.mirath.com/.org/.net Email:mirath@mirath.com

مکتبة آية الله العظمى المرعشي النجفي الكبرى
الخزانة العالمية للمخطوطات الاسلامية و مركز الوثائق
THE GREAT LIBRARY OF AYATOLLAH AL-UZMA
MAR'ASHI NAJAFI
THE WORLD TREASURE OF ISLAMIC MANUSCRIPTS
& DOCUMENTATION CENTER



کتابخانه بزرگ حضرت آیت الله العظمی مرعشی نجفی (ره)
گنجینه جهانی مخطوطات اسلامی و مرکز اسناد

باسمه تعالی

شماره: ۰۰۹۸

تاریخ: ۱۳۹۸/۰۶/۰۵

تعداد «۲» جلد کتاب چاپی متفرقه طی «۱» برگ لیست مشخصات پیوست ؛ ارسالی اهدایی از سوی ***حجت الاسلام والمسلمین حاج آقا مفتی محمد هاشم*** به این کتابخانه واصل و در دفاتر مربوطه ثبت و ضبط گردید. مزید توفیقات ایشان را از درگاه ربوبی مسئلت دارم. لازم به ذکراست کتب اهدایی پس از تحویل به گنجینه کتابخانه بلافاصله وقف عام گشته و استرداد و خروج آن از کتابخانه به هیچ وجه میسر نیست. /



متولی و رئیس کتابخانه و گنجینهٔ جهانی مخطوطات اسلامی
حضرت آیت الله العظمی مرعشی نجفی (ره)
سید محمود مرعشی نجفی

آدرس: قم - خیابان آیت‌الله مرعشی نجفی (ره)
شناسه پستی: ۳۷۱۵۷۹۹۴۷۳
تلفن: ۷۸-۰۲۵-۳۷۷۴۱۹۷۰ - نمابر: ۰۲۵-۳۷۷۴۳۶۳۷

Addr. Ayatollah Mar'ashi Najafi St.Qom I.R.Iran ; Postal Code 3715799473
Tel. +9825 37741970 - 78 ; Fax. +9825 37743637
WWW.marashilibrary.com or org ; Secretariat E-mail: info@marashilibrary.org

Weekly
eyewitness
News
آئی وٹنس

Ref: CEC/2021-24

Date: 1/2/2021

احترام انسانیت

اسلامی تعلیمات کا بغور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ دین اسلام احترام انسانیت کا درس دیتا ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ **ولقد کرمنا بنی آدم** ترجمہ: تحقیق ہم نے بنی آدم کو تعظیم وتکریم کے لیے پیدا کیا۔

فی زمانہ تمام مذاہب عالم اور بالخصوص تمام اسلامی مکاتب فکر اگر صحیح معنوں میں اس موضوع سخن کی تبلیغ اور اشاعت کریں تو معاشرے سے ہر طرح کی دہشت گردی، انتہاپسندی اور انسانی دشمنی پر مبنی تمام پالیسیز کا تدارک ہوسکتا ہے۔

ہمیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی کے ریسرچ پینل نے انسانیت کو ایک پلیٹ فارم پر مجتمع کرنے کے لیے "امام مہدی انسائیکلوپیڈیا" پروجیکٹ کا آغاز کیا ہے جس کی اب تک 2 جلدیں شائع ہو چکی ہیں (اور یہ پروجیکٹ 50 جلدوں پر مشتمل ہوگا)۔

مزید یہ کہ عالم اسلام کی سب سے بڑی علمی وفکری درس گاہ **"جامعة الازهر، مصر"** نے اس پروجیکٹ کو اپنے تحسینی کلمات پر مبنی تقریظ نامہ جاری کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ پروجیکٹ یعنی "امام مہدی انسائیکلوپیڈیا" انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے ایک بہترین کاوش ہے۔

دعا گو ہیں کہ اس پروجیکٹ کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچائے، آمین۔

دستخط: [signature]

Address: 7th C, South Park Avenue, PH 2, Ext DHA Karachi.
Email: eyewitnessprintmedia@gmail.com Contact: 0301-2505755 / 0316-2306343



STRUGGLE TRUST (NGO)

فلسفہ انسانیت

اسلامی تعلیمات کا باریک بینی سے بلا تفریق مطالعہ کیا جائے تو اسلام میں ہر دور کے لیے رہنمائی کا راز موجود ہے، اس وقت مسلمانوں کے درمیان جاری افرا تفری کی کشمکش کی شدت کو کم کرنے کے لیے اچھی کاوش ہے۔ دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی کے ریسرچ پینل نے تمام مسلمانوں کو ایک جمع کرنے کے لیے "امام مہدی انسائیکلوپیڈیا" نامی پروجیکٹ کا آغاز کیا ہے جس کی دو جلدوں کا مطالعہ کیا گیا اور باقی کے لیے دعا گو ہیں کے جلد از جلد ان کی اشاعت ہو۔

ہمارے ادارے کی طرف سے نیک خواہشات اور کامیابی کے لیں دعائیں۔

Aslam
28/12/20

Central Secretariat: 39 Press Chamber, Adjacent GEO TV Building, Off I.I. Chundrigar Road, Karachi.
Email : info@struggletrust.org Web : www.struggletrust.org



Voice of Karachi Society

National Press Trust Building, Near Sindh Assembly Building, Karachi, Pakistan.
E-mail: vok.society@hotmail.com

Philosophy of humanity

If the teachings of Islam are carefully studied without any distinction, then there is a secret of guidance in Islam for every age. At present, there is a good effort to reduce the intensity of the ongoing chaos among the Muslims. The research panel of The Islamic Research Center Karachi has launched a project called "Imam Mahdi Encyclopedia" to bring all Muslims together, two volumes of which have been studied and the rest are requested to be published as soon as possible. -

Best wishes and best wishes for success from our organization.

1/2/2021



Right Hand Welfare Association For Human Rights
(Registration & Control Ordinance 1961)
جہالت، لاقانونیت اور انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف آواز بلند کرنے والی انسانی حقوق کی واحد عوامی تنظیم

"Imam Mahdi Encyclopedia"

May Allah be your supporter and helper in the excellent translation of the most sensitive subject from the books of Hadith. Careful in the choice of words while reading both books and avoiding offending anyone, it convinces you of competence in the field of research, on this sensitive subject we had imagined many things but After reading two volumes of the Research Center's series of books "Imam Mahdi Encyclopedia", many ambiguities were removed.

We pray for you in this research journey.

Thankyou

2/2/2021

Plot No. R,204 1st Floor, Project, 07 Prechs
Block 13D-2, Gulshan-e-Iqbal, Karachi.
0313-3914885 righthandwelfare@gmail.com



CIVIC RIGHTS PROTECTION TRUST (REGD.)

Honor Humanity

After study of Islamic teachings throughly it is observed that islam teaches respect to humanity as its stated in Holy Quraan (17:70) Indeed, We honoured the progeny of Adam.

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِىٓ ءَادَمَ

In current era all relegions especially different thoughts in Islamic schools of law follow theme and publish it, we can put an end to fundalmetnal extremisim and their policies to humilate mankind.

We felt proud to that Islamic Rescearch Center has devloped a rescearch project on "Imam Mehdi Ensyclopedia" they have target to publish sereis of 50 books till now they have started journey by publishing 02 books.

"Jamia AL-AZHAR" Eygpt one of the most known institutes amongst have appreciated this effort with letter of appreciation for project with best wishes that project **"Imam Mehdi Ensyclopedia"** is one of best effort for Humanity.

Best wishes for project and our acknowledgement .

ThankYou

Gulshan
31/12/20.

Suite B-6, Third Floor, Ali Centre,
Adjacent Ashfaq Memorial Hospital,
Gulshan-e-Iqbal, Block - 13/C, Karachi.



FALAH FOUNDATION

Suit No. B-6, 3rd Floor, Ali Centre, Main University Road, Block 13/C,
Adjacent Ashfaq Memorial Hospital, Gulshan-e-Iqbal, Karachi.
Phone: 021-34831025 Fax: E-mail: falahfoundation2005@gmail.com

امام مہدی انسائیکلوپیڈیا

اسلام وعلیکم

آپ نے جس عمدگی سے آحادیث کی کتابوں سے انتہائی حساس موضوع کو آسان الفاظ میں ترجمہ میں پیش کیا اس کام میں اللہ آپ کا حامی و مددگار ہو۔ دونوں کتب کے مطالعہ لے دوران الفاظ کے چناوء میں احتیاط اور کسی کی دل آزاری سے گریز، یہ آپ کے تحقیقی میدان میں قابلیت کا قائل کرتی ہے، اس حساس موضوع پر ہم کافی چیزوں کو خیالی تصور کر بیٹھے تھے پر آپ کے ادارے **دی اسلامک ریسرچ سینٹر** کے سلسلہ کتب **"امام مہدی انسائیکلوپیڈیا"** کی دو جلدوں کا مطالعہ کرنے کے بعد کافی ابہام رفع ہوے۔

اس تحقیقی سفر میں ہم آپ کے لیے دعا گو ہیں

شکریہ

3/1/2021

نظریہ امام مہدی علیہ السلام ایک تحقیقی جائزہ

اس تحریر کا مقصد امام مہدی کے متعلق مسلمانوں اور دیگر مذاہب میں بیداری پیدا کرنا ہے تاکہ جب امام مہدی ظہور فرمائیں تو ہم انہیں پہچان کر اُن کا شایانِ شان استقبال کر سکیں اور ان کا ساتھ دے سکیں۔ اس کا ایک مقصد تو یہ ہے کہ لوگ اپنے اپنے مذاہب یا عقائد کے مطابق معلومات جمع کریں اس کے علاوہ منجانب اللہ بے شمار آسمانی نشانیاں جو اس عظیم الشان ہستی کی آمد پر ظاہر ہونگی، ان کی طرف بھی لوگوں کی توجہ دلانا مقصود ہے۔ چونکہ ایسی ہستی نہ اس سے پہلے کبھی دنیا میں آئی اور نہ اُن کے بعد آئے گی لہٰذا ان کی آمد پر ظاہر ہونے والی اللہ کی نشانیاں بھی ایسی ہونگی جو اس سے پہلے کبھی کسی کے لئے ظاہر نہ ہوئی ہونگی۔ اس عالی شان اور عظیم المرتبت ہستی کے ظہور سے قبل کی علامات اور اشارات کا تذکرہ ہر مذہب نے کیا ہے اور وہ تمام علامات قریب قریب پوری ہو چکی ہیں۔ ہر گھر اور گلی، ہر بستی اور شہر، ہر ملک و قوم اور ہر فردِ ملت کے ساتھ آنے والے واقعات اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی تمام علامات پوری ہو چکی ہیں۔ اب انتظار کی گھڑیاں زیادہ دور نہیں اور ظہورِ امام مہدی علیہ السلام آخر الزماں و مسیحِ موعود کسی وقت بھی ہو سکتا ہے۔

امام مہدی علیہ السلام کا وجود:

امام مہدی علیہ السلام کا تصور اسلام سے پہلے بھی قدیم کتابوں میں ملتا ہے۔ زرتشتی، ہندو، عیسائی، یہودی وغیرہ سب یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ دنیا ختم ہونے کے قریب ایک نجات دہندہ کا ظہور ہو گا جو دنیا میں ایک انصاف پر مبنی حکومت قائم کرے گا۔ یہ تصور مسلمانوں میں اس لیے نہیں آیا کہ اس سے پہلے یہ موجود تھا بلکہ یہ عقیدہ احادیث سے ثابت ہے۔ امام مہدی علیہ السلام کے وجود کے بارے میں اسلامی کتب میں صراحت سے احادیث ملتی ہیں جو تواتر میں ہیں۔

عقیدہ اہل سنت:

علماءِ کے اہل سنت مطابق امام مہدی علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نسل سے ہوں گے۔ ان کا نام محمد ہو گا اور کنیت ابو القاسم ہو گی۔ وہ ابھی پیدا نہیں ہوئے مگر پیدا ہونے کے بعد وہ باقاعدہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل کر کفار و مشرکین سے جنگ کریں گے اور ایک اسلامی حکومت قائم کریں گے۔ ان کی پیدائش قیامت کے نزدیک ہو گی۔ اور ان کا ظہور مشرق سے ہو گا اور بعض روایات کے مطابق مکہ سے ہو گا۔ ان کے ظہور کی نشانیاں بھی کثرت سے بیان کی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل احادیث اہل سنت کی کتب میں موجود ہیں۔

(1)۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں کا اس وقت خوشی سے کیا حال ہو گا جب تم میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آسمان سے اتریں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہو گا۔[6]

(2)۔ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک جماعت قیام حق کے لیے کامیاب جنگ قیامت تک کرتی رہے گی۔ حضرت جابر کہتے ہیں ان مبارک کلمات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آسمان سے اتریں گے تو مسلمانوں کا امیر (مہدی علیہ السلام) ان سے عرض کرے گا تشریف لائیں ہمیں نماز پڑھائیں (اس کے جواب میں عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے (اس وقت) امامت نہیں کروں گا۔ تمہارا بعض بعض پر امیر ہے (یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس وقت امامت سے انکار فرمادیں گے۔ اس فضیلت وبزرگی کی بناء پر جو اللہ تعالیٰ نے اس اُمت کو عطا کی ہے۔[7]

(3)۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا اس وقت تک ختم نہ ہو گی یہاں تک کہ میرے اہل بیت علیہم السلام (آل واولاد) میں سے ایک شخص عرب کا بادشاہ ہو جائے، جس کا نام میرے نام (یعنی محمد) کے مطابق ہو گا۔[8]

(4)۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی بچے گا تو اللہ تعالیٰ اسی دن کو دراز فرمادیں گے تاکہ میرے اہل بیت علیہم السلام سے ایک شخص کو پیدا فرمائیں جس کا نام اور ولدیت میرے نام اور ولدیت کے مطابق ہو گی۔ وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا۔ (یعنی پوری دنیا میں عدل وانصاف ہی کی حکمرانی ہو گی) جس طرح وہ (اس سے پہلے) ظلم وزیادتی سے بھری ہو گی۔[9]

(5)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہدی علیہ السلام میرے اہل بیت علیہم السلام سے ہیں۔[10]

6()محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاري الجعفي،الجامع المسند الصحيح (صحيح البخاري)، كتاب أحاديث الأنبياء، باب نزول عيسى ابن مريم عليهما السلام، رقم الحديث:3449، ج4،ص168، مطبوعة:دار طوق النجاة، بيروت،لبنان، 1422ھ

7()مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري النيسابوري (المتوفى: 261ھ)،المسند الصحيح، كتاب الايمان،باب نزول عيسىٰ...الخ،رقمالحديث:247، ج1،ص137،مطبوعة:دار إحياء التراث العربي، بيروت،لبنان

8()محمدبنعيسى،الترمذي،أبوعيسى(المتوفى: 279ھ)،الجامع الكبير(سنن الترمذي)، كتاب فتن،باب ماجاء فى المهدي، رقمالحديث:2230، ج4،ص75،مطبوعة:دارالغربالإسلامي،بيروت،لبنان،1998ء

9()أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدي(المتوفى: 275ھ)،سنن أبي داود،كتاب المهدي،رقم الحديث: 4282، ج4،ص 106،مطبوعه:المكتبة العصرية، صيدا، بيروت،لبنان

10()ابن ماجة ،أبو عبد الله محمد بن يزيد القزويني (المتوفى: 273ھ)،سنن ابن ماجه ، ابواب الفتن،باب خروج المهدي، رقم الحديث: 4085، ج5،ص213،مطبوعه:دارالرسالةالعالمية،بيروت،لبنان،1430ھ

(6)۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہدی علیہ السلام فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کی نسل سے ہیں۔[11]

عقیدہ اہل تشیع:

شیعہ حضرات اہل سنت کی روایات سے اتفاق کرتے ہیں مگر یہ کہتے ہیں کہ امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے بیٹے ہیں یعنی حضرت محمد ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نسل سے ہیں۔ وہ اب غیبت میں ہیں مگر زندہ ہیں یعنی ان کی عمر حضرت خضر علیہ السلام کی طرح بہت لمبی ہے، وہ قیامت کے نزدیک ظہور کریں گے، عقیدہ مہدیت وتصور مہدی علیہ السلام کے سلسلہ میں اہل سنت کی کتب کے مندرجہ بالا تمام حوالوں سے اہل تشیع متفق ہیں، مگر تعین امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں۔

ذکر امام مہدی پر مبنی احادیث کے روایان:

حجاز مقدسہ کی ایک علمی شخصیت اور مدینہ یونیورسٹی کے پروفیسر شیخ عبد المحسن عباد اپنی ایک تقریر کہ جو "عقيدة أهل السنة والأثر في المهدي المنتظر'' کے عنوان سے مدینہ یونیورسٹی کے رسالہ میں بھی آئی ہے اس میں کہتے ہیں: میں ان بائیس (22) اصحاب کے نام کہ جنہوں نے پیغمبر اسلام ﷺ سے "(امام) مہدی علیہ السلام'' کے بارے میں احادیث نقل کی ہیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں:

(1) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان، (2) حضرت علی علیہ السلام بن ابی طالب علیہ السلام، (3) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ، (4) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بن عوف، (5) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن عباس رضی اللہ عنہ، (6) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود، (7) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن عمر رضی اللہ عنہ، (8) حضرت حسین رضی اللہ عنہ بن علی رضی اللہ عنہ، (9) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ، (10) حضرت عمران رضی اللہ عنہ بن حصین، (11) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، (12) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا، (13) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ، (14) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، (15) حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک، (16) حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر، (17) حضرت عوف رضی اللہ عنہ بن مالک، (18)

11() سنن ابن ماجه، ابواب الفتن، باب خروج المهدي، رقم الحديث: 4086، ج5، ص213

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن الیمان، (19)حضرت علی رضی اللہ عنہ الھلالی، (20)حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن حارث بن حمزہ، (21) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ (خادم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اسلام)، (22)حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ (رضی اللہ عنھم)۔

اہل تشیع کی طرح اہل سنت کی کتابوں میں بھی بہت سی روایات امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں نقل کی گئی ہیں، حتی کہ بعض مصنفینِ اہل سنت نے مستقل کتابیں امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں لکھی ہیں جن سے وہ اعتراض بھی دور ہو جاتا ہے کہ جنہوں نے کہا کہ یہ عقیدہ صرف اہل تشیع کے ساتھ مخصوص ہے۔

خلاصہ کلام:

اللہ ربّ العزت کی طرف سے امام مہدی علیہ السلام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی جانشین اور تمام لوگوں کا ہادی ور ہبر ہے، جس کی اطاعت سب پر واجب ہے، کیونکہ اس کی اطاعت اللہ رب العزت کی اطاعت ہے۔ معرفت امام مہدی علیہ السلام کا دوسرا پہلو امام مہدی علیہ السلام کی صفات وسیرت کی پہچان ہے، معرفت کا یہ پہلو انتظار کرنے والے کی رفتار وگفتار پر بہت زیادہ موثر انداز میں اثر انداز ہوتا ہے۔ ہم نے کئی کتب تواریخ وسوانح میں علم آخر الزمان علیہ السلام سے متعلق پڑھا کہ آخر زمانہ یعنی قربِ قیامت کی نشانیاں (ظہور امام مہدی علیہ السلام وخروج دجال وغیرہ) ان تمام نشانیوں میں سب سے اہم نشانی ظہور امام مہدی علیہ السلام ہے، جیساحدیثِ پاک میں ہے:((مَنْ كَذَّبَ بِالدَّجَّالِ فَقَدْ كَفَرَ، وَمَنْ كَذَّبَ بالمهدي فَقَدْ كَفَرَ)).[12]

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دجال کے آنے کا انکار کیا اس نے کفر کیا اور جس نے امام مہدی علیہ السلام کا انکار کیا اس نے بھی کفر کیا۔

مذکورہ بالا حدیث سے عقیدہ ظہورِ امام مہدی علیہ السلام کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ عقیدہ کتنا اہم ہے۔ اسی پر ہم شکر گزار ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں امام مہدی علیہ السلام کے متعلق شعور وآگاہی اور معرفت عطا فرمائی اور اس سلسلہ شعور وآگاہی کی اہم کڑی نظریہ ظہورِ امام مہدی علیہ السلام کے موضوع پر "موسوعة الامام المهدي علیہ السلام" (امام مہدی انسائیکلوپیڈیا) ہے، جس کی تکمیل کے لیے ہم اپنے ربِ لم یزل سے دعاگو ہیں کہ وہ اسے جلد از پائے تکمیل تک پہنچادے۔ آمین



12()أبو القاسم عبد الرحمن بن عبد الله بن أحمد السهيلي (المتوفى: 581هـ)،الروض الأنف في شرح السيرة النبوية لابن هشام، ج2،ص279،مطبوعه: دار إحياء التراث العربي، بيروت،لبنان،1421هـ

عصرِ حاضر میں "موسوعة الامام المهدی" کی ضرورت واہمیت

قرآنِ مقدس اور اَحادیثِ نبویہ ﷺ دین اسلام کی اَساس ہیں جن پر شریعتِ اسلامیہ کی پوری عمارت استوار ہے۔ دین حنیف پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے کہ یہ تحریف و تنسیخ، اِفراط و تفریط، تغیر و تبدل، گمراہ واعظوں کی چیرہ دستیوں، حیلہ بازوں کی من پسند تاویلوں اورابن الوقت دین فروشوں کی ہلاکت خیز شر انگیزیوں سے مامون و محفوظ ہے۔ اس کا اصل سبب تو یہ ہے کہ اللہ مالک الملک نے کتاب وسنت کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔

فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿إِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ﴾[13]

بلاشبہ ہم ہی نے ذکر (قرآن و حدیث) نازل کیا اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ کتاب و سنت کی حفاظت کی اس عہدِ ضمانت کا نتیجہ یہ بھی ہے کہ گمراہ فرقے کتاب و سنت میں تاویل و تحریف کے ذریعے کتاب و سنت کے دلائل کو اپنے اغراض و مقاصد کے لیے استعمال کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکے، بلکہ جس دور میں بھی باطل پرست قوتوں نے کتاب وسنت کو اپنا نشانہ بنانے کی کوشش کی یا احادیثِ نبویہ ﷺ میں من گھڑت اور بے سروپا روایات داخل کرنے کی جسارت کی؛ محدثین کرام اور علمائے حق نے ان کے ان خطرناک منصوبوں کی قلعی کھول دی اور ایسے مقتدیانِ دین کو ہمیشہ کے لیے روسیاہ کر دیا۔ حفاظتِ حدیث اور اشاعتِ حدیث کا کی دوسری اہم وجہ نبی ﷺ کو کتاب و سنت کی نصوص کو کھول کر بیان کرنے کا حکم ربّانی تھا۔ جس کی اتباع میں نبی کریم ﷺ نے کتاب وسنت کو پوری ذمہ داری سے اَدا کیا اور اس فرض کی ادائیگی میں کوئی لمحہ بھی فروگزاشت نہیں کیا۔

مذکورہ بالا اَحکام کی اتباع میں صحابہ کرام رضوان اللہ اَجمعین نے کتاب و سنت کی تعلیمات کی تبلیغ کو مقصدِ حیات بنایا اور دین حنیف کی سربلندی اور تبلیغ دین کے لیے خود کو وقف کر دیا۔ پھر ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تابعین و تبع تابعین اور محدثین عظام نے سنتِ نبوی ﷺ کی حفاظت کے لیے ٹھوس اقدامات کیے اور اَحادیث نبویہ کو محفوظ کرنے کے لیے تعلیم و تعلّم کے ساتھ تدوین حدیث کو فروغ دیا۔ نیز محدثین کرام نے عوام الناس میں اَحادیث کا ذوق پیدا کرنے اور اَحادیث کی ترویج کے لیے قلم و قرطاس کا سہارا لیا اور اشاعتِ حدیث کی خاطر تالیف و تصنیف کے مختلف اُسلوب اختیار کیے اور ہر مؤلف کی شدید خواہش تھی کہ اَحادیث کی تالیف و

13()القرآن، سورۃ الحجر، ۹

ترتیب کا وہ طریقہ اختیار کیا جائے جو انتہائی سود مند، نہایت سہل اور عوام الناس کی اِصلاح کیلئے مؤثر ترین ہو۔

ان اَہداف کے پیش نظر کتبِ اَحادیث کی تصنیف و ترتیب کے مختلف انداز اپنائے گئے چنانچہ بعض محدثین نے اپنی کتاب کو سنن و جوامع کی طرز پر ترتیب دیا۔ کچھ نے مسانید کے طریقہ کو منتخب کیا۔ بعض نے معجم کی ترتیب اپنائی اور کچھ نے سابقہ کتب کا اِستدراک واستخراج کیا۔

لفظ تحریف کی تحقیق:

تحریف کرنے والوں کا پرانا طریقہ تھا کہ وہ خود نہیں بدلتے تھے کتابیں بدلنے کی کوشش کرتے تھے اور اس سلسلے میں بیسیوں کتابوں سے انہوں نے ایسی روایات وعبارات اڑائیں جس سے ان کے باطل مذہب پر چوٹ پڑتی تھی اور اس سلسلے میں اہل سنت کا دامن ہمیشہ پاک رہا، لیکن اب یہ بیماری ہماری صفوں میں بھی داخل ہو چکی ہے اور آئے روز انکشاف ہوتا ہے کہ شان اہل بیت میں وارد متعدد روایات کو چپکے سے اردو تراجم سے حذف کر دیا جاتا ہے۔☆

تحریف باب "تفعیل" کا مصدر ہے جو لفظ "حرف" سے مشتق ہے جس کے لغوی معنٰی کسی چیز کے کنارہ اور طرف کے ہیں یا کسی چیز کے کنارے اور طرف سے کچھ حصہ کے ضائع کرنے یا ہونے کو کہا جاتا ہے۔ لہٰذا تحریف کے معنٰی کسی چیز میں تبدیلی لانے اور اس کے اطراف اور گوشہ سے کچھ کم یا ضائع کرنے کو کہتے ہیں۔

خداوند عالم قرآن مجید میں فرماتا ہے: و من النّاس من یعبد الله علیٰ حرفٍ۔(14)

یعنی لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو کنارے ہو کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اپنے دین پر یقین نہیں، ایسے لوگ ان افراد کی مانند ہیں جو جنگ کے دوران کسی کنارے میں کھڑے ہو کر لشکروں کے مابین

☆ جیسا کہ شہر لاہور کے معروف مکتبہ سے چھپی ہوئی کتاب مستدرک للحاکم مترجم کے صفحات کو غور سے دیکھیں مولی علی علیہ السلام کی شان میں وارد دو احادیث کو چپکے سے اڑا دیا گیا ہے۔ جس میں مولی علی کے رسول اللہ سے اخوت کے رشتے کو بیان کیا جا رہا ہے کہ مولی علی نے فرمایا میں رسول اللہ کا بھائی ہوں اور میں صدیق اکبر ہوں اور میرے بعد یہ دعوی جھوٹے آدمی کے سوا کوئی نہ کرے گا۔ اب معلوم نہیں کہ یہ مترجم کی کار ستانی ہے یا ادارے کے کسی اور فرد کی۔ اگر اختلاف نسخ کا مسئلہ ہوتا تو اس کی باقاعدہ نشاندہی ہوتی۔ ترجمے سے اور کئی مقامات سے بھی روایات کا حذف کیا جانا منکشف ہے جس کا اندازہ احادیث کے ترتیب وار نمبرات سے بھی ہو رہا ہے۔ اسی طرح اور کئی مترجمین کے ترجموں سے شان اہل بیت میں وارد روایات کو نکال باہر کیا گیا ہے اور اہل علم کے لیئے یہ لمحہ فکریہ ہے۔

14() القرآن، حج، آیت: ۱۱، ۲۲

ہونے والی جنگ کو دیکھ رہے ہوں، اگر اپنی اطراف کامیابی نظر آئے تو مال غنیمت کی خاطر جا کر شامل ہوتے ہیں ورنہ راہ فرار اختیار کرتے ہیں۔[15]

پس تحریف لغت کے اعتبار سے ہر چیز کی تبدیلی اور جابجا ہونے کو کہا جاتا ہے۔ لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ تحریف سے ہمیشہ تحریف لفظی سمجھ میں آتا ہے لیکن قرآن کریم میں ایک قرینہ کے موجود ہونے کی بنا پر تحریف کا ایک ثانوی ظہور یعنی تحریف معنوی کا مفہوم بھی نظر آتا ہے۔ جیسا کہ یہودی علماء کی مذمت میں ارشاد ہوا: ویحرفون الکلم عن مواضعه[16]

یعنی تورات میں کلام حق کو اس کے محل و معانی اور مقاصد الٰہی سے تبدیل کرتے ہیں اور کلام حق کو اس کے ظاہری معنوں پر محمول نہیں کرتے۔

اس آیت کریمہ میں لفظ "عن مواضعه "تحریف معنوی ہونے پر واضح قرینہ اور دلیل ہے، لہٰذا راغب اصفہانی نے صرف تحریف نہیں بلکہ تحریف الکلام کے بارے میں یوں لکھا ہے: تحریف الکلام ،ان تجعله علیٰ حرفٍ من الاحتمال یمکن حمله علیٰ الوجهین۔ کلام میں اس طرح تبدیلی لانا کہ جس سے اس کلام میں دو احتمال ہو سکتے ہوں۔[17]

یہاں واضح ہے کہ راغب کا مقصد تحریف سے اس کے لغوی معنیٰ کی وضاحت کرنا نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد تحریف معنوی کو سمجھانا ہے جس کا ذکر آیت شریفہ میں ہوا ہے۔

امام فخر الدین رازی نے اس آیت کریمہ کی تفسیر اور وضاحت میں کئی احتمالات پیش کئے ہیں ان میں سے بعض تحریف لفظی کے ساتھ مناسبت رکھتے ہیں۔ لیکن آخر کسی آیت کی تفسیر میں تحریف معنوی کو صحیح قول قرار دیا ہے اور یوں کہتا ہے:

ان المراد بالتحریف القاء الشبه الباطلة والتأویلات الفاسدة و صرف اللفظ عن معناه الحق

15() کشاف ج۲ص۱۲۶

16() القرآن، نسآء، آیت:۴۶،۴

17() مفردات ص۱۱۲

الیٰ معنی باطلٍ بوجوہ الحیل اللفظیۃ کما یفعلہ اھل البدعۃ۔بے شک تحریف سے مراد باطل شبہات اور فاسد تاویلات کے ذریعے لفظ کو ان کے حقیقی معنوں سے بدل کر مختلف لفظی حیلوں کے ذریعے باطل معنی کی طرف لے جانا ہے جیسا کہ اہل بدعت کرتے رہتے ہیں۔[18]

امام احمد بن حنبل کا قول ہے کہ تین قسم کی احادیث میں تحریف ہو چکی ہے۔پیشین گوئیاں، جنگیں، تفسیری احادیث، صرف باب التفسیر میں احادیث کی یہ کثرت ہے کہ ابن حنبل کے ایک دوست ابو زرعہ کو ایک لاکھ چالیس ہزار تفسیری احادیث یاد تھیں۔[19]

بین الاقوامی عربی کتب میں تحریف کی سازش کا انکشاف:

علامہ اُسید الحق قادری بدایونی لکھتے ہیں:لیبیا کے ایک جلیل القدر عالم اور شیخ طریقت حضرت شیخ سید یوسف عبداللہ البحور الحسینی مصر تشریف لائے(یہ ۲۰۰۱ء کی بات ہے) قاہرہ میں اپنے مریدین (ملیشیائی طلبہ)کے یہاں فروکش ہوئے،اس موقع پر انہوں نے فرمایا کہ آج ہمارے یہاں اشاعتی انقلاب آیا ہوا ہے، اسلاف کی وہ کتابیں جو مخطوطات کی شکل میں کتب خانوں کی زینت بنی ہوئی تھیں اور اپنے بچپن میں ہم صرف ان کا نام کتابوں میں پڑھتے تھے،اب جدید انداز میں شائع ہو کر عام طور سے دستیاب ہیں،اسلاف کی ان نایاب کتب کو تخریج، تحقیق اور تعلیق کے ساتھ جدید انداز میں شائع کیا جارہا ہے،اس کے پیچھے یقیناً علم کی اشاعت کا جذبہ بھی ہے،مگر ایک طبقہ منصوبہ بند سازش کے طور پر اسلاف کی کتابوں میں "تحقیق و تخریج"اور "ترتیب و تعلیق" کے نام پر "تحریف و تلفیق"اور" حذف واضافہ"کر کے علمی اور دینی خیانت کا ارتکاب کر رہا ہے"۔شیخ یوسف حسینی نے یہ بھی فرمایا کہ قرآن کریم میں یہود ونصاریٰ کے جو عیوب بیان کیے گئے ہیں ان میں یہ بھی فرمایا ہے کہ "یحرفون الکلم عن مواضعہ"(وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے کلموں کو ان کی جگہ سے بدل دیتے ہیں)اور ایک جگہ بنی اسرائیل کو مخاطب کر کے فرمایا"ولا تلبسوا الحق بالباطل وتکتموا الحق وانتم تعلمون"(اور سچ میں جھوٹ نہ ملاؤ،اور دیدہ و دانستہ حق نہ چھپاؤ)یہود ونصاریٰ کا طریقہ یہ تھا کہ کتاب اللہ میں جو بات ان کی خواہشات اور

18() تفسیر کبیر ج۱۰ص۱۱۷

19() توجیہہ، ص11-18

طبیعت کے مطابق ہوتی اس کو مانتے، اور جو بات ان کی خواہشات اور طبیعت کے خلاف ہوتی تھی اس کو یا تو عوام کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھتے تھے یا پھر اپنی طرف سے اس میں حذف واضافہ کر کے اس کو اپنی خواہش کے مطابق کر لیا کرتے تھے، افسوس آج اسلام کا نام لینے والے کچھ افراد اور کچھ ادارے "تحقیقی منہج" کی آڑ میں تحریف و تلبیس کے اسی "یہودی منہج" پر کام کر رہے ہیں" ۔ شیخ نے آخر میں طلبہ سے زور دے کر فرمایا کہ آپ عالم اسلام کے علمی مرکز سے وابستہ ہیں محنت سے علم حاصل کیجیے اور اپنا مزاج تحقیقی بنائے، اسلاف میں سے کسی جلیل القدر عالم کی کسی جدید شائع شدہ کتاب میں اگر کوئی ایسی بات نظر آئے جو جمہور اہل سنت کے نظریات سے متصادم ہو تو فوراً اس کی تحقیق کیجیے، اس کتاب کا کوئی قدیم مطبوعہ نسخہ یا مخطوطہ تلاش کر کے اس کا مقابلہ کیجیے۔ کتب اسلاف میں تحریف، تلفیق اور تلبیس کئی طرح کی جارہی ہے، مثلاً:

(۱) کتاب کی عبارت میں ایسی تبدیلی جس سے مصنفِ کتاب کا مسلک و نظریہ اس کے حقیقی مسلک کے بالکل مخالف اور تحریف کرنے والے کے مسلک کے عین مطابق ہو جائے، یہ تحریف کی سب سے گھناؤنی اور خطرناک صورت ہے۔

(۲) عبارت سے ایک یا چند لفظ حذف کرنا جن کی موجودگی سے کوئی ایسا معنیٰ پیدا ہو رہا تھا جو حذف کرنے والے کی نظر میں توحید کے منافی اور شرک پر مبنی تھا، جب کہ حقیقتِ حال یہ ہوتی ہے کہ وہ عبارت اپنی اصلی صورت میں جمہور علماء اہل سنت کے نزدیک نہ منافی توحید ہوتی ہے اور نہ ہی شرک پر مبنی۔

(۳) کسی کتاب کی ترتیب جدید یا اختصار و تلخیص کے نام پر اس میں سے ہر وہ باب، فصل، یا عبارت حذف کر دینا جو مرتب کے مخصوص نظریات کے مطابق نہ ہو۔

(۴) ایک تحریف وہ ہے جس کو تحریفِ معنوی کہا جاتا ہے، یہ تحریف کتابوں کی تحقیق کے نام پر ہو رہی ہے، محقق کسی حدیث یا عبارت پر حاشیہ چڑھا کر اس کا ایک ایسا معنیٰ بیان کرتا ہے جس سے وہ حدیث یا عبارت اس کے مخصوص عقائد کے مطابق ہو جائے، یا ایسی تاویل کر دیتا ہے کہ وہ حدیث یا عبارت کم از کم اس کے مسلکِ مخالف کے لیے دلیل نہ بن سکے۔

(۵) ایک تحریف کتابوں کی تخریج کے نام پر ہو رہی ہے، یعنی ہر وہ حدیث یا اثر جو تخریج کرنے والے کے مخصوص نظریات کے مخالف ہو اس میں اپنی طرف سے خود ساختہ علتیں بیان کر کے اس کو موضوع یا ضعیف قرار دینا یا کم

از کم اس کی صحت میں شک پیدا کر کے اس کو نا قابلِ استدلال بنا دینا۔☆

☆ناصر الدین البانی کی کتاب "سلسلة الاحاديث الصحيحة" پر ایک نظر:

ابو اُسامہ ظفر القادری بکھروی لکھتے ہیں: علوم احادیث میں جہاں اہل علم نے قابل ستائش خدمات انجام دیں اور حدیث کی تحقیق و تخریج میں طویل وقت صرف کیا۔ وہیں چند لوگ ایسے بھی سامنے آئے جنھوں نے احادیث پر عمل کرنے کے دعویٰ کے التزام میں ضعیف و موضوع روایت پر بھی عمل کرنے کو خود کی معراج سمجھ لیا ہے۔ چاہے اس روایت کا راوی متروک الحدیث، چور، زانی ہی کیوں نہ ہو۔ یہ فاسقین سے بھی روایت حاصل کر کے اُسے حدیث کے نام سے موسوم کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کرتے۔ کیونکہ ان کے اس جال سے عام بھولے بھالے لوگ جو کہ حدیث کی تحقیق، جرح و تعدیل سے ناواقف ہیں وہ ان کے دام تزویر میں آسانی سے پھنس سکتے ہیں کہ یہ تو حدیث سے مسئلے کو ثابت کر رہے ہیں۔ اور اس کام کی ذمہ داری غیر مقلدین (اہلحدیث) کی جماعت نے اُٹھائی ہے جن کا عزم خود ساختہ اور جعلی حدیث کے جھانسہ میں عوام الناس کو راہ راست سے بھٹکانا ہے۔ انہی شخصیات میں غیر مقلدین کے ایک بڑے محقق جناب ناصر الدین البانی بھی ہیں۔ اور موصوف وہ طوفانی محقق ہیں کہ جن کی طوفانی تحقیق نے احادیث صحاح کی مستحکم و مضبوط سندوں کو متزلزل کر کے زمرہ صحاح سے نکال پھینکا اور واہی تباہی راویوں کی روایتوں کو یکجا کر کے کمزور سندوں والی حدیثوں کا ذخیرہ جمع کر دیا اور اسکا نام رکھا "سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ"۔ محقق ناصر الدین البانی نے محدثین و فقہاء کی قدیم روش سے ہٹ کر تحقیق کی ایک جدا راہ نکالی اور کتب صحاح کی احادیث کو دو حصوں میں بانٹ دیا، ایک احادیث صحیحہ جو قابل عمل ہیں دوسرے احادیث ضعیفہ جو مردود و باطل ہیں۔ جماعت غیر مقلدین میں ان کی بڑی پزیرائی ہوئی اور آج پوری جماعت میں ان کی تحقیق کا سکہ بڑی دھوم دھام سے رواں دواں ہے۔ تحقیق حدیث کے نام پر تحریف و تلبیس اور ائمہ حدیث ،ماہرین فن، جرح و تعدیل کی روایات ثابتہ ،ائمہ سے انحراف اور فکری کج روی کی ایک جھلک قارئین کی نذر کروں گا۔ ہمیں صرف یہ دیکھنا ہے کہ محقق موصوف نے تحقیق حدیث کے نام پر کس ہوشیاری و سفاکی کے ساتھ ان ضعیف راویوں کی روایات کو اپنی صحیح میں داخل کر دیا جن کے ضعف پر ائمہ حدیث کا اجماع ہے اور جن کو ائمہ فن نے نا قابل اعتبار و احتجاج، متروک، مردود تسلیم کیا ہے۔ البانی صاحب نے اپنی کتاب "سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ" میں درج ذیل ضعیف و مردود راویوں کی روایتوں کو درج کیا ہے کہیں احتجاج کے طور پر تو کہیں استشہاد و متابعات کے طریقے پر۔ ان راویوں کے نام اور ساتھ میں البانی صاحب کی کتاب کا حوالہ لگا دیا گیا ہے:

1) **فرات بن السائب: (سلسلة الاحاديث الصحيحة ،٧٩/١)**

(١) امام نسائی، كتاب الضعفاء والمتروكين طبع بيروت رقم ٤٨٨ ، متروک الحديث۔(٢) امام بخاری "تاريخ الكبير" ١٢٩/٧، (٣) كتاب "والضعفاء والمتروكين رقم ٢٩٧ طبع بيروت"،(٤)ابن ابی حاتم "الجرح والتعديل" ٧٩/٧،(٥)امام ذہبی ،"الميزان" ٣٤/٣ ،، متروک ۔

2) **جابر الجعفی: (سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ،١/٨٧)**

(١)امام نسائی :جابر بن يزيد الجعفی متروک ،كوفی،كتاب الضعفاء ٩٨ طبع بيروت۔(٢) يحيیٰ بن معين التاريخ ٢٨٦/٣۔(٣)ابن حنبل فی" علله" ٦١/١ (٤)امام بخاری نے "تاريخ كبير" ميں ٢١٠/١،" تاريخ الصغير" ٩/٢ والضعفاء الصغير ٢٥ (٥)البسوی فی "معرفة والتاريخ" ٣٦/٣،(٦)العقيلی فی "الضعفاء الكبير ترجمه" ٢٤٠ (٧)ابن ابی حاتم فی" الجرح والتعديل "٤٩٧/١،

(۸)ابن حبان فی ”المجروحین“ (۹)ابن عدی فی ”الکامل فی الضعفاء“ ۵۳۷/۲-(۱۰)الدارقطنی فی”الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۱۴۲ (۱۱)الذہبی فی”المیزان“۳۷/۱

3) أصرم بن حوشب: (سلسلة الاحاديث الصحيحة،۱۲۲/۱)

(۱)امام نسائی ، الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۶۶ ، متروک الحدیث-(۲)ابن حنبل فی علله ۲۴۲/۱ -(۳)البخاری فی ”التاریخ الکبیر“۵۶/۱ و التاریخ الصغیر ۲۹۰/۲ والضعفاء الصغیر ترجمہ نمبر ۲۱ -(۴)العقیلی فی”الضعفاء الکبیر ترجمہ“ ۱۴۲-(۵)ابن ابی حاتم فی” الجرح والتعدیل “۳۳۶/۱ (۶)ابن حبان فی المجروحین ۱۸۱/۱-(۷)ابن عدی فی ”الکامل فی الضعفاء “۳۹۴/۱-(۸)الدارقطنی فی الضعفاء والمتروکین ترجمہ۱۱۶ (۹)الذہبی فی ”المیزان“۲۷۲/۱-(۱۰)ابن حجر عسقلانی فی اللسان المیزان ۱۹۳/۱

4) لیث بن أبی سلیم:(سلسلة الاحاديث الصحيحة،۳/۲،۶۳۰/۵،۲۹/۱۸)

امام نسائی:(ضعیف ، الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۵۱۱)*اسی طرح درج ذیل محدثین نے بھی اسکو ضعیف قرار دیا ہے:*(۱)یحییٰ بن معین فی”تاریخه“۵۰۱/۲ -(۲)بخاری فی ”التاریخ الکبیر“۲۴۶/۴-(۳)العقیلی والضعفاء الکبیر ترجمہ ۱۵۶۹ -(۴)ابن أبی حاتم فی”الجرح والتعدیل“ ۱۷۷/۳ -(۵)ابن حبان فی ”المجروحین“۲۳۱/۲ -(۶)ابن عدی فی”الکامل ۲۱۰۵/۶ -(۷)الذہبی فی المیزان ۴۲۰/۳-(۸)ابن حجر عسقلانی فی التہذیب التہذیب ۴۶۵/۸ و فی تقریب ۱۳۸/۲

5) اسماعیل بن سلیمان ألازرق التمیمی:(سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۶۳۱/۲)

امام نسائی:(متروک الحدیث ، کتاب الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۳۷)*درج ذیل محدثین نے بھی اس کو ضعیف قرار دیا ہے:*(۱)یحییٰ بن معین فی”تاریخه“۲۸۶/۳ -(۲)البخاری فی”التاریخ الکبیر“۳۵۷/۱-(۳)البسوی فی المعرفة والتاریخ ۳۶/۳ - (۴)العقیلی فی الضعفاء الکبیر ترجمہ ۹۲-(۵)ابن أبی حاتم فی ”الجرح والتعدیل“۱۷۶/۱ -(۶)ابن حبان” المجروحین۱۲۰/۱ - (۷)ابن عدی” الکامل فی الضعفاء“۲۷۶/۱-(۸)الدارقطنی فی”الضعفاء والمتروکین ترجمہ۷۶ -(۹)الذہبی فی ”المیزان“۲۳۲/۱- (۱۰)ابن حجر عسقلانی فی”التہذیب“۳۵۴/۱ وفی تقریب التہذیب ۷۰/۱

6) یزید بن ربیعه الدمشقی:(سلسلة الاحاديث الصحيحة،۱ /۲،۷۷/۶۳۱)

امام نسائی فرماتے ہیں:(متروک الحدیث،الضعفاء والمتروکین ترجمہ۶۴۳)*درج ذیل محدثین نے بھی ضعیف قرار دیا ہے:*(۱)البخاری فی”التاریخ الکبیر ۳۳۲/۴ والتاریخ الصغیر ۱۵۸/۲-(۲)العقیلی فی الضعفاء الکبیر ترجمہ۱۹۸۹ -(۳)ابن أبی حاتم فی الجرح والتعدیل ۲۶۱/۴-(۴)ابن حبان فی المجروحین۱۰۴/۳ -(۵)ابن عدی فی الکامل ۲۷۱۴/۷-(۶)الدارقطنی فی ”الضعفاء و المتروکین ترجمہ ۵۹۰- (۷)الذہبی فی”المیزان“۴۲۲/۴-(۸)ابن حجر عسقلانی فی”اللسان المیزان ۲۸۶/۶

7) یحییٰ بن عبید الله بن عبد الله بن موهب التیمی المدنی:(سلسلة الاحاديث الصحيحة،۶۳۶/۲)

درج ذیل محدثین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے:(۱)یحییٰ بن معین فی”التاریخ“۲۸۰/۳ -(۲)البخاری فی”التاریخ الکبیر“۲/۴ و” تاریخ الصغیر “۴/۲ ”والضعفاء الصغیر “۱۲۰ - (۳)العقیلی فی الضعفاء الکبیر ترجمہ ۲۰۴۰ -(۴)ابن ابی حاتم فی”الجرح والتعدیل“۱۶۷/۲/۴-(۵)ابن حبان فی”المجروحین“۱۲۱/۳- (۶)ابن عدی فی ”الکامل“۲۲۵۹/۷-(۷)الذہبی فی ”المیزان الاعتدال“ ۳۹۵/۴-(۸)ابن حجر عسقلانی فی ”التہذیب“ ۲۵۲/۱۱ و فی”التقریب التہذیب“ ۳۵۳/۲

---

8) عباد بن کثیر الرملی:(سلسلة الاحادیث الصحیحة، ۶۱۷/۲)

(۱)امام نسائی فرماتے ہیں "لیس بثقة"درج ذیل محدثین نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے:(۲)یحییٰ بن معین فی"التاریخ"۸۶/۴۔ (۳)البخاری فی"التاریخ الکبیر"۲۷۰/۲ و" تاریخ الصغیر "۴/۲ "والضعفاء الصغیر "۹۱۔ (۴)العقیلی فی الضعفاء الکبیر ترجمه ۱۳۹۶۔(۵)ابن ابی حاتم فی"الجرح والتعدیل"۲۱۳/۳۔(۶)ابن حبان فی "المجروحین" ۱۸۹/۲ (۷)ابن عدی فی "الکامل"۱۶۶۴/۵۔(۸)الدار قطنی فی "الضعفاء والمتروکین ترجمه ۴۲۴۔(۹)الذہبی فی "المیزان"۳۸۵/۲۔(۱۰)ابن حجر عسقلانی فی "التہذیب" ۱۲۷/۵ و فی"التقریب التہذیب" ۳۹۸/۱

9) اسماعیل بن عیاش:(سلسلة الاحادیث الصحیحة، ۲۱/۵،۵/۴)

(۱)امام نسائی:ضعیف("الضعفاء والمتروکین "ترجمه ۳۴)درج ذیل محدثین نے بھی ضعیف قرار دیا ہے۔(۲)البخاری فی"التاریخ الکبیر"۳۶۹/۱ ۔(۳)العقیلی فی الضعفاء الکبیر ترجمه۱۰۲۔(۴)تہذیب الکمال ۱۶۳/۳ ۔(۵)ابن ابی حاتم فی "الجرح والتعدیل"۱۹۱/۲۔(۶)یحییٰ بن معین فی"التاریخ"۳۶/۲ ۔(۷)ابن عدی فی "الکامل فی الضعفاء"۲۸۸/۱۔(۸)الذہبی فی "المیزان الاعتدال"۲۴۰/۱۔(۹)ابن حجر عسقلانی فی "التقریب" ۹۸/۱ترجمه۴۷۴ و فی" التہذیب" ۳۲/۱

10) قیس بن ربیع کوفی:(سلسلة الاحادیث الصحیحة، ۷/۴)

(۱)امام نسائی:("متروک الحدیث " الضعفاء والمتروکین ترجمه ۴۹۹)دیگر محدثین نے بھی اس کو ضعیف کہا ہے۔(۲)یحییٰ بن معین فی"التاریخ"۴۹۰/۲۔(۳)البخاری فی"التاریخ الکبیر"۱۵۶/۴۔(۴)العقیلی فی الضعفاء الکبیر ترجمه۱۵۲۷ ۔(۵)ابن ابی حاتم فی "الجرح والتعدیل"۹۶/۷۔(۶)ابن حبان فی"المجروحین"۲۱۸/۲ ۔(۷)ابن عدی فی "الکامل"۲۰۶۳/۶۔(۸)الذہبی فی "المیزان الاعتدال"۳۹۳/۳۔(۹)ابن حجر "تہذیب التہذیب" ۳۹۱/۸ و "التقریب " ۱۲۸/۲

11) عبد الرحمن بن زیاد بن أنعم الافریقی:(سلسلة الاحادیث الصحیحة، ۴۴۵/۴)

(۱)امام نسائی:("ضعیف " الضعفاء والمتروکین ترجمه ۳۶۱)درج ذیل محدثین نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے۔(۲)یحییٰ بن معین فی"التاریخ"۴۹۰/۲ ۔(۳)محمد بن عثمان فی "سوالاته" ترجمه۳۳۰۔(۴)البخاری فی"التاریخ الکبیر"۲۸۳/۳ و" التاریخ الصغیر "۱۲۳/۲ "والضعفاء الصغیر "۷۰۔(۵)البسوی فی"المعرفة والتاریخ" ۲۳۳/۲ ۔(۶)العقیلی فی الضعفاء الکبیر ترجمه۹۲۷ ۔(۷)ابن ابی حاتم فی "الجرح والتعدیل"۲۳۴/۲۔(۸)ابن حبان فی"المجروحین"۵۰/۲ ۔(۹)ابن عدی فی "الکامل" ۱۵۹۰/۴۔(۱۰)الدار قطنی فی "الضعفاء والمتروکین ترجمه ۳۳۷۔(۱۱)الذہبی فی "المیزان الاعتدال"۵۶۲/۲ ۔(۱۲)المغنی ۳۸۰/۲۔ (۱۳)ابن حجر عسقلانی فی "تقریب التہذیب" ۵۶۹/۱و "تہذیب" ۱۷۳/۶

12) نصر بن طریف أبوجزی:(سلسلة الاحادیث الصحیحة، ۴۴۶/۴)

(۱)امام نسائی: ("متروک الحدیث " الضعفاء والمتروکین ترجمه۵۹۳)درج ذیل محدثین نے بھی اسکو ضعیف قرار دیا ہے۔(۲)یحییٰ بن معین فی"تاریخه"۹۱/۴ ۔(۳)محمد بن عثمان فی "سؤالاته" ترجمه۳۷۔(۴)احمد بن حنبل فی "علله"۵۳/۱ ۔ (۵)البخاری فی"التاریخ الکبیر"۱۰۵/۴ و" تاریخ الصغیر "۱۵۷/۲۔(۶)البسوی فی"المعرفة والتاریخ" ۱۲۳/۲ ۔(۷)العقیلی فی الضعفاء الکبیر ترجمه ۱۸۴۹۔(۸)ابن ابی حاتم فی "الجرح والتعدیل ۴۶۶/۴۔(۹)ابن عدی فی الکامل ۲۴۹۶/۷ وفی المجروحین

تحفظ توحید کے نام پر کتب اسلاف میں تحریف:

تحریف کی ان تمام اقسام کی مثالیں ہمارے پاس ہیں ہم یہاں ان میں سے چند مثالوں کی طرف اشارہ کریں گے۔امام یحییٰ بن شرف النووی نے اپنی کتاب ”الاذکار“میں ایک فصل قائم کی ”فصل فی زیارۃ قبر رسول اللہ ﷺ واذکارھا“ (فصل رسول اللہ ﷺ کی قبر کی زیارت اور اس کے اذکار کے بیان میں) یہ اذکار کے تمام قدیم نسخوں میں دیکھا جا سکتا ہے، لیکن جب یہی کتاب ۱۴۰۹ھ میں دارالہدیٰ ریاض سے شائع ہوئی تو اس کے صفحہ ۲۹۵ پر فصل کا عنوان بدل کر یہ کر دیا گیا ”فصل فی زیارۃ مسجد رسول اللہ ﷺ “(فصل رسول اللہ ﷺ کی مسجد کی زیارت کے بیان میں) صرف اتنا ہی نہیں کیا گیا بلکہ امام نووی کی ایک پوری عبارت کو تبدیل کر دیا گیا، امام نووی نے اس فصل میں تحریر فرمایا تھا:اعلم انه ينبغى لكل من حج ان يتوجه الى زيارة رسول الله ﷺ سواء كان ذالک طريقه او لم يكن فان زيارته ﷺ من اهم القربات واربح المساعى وافضل الطلبات

جاننا چاہئے کہ جو شخص بھی حج کرے اس کے لیے مناسب ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کی زیارت کرے

۵۲/۳-(۱۰)دارقطنی فی الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۵۴۴-(۱۱)ابن حجر فی اللسان المیزان ۱۵۵/۶

13) عبد اللہ بن خراش:(سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۴۴۶/۵)

(۱)امام نسائی:(”لیس بثقة“الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۳۲۶)اسکے علاوہ درج ذیل محدثین نے اسکو ضعیف قرار دیا ہے۔(۲)امام بخاری ”تاریخ الکبیر“۸۰/۳-(۳)العقیلی ”الضعفاء الکبیر ترجمہ ۷۹۷ -(۴)ابن عدی ”الکامل“۱۵۲۵/۴ ، الذہبی ”المیزان“۴۲۳/۲

14) الربيع بن صبيح البصرى:(سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۲۲۷/۶)

اسکے ضعف کے لیے دیکھئے درج ذیل کتب:(۱)یحییٰ بن معین فی”تاریخہ“۹۱/۴ -(۲)البخاری فی”التاریخ الکبیر“۲۷۸/۱ والضعفاء والمتروکین ترجمہ ۱۱۶-(۳)العقیلی فی الضعفاء الکبیر ترجمہ ۴۸۳-(۴)ابن حبان فی”المجروحین“۲۹۶/۱- (۵)الذہبی فی ”المیزان“ ۴۱/۲ - (۶)ابن حجر عسقلانی فی ”التہذیب“ ۲۴۷/۳ و فی”التقریب التہذیب “۲۴۵/۱

15) اسماعيل بن مسلم مكى:(سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۵۰۵/۶)

(۱)امام نسائی:(”متروک الحدیث “ الضعفاء والمتروکین ترجمہ۳۶)درج ذیل محدثین نے بھی اسکو ضعیف قرار دیا ہے۔(۲)یحییٰ بن معین فی”تاریخہ“۷۰/۴-(۳)البخاری فی”التاریخ الکبیر“۳۷۲/۱ و” تاریخ الصغیر “۸۴/۲ ”والضعفاء الصغیر “۱۷-(۴)البسوی فی”المعرفة والتاریخ“ ۶۶/۳-(۵)العقیلی فی الضعفاء الکبیر ترجمہ ۱۰۴ -(۶)ابن أبی حاتم فی الجرح والتعدیل ۱۹۸/۱-(۷)ابن حبان فی ”المجروحین ۱۹۸/۱ -(۸)ابن عدی”الکامل فی الضعفاء ۲۷۹/۱-(۹)الدارقطنی فی ”الضعفاء والمتروکین “ترجمہ ۷۷-(۱۰)الذہبی فی”المیزان الاعتدال“۲۴۸/۱-(۱۱)ابن حجر عسقلانی فی تقریب ۹۹/۱ - تہذیب ۳۳۱/۱-(۱۲)”تہذیب الکمال “۱۹۸/۳ ترجمہ ۴۸۳

خواہ وہ اس کے راستے میں ہو یا نہ ہو کیوں کہ آپ کی زیارت تقرب حاصل کرنے والے امور میں سب سے اہم، کوششوں میں سب سے زیادہ نفع بخش اور طلبات میں سب سے زیادہ افضل ہے۔(یہ "ینبغی"کالفظی ترجمہ ہے،فقہا کی اصطلاح میں اس کا مطلب کبھی "بہتر ہے" کبھی" مستحب ہے" کبھی "سنت ہے" اور کبھی "واجب ہے" ہوتا ہے۔ دیکھیے شرح الاشباہ والنظائر للحموی)

اس عبارت کو بھی اذکار کے کسی بھی نسخے میں دیکھا جا سکتا ہے، لیکن دارالہدیٰ کے مطبوعہ نسخے میں یہ عبارت یوں کر دی گئی ہے:اعلم انه يستحب من اراد زيارة مسجد رسول اللهﷺ ان يكثر من الصلاة عليه ﷺ۔(20)

جاننا چاہئے کہ جو شخص بھی مسجد نبوی کی زیارت کا ارادہ کرے اس کے لیے مستحب ہے کہ حضور پر درود کی کثرت کرے۔ناشرین نے صرف اسی ایک تحریف پر اکتفا نہیں کیا بلکہ امام نووی نے حضرت محمد بن عبید اللہ العُتبی کی یہ ایمان افروز روایت بھی نقل فرمائی تھی: میں ایک مرتبہ حضور ﷺ کی قبر انور کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ ﷺ میں نے سنا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے:

ولوانهم اذ ظلموا انفسهم جاء وک فاستغفرواالله واستغفر لهم الرسول لوجدواالله توابارحيا

(اگر وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے آپ کے پاس آئیں اور اللہ سے معافی چاہیں،اور رسول ﷺ بھی ان کے لیے مغفرت طلب کریں تو ضرور اللہ کو بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان پائیں گے) اب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اپنے گناہ کی مغفرت چاہتا ہوں اور آپ کو اپنے رب کی بارگاہ میں شفیع بناتا ہوں، پھر اس اعرابی نے نعت پاک کے دو شعر پڑھے اور واپس ہو گیا،اس کے بعد مجھے نیند آگئی میں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کی آپ نے فرمایا کہ اے عتبی اس اعرابی کے پیچھے جاؤ اور اس کو خوشخبری سنا دو کہ اللہ نے اس کی مغفرت فرما دی۔

آپ امام نووی کی" اذکار" کا کوئی بھی نسخہ دیکھ لیں آپ کو ایمان میں تازگی اور حب رسول میں اضافہ کرنے والی حضرت عتبی کی یہ روایت مل جائیگی، مگر دارالہدیٰ ریاض کے شائع کردہ نسخے سے یہ روایت حذف

20()الاذکار ص:۲۹۵، دارالھدیٰ ،ریاض۱۴۰۹ھ

کر دی گئی ہے۔☆

☆امام اہل سنت امام ابوالحسن اشعری کی کتاب "الابانة عن اصول الديانة" میں "باب ذكر الاستواء على العرش" کے تحت چھ سطر کی ایک ایسی عبارت تھی جو استوا کے سلسلہ میں ان لوگوں کے موقف کے خلاف تھی جو استوا کا معنٰی " بیٹھنا" کرنے پر اصرار کرتے ہیں، ڈاکٹر فوقیہ نے ابانہ کے ۴ مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر اس کتاب کی تحقیق کی، ڈاکٹر فوقیہ کے اس محقق نسخے کو دارالانصار نے شائع کیا، اس کے صفحہ ۲۱ پر یہ عبارت موجود ہے: وا ن الله تعالىٰ استوىٰ على العرش على الوجه الذى قاله وبالمعنى الذى اراده، استواء منزہاعن المماسةوالاستقرار والتمكن والحلول والانتقال لا يحمله العرش،بل العرش حملته محمولون بلطف قدرته،ومقهورون فى قبضته۔الیٰ آخر العبارة"۔ مگر ابانہ کے دوسرے مطبوعہ نسخوں میں اس عبارت کا نام ونشان نہیں ہے۔(محمود سعید ممدوح :رفع المنارة لتخريج احاديث التوسل والزيارة ص ۷۶دارالامام ترمذی قاہرہ۱۹۹۷)

ایک نابینا صحابی بار گاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور اپنی آنکھوں کے لیے حضور سے دعا کی درخواست کی، آپ نے ان کو ایک دعا تعلیم فرمائی: "اللهم انى اسئلک واتوجه اليک بنبيک محمد نبى الرحمةيا محمد انى توجهت بک الى ربى فى حاجتى هٰذه لتقضى لى اللهم فشفعه فيّ" اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی رحمت کے وسیلے سے، اے محمد ﷺ میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی بار گاہ میں اپنی یہ حاجت پیش کرتا ہوں، تاکہ میری یہ حاجت بر آئے، اے اللہ تو میرے حق میں ان کی شفاعت قبول فرما۔

یہ روایت صحیح ہے اور صحیح ابن خزیمہ، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ، مسند احمد بن حنبل، متدرک حاکم، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، دلائل النبوۃ للبیہقی، اور معجم طبرانی وغیرہ میں مذکور ہے، (اس حدیث کی تفصیلی تخریج اور اس پر مکمل بحث ملاحظہ کرنے کے لیے دیکھیں: احقاق حق ص ۵۴ تا ۵۷، تخریج و تحقیق: اسید الحق بدایونی)

ان تمام کتابوں میں لفظ "یا محمد" موجود ہے، مگر ترمذی کے جو نسخے آج کل رائج ہیں ان میں اس حدیث کے ضمن میں لفظ "یا محمد" موجود نہیں ہے، ہمارے سامنے اس وقت دار احیاء التراث بیروت، مطبع مجتبائی، مطبع احمدی دہلی اور کتب خانہ رشیدیہ دہلی کے شائع شدہ نسخے ہیں، مگر ان میں لفظ "یا محمد" ندارد ہے، جب کہ شیخ ابن تیمیہ، قاضی شوکانی، امام نووی، اور امام جذری وغیرہ نے اس حدیث کو امام ترمذی کے حوالے سے نقل کیا ہے اور اس میں "یا محمد" موجود ہے (علامہ غلام رسول سعیدی: شرح صحیح مسلم: ج۷، ص ۶۴، ۶۶، ۶۵، پور بندر گجرات ۱۴۲۳ھ)

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان حضرات کے پیش نظر ترمذی کے جو قلمی نسخے تھے ان میں لفظ "یا محمد" موجود تھا بعد کے مطبوعہ نسخوں سے اس کو حذف کر دیا گیا۔ امام بخاری نے اپنی کتاب الادب المفرد میں ایک روایت نقل فرمائی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر کا پیر سو گیا، لوگوں نے کہا کہ آپ اپنے سب سے زیادہ محبوب شخص کو یاد کیجیے، یہ سن کر آپ نے نعرہ لگایا "یا محمداہ" یہ کہتے ہی آپ کا پیر ٹھیک ہو گیا، الادب المفرد کے دو نسخے ہمارے پیش نظر ہیں، ایک مطبع خلیلی آرہ (۱۳۰۶ھ) کا اور دوسرا دارالبشائر الاسلامیہ بیروت (۱۹۸۹)

اول الذکر کے صفحہ ۱۴۰ پر یہ روایت ہے اور دوسری کے صفحہ ۳۳۵ پر مگر فرق یہ ہے کہ پہلے نسخہ میں الفاظ یہ ہیں "فصاح يامحمداه" (انہوں نے زور سے کہا اے محمد) جبکہ دوسرے نسخے میں یہ ہے "فصاح محمد" (انہوں نے زور سے کہا محمد) یعنی دوسرے نسخے میں لفظ "یا" موجود نہیں

ہے۔اسی روایت کو امام نووی نے بھی اپنی کتاب الاذکار میں نقل کیاہے اس میں "یا محمداہ" ہی مذکور ہے۔

امام ابن حجر عسقلانی کی شہرۂ آفاق کتاب "فتح الباری" کی تحقیق،تعلیق، تذہیب اور اختصار کے نام پر جو گل افشانیاں کی گئی ہیں ان کا شکوہ کس سے کیاجائے کہ اب تو"الاخطاء الاساسية فی توحيد الالوہية الواقعة فی فتح الباری"(فتح الباری میں واقع توحید الوہیت کی بنیادی غلطیاں)جیسی کتابیں بھی مارکٹ میں دستیاب ہیں۔

فتح الباری کے تعلق سے اس بات کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ آج کل کے "موحدین" کے معتمد علیہ امام قاضی محمد بن علی شوکانی سے جب صحیح بخاری کی شرح لکھنے کی فرمائش کی گئی تو انہوں نے جواب دیا"لا ہجرة بعد الفتح"(محمود سعيد ممدوح :رفع المنارة ص٦،دار الامام الترمذی ،قاہرہ١٩٩٧)

جب توحید الوہیت اور قاضی شوکانی کا ذکر ایک ہی جگہ آجائے تو پھر اس بات کی طرف اشارہ کرنے کو ہرگز بے محل قرار نہیں دیاجاسکتا کہ یہ وہی قاضی شوکانی ہیں جن کی بارگاہ میں اثبات توحید اور ردِّ شرک وبدعت کے علم بردار نواب صدیق حسن خاں بھوپالی نے اپنے دیوان "نفح الطيب من ذكر منزل والحبيب"میں اس خوبی سے استعانت واستمداد کی ہے کہ عقیدۂ توحید پر ذرا بھی آنچ نہیں آنے دی۔(ڈاکٹر رضیہ حامد:نواب صدیق حسن خاں ص٢٧٦،باب العلم پبلی کیشنز دہلی١٩٩٨)

امام ابن حجر عسقلانی نے فتح الباری میں زمانۂ فاروقی کا یہ واقعہ نقل کیاہے کہ اس دور میں ایک بار قحط پڑ گیا،ایک شخص حضور اکرم ﷺ کی قبر انور پر حاضر ہوا اور حضور سے یوں فریاد کی "یارسول اللہ اپنی امت کے لیے بارش کی دعا فرمائے امت ہلاک ہورہی ہے"، حضور ﷺ اس شخص کے خواب میں تشریف لائے اور فرمایا کہ عمر کو سلام کہنا اور کہہ دو کہ عنقریب بارش ہوگی۔ملخصا۔(فتح الباری ج٢ص٤٩٥)

اس ایمان افروز واقعہ کو حافظ ابن حجر کے علاوہ امام ابن ابی شیبہ نے مصنف میں ،حافظ ابن کثیر نے البدایۃ والنہایۃ میں امام بیہقی نے دلائل النبوۃ میں،اور ابن عبد البر نے الاستیعاب میں ذکر کیاہے۔حافظ ابن حجر نے اس کو صحیح قرار دیاہے، مگر چونکہ روایت میں فریاد کرنے والے شخص کا نام مذکور نہیں ہے اس لیے حافظ نے ایک اور روایت نقل کی ہے جس کے راوی سیف ہیں اس میں اس بات کی صراحت ہے کہ فریاد کرنے والا شخص اور کوئی نہیں بلکہ صحابیٔ رسول حضرت بلال بن حارث المزنی ہیں۔سعودی عرب کے سابق مفتیٔ اعظم شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز نے فتح الباری پر تعلیق تصنیف کی ہے،اس روایت میں چونکہ ایک صحابی نے ایساکام کیاہے جو شیخ ابن باز کے نزدیک شرک یاکم ازکم وسیلۂ شرک قرار پاتاہے،لہٰذاان کے "جذبۂ ردِ شرک" نے ان کو مجبور کیاکہ وہ اس روایت پر کوئی تعلیق ضرور لکھیں،اولاً انہوں نے اس روایت کی صحت کو مشکوک کرنے کی کوشش کی جب اس میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی تو انہوں نے فرمایا:ہٰذاالاثر -على فرض صحته كما قال الشارح - ليس بحجة على جواز الاستسقاء بالنبی ﷺبعد وفاته ،لان السائل مجهول،ولان عمل الصحابة على خلافه اس روایت کو اگر صحیح فرض کرلیاجائے جیساکے شارح(حافظ ابن حجر)نے کہاہے تو بھی یہ روایت وفات کے بعد حضور سے فریاد کرنے کے جواز کی دلیل نہیں بن سکتی،اس لیے کہ یہ سوال کرنے والا مجہول ہے[یعنی اس کا نام مذکور نہیں]اور اس لیے بھی کہ دیگر صحابہ کا عمل اس کے خلاف ہے۔پھر آگے فرماتے ہیں:ان ما فعله ہٰذاالرجل منكر ،ووسيلة الى الشرک،بل قد جعله بعض اہل العلم من انواع الشرک"(اس شخص نے جو کچھ کیایہ منکر ہے،اور شرک کا ذریعہ ہے،بلکہ بعض اہل علم نے اس کو شرک کی اقسام میں شمار کیاہے)

مگر پھر ان کو خیال آیا کہ حافظ ابن حجر نے دوسری روایت میں صراحت کر دی ہے کہ وہ فریاد کرنے والا صحابیٔ رسول حضرت بلال مزنی تھے، اور گویا وہ ایک صحابی کی طرف شرک کی نسبت کر رہے ہیں، لہٰذا انہوں نے اس پر یہ تعلیق لگا دی: واما تسمیة السائل فی روایةسیف المذکورة ففی صحة ذلک نظر (رہا یہ کہ سیف کی مذکورہ روایت میں اس فریاد کرنے والے کا نام موجود ہے تو اس روایت کی صحت میں کلام ہے) شیخ ابن باز سے پہلے بالکل یہی بات شیخ ناصر الدین البانی بھی لکھ چکے ہیں: ہب ان القصة صحیحة،فلا حجة فیھا لان مدارہا علی رجل لم یسم،وتسمیته بلالاً فی روایة سیف لا یساوی شیئا،لان سیفاً متفق علی ضعفه۔مانا کہ یہ قصہ صحیح ہے، لیکن اس میں (استسقابعد وفات کے لیے) دلیل نہیں ہے، اس لیے کہ اس روایت کا مدار ایک ایسے شخص پر ہے جس کا نام مذکور نہیں ہے، اور سیف والی روایت میں اس شخص کا نام بلال ذکر ہونا کوئی حیثیت نہیں رکھتا کیونکہ سیف بالاتفاق ضعیف ہیں۔

شیخ ابن باز اور شیخ البانی کی اس تحقیق اور تخریج پر علامہ محمود سعید ممدوح نے بہت تحقیقی کلام کیا ہے، ہمیں علامہ محمود کی یہ بات پسند آئی کہ ”چلئے سیف کی روایت جس میں صحابی کا نام مذکور ہے ضعیف ہی سہی، مگر ہماری دلیل صرف اس نامعلوم شخص کا عمل نہیں ہے بلکہ ہماری دلیل یہ ہے کہ حضرت عمر فاروق کو اس نامعلوم شخص کے ایک ایسے فعل کی اطلاع ملی جو شرک یا وسیلۂ شرک تھا اس کے باوجود آپ نے اس کو تنبیہ نہیں کی حضرت عمر کا ایسے فعل پر سکوت کرنا ہی اس کے جائز ہونے کی دلیل ہے۔ (بلال بن حارث المزنی کی روایت سے متعلق یہ پوری بحث ہم نے علامہ محمود سعید ممدوح کی کتاب رفع المنارہ سے اخذ کی ہے: (رفع المنارة لتخریج احادیث التوسل والزیارة، ص۳۸،۳۷،۳۶ اور ۲۶۲تا۲۷۸،دارالامام الترمذی قاہرہ۱۹۹۷)

خاتمۃ المحققین علامہ عبداللہ صدیق الغماری نے اپنی کتاب ”بدع التفاسیر“ میں یہ حیرت انگیز انکشاف کیا ہے کہ مشہور تفسیر ”البحر المحیط“ کے مصنف امام ابو حیان اندلسی (معاصر شیخ ابن تیمیہ) ابتدا میں شیخ ابن تیمیہ کے علم و وسعت نظر سے متاثر ہو گئے تھے لہٰذا آپ نے بعض جگہ شیخ ابن تیمیہ کی تعریف و توصیف کی ہے، مگر جب آپ کو شیخ موصوف کے بعض افکار و نظریات کا علم ہوا تو آپ نے شیخ کا رد بلیغ کیا اور اپنی کتاب تفسیر بحر محیط میں شیخ ابن تیمیہ کے ان افکار کی مذمت کی، لیکن بقول علامہ غماری: ولکن القائمین علی طبع التفسیر حذفوا منه ذم ابن تیمیة۔ (لیکن اس تفسیر کو شائع کرنے والوں نے اس میں سے ابن تیمیہ کی مذمت حذف کر دی) (عبداللہ محمد صدیق غماری :بدع التفاسیرص ۱۵۶،مکتبة القاہرہ،۱۹۹۴ء طبع دوم)

علامہ غماری نے امام ذہبی کی میزان الاعتدال کے بارے میں لکھا ہے کہ اس میں ابن ابی داؤد کے حالات میں ایک اثر نقل کیا گیا تھا، جس میں ایک جگہ لفظ ”علی“ تھا، کتاب کے ناشر امین الخانجی نے کسی مصلحت کے پیش نظر اس کو ”علی “ کی جگہ ”فلان“ کر دیا (مرجع السابق)۔

علامہ غماری نے خود اپنا ایک دلچسپ واقعہ لکھا ہے، فرماتے ہیں ”جن صاحب نے تفسیر قاسمی شائع کی ہے ایک بار میں ان سے ملنے ان کے گھر گیا، انہوں نے مجھے تفسیر قاسمی کا وہ نسخہ دکھایا جو خود مصنف کتاب علامہ جمال الدین قاسمی کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا، اور ان کے پوتے نے شائع کرنے کے لیے مذکورہ صاحب کے حوالے کیا تھا، میں نے دیکھا کہ ”سیقول السفھا من الناس۔الایة“ کے تحت مصنف نے نسخ کی جو بحث کی ہے اس کو لال قلم سے کاٹ دیا گیا ہے، میں نے اس کا سبب پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ بحث علامہ قاسمی کے مقام و مرتبہ سے فروں ہے اس لیے اس کو میں نے حذف کر دیا، اور اس تفسیر میں سے ہر اس چیز کو حذف کر دیا جو بے فائدہ تھی، میں نے ان سے کہا کہ یہ تو علمی

امانت کے خلاف ہے، انہوں نے جواب دیا کہ یہ تفسیر اس سے پہلے کبھی شائع نہیں ہوئی لہذا کسی کو خبر ہی نہیں ہو گی کہ میں نے اس میں سے کیا حذف کر دیا، اور پھر مصنف کے پوتے نے مجھے اس اجازت کے ساتھ یہ کتاب شائع کرنے کو دی ہے کہ میں مصلحت کے تحت اس میں جو چاہوں تصرف کروں"۔ ترجمہ ملخصاً (مرجع سابق، ص ۱۶۴)

علامہ محمود آلوسی کی شہرۂ آفاق تفسیر "روح المعانی" میں بعض مقامات ایسے آجاتے ہیں جن میں مصنف کتاب جمہور اہل سنت سے الگ تھلگ کھڑے نظر آتے ہیں، جب کہ اسی کتاب میں دوسرے مقامات پر مصنف کا موقف وہی ہوتا ہے جو عام اہل سنت کا ہے، آخر یہ تضاد کیوں؟ علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی اور علامہ زاہد کوثری نے یہ شبہ ظاہر کیا ہے کہ روح المعانی شائع کرتے وقت علامہ آلوسی کے صاحبزادے نعمان آلوسی نے اس میں کچھ حذف واضافات کیے ہیں، نعمان آلوسی صاحب کا مسلک ومزاج سمجھنے کے لیے اتنا بتانا کافی ہو گا کہ حافظ ابن حجر مکی الہیثمی نے " فتاویٰ حدیثیہ " میں شیخ ابن تیمیہ کی بہت سی شاذ آراکا ذکر کیا ہے، نواب صدیق حسن خاں بھوپالی کی فرمائش پر نعمان آلوسی صاحب نے ابن حجر مکی کے اس فتوے کے رد اور ابن تیمیہ کے دفاع میں ایک کتاب لکھ ڈالی "جلاء العینین فی محاکمۃ الاحمدین"۔ علامہ آلوسی نے روح المعانی تصنیف کرنے کے بعد اس کا ایک نسخہ ترکی خلیفہ سلطان عبد المجید خاں کی خدمت میں پیش کیا تھا، یہ نسخہ استنبول کے مکتبہ راغب پاشا میں موجود ہے، کوئی صاحب ہمت آگے آئے اور اس اصلی نسخے سے آج کے مطبوعہ نسخے کا مقابلہ کرے تو حقیقت حال کھل کر سامنے آئے۔ (علامہ زاہد الکوثری: حاشیہ السیف الصقیل فی الرد علی ابن زفیل، ص۱۱۶، المکتبۃ الازہریہ للتراث قاہرہ ۲۰۰۳)

تبرک الصحابة بآثار رسول الله ﷺ وبیان فضله العظیم نامی کتاب کے دو مختلف نسخے ہمارے پیش نظر ہیں، دونوں نسخوں کے سرورق پر کتاب کے مصنف کا نام ان الفاظ میں درج ہے "العلامة المحقق المؤرخ الباحث الشیخ محمدطاہر بن عبدالقادر بن محمود الکردی المکی الخطاط"۔ ایک نسخہ مکتبۃ القاہرۃ قاہرہ مصر سے ۱۹۸۸ء میں شائع ہوا ہے، یہ کتاب کا پہلا ایڈیشن ہے (طبع اول کے بعد یہ کتاب اس مکتبہ نے کم از کم دو مرتبہ اور شائع کی ہے، کیونکہ مذکورہ مکتبہ کا شائع شدہ ایک اور نسخہ بھی ہمارے کتب خانے میں موجود ہے، جس پر الطبعۃ الثالثۃ (تیسرا ایڈیشن) درج ہے اور اس کا سن طباعت ۱۹۹۷ء لکھا ہے۔) دوسرا نسخہ المکتبۃ المکیۃ مکہ مکرمہ کا شائع کردہ ہے جس پر سن طباعت ۱۹۹۶ء درج ہے، اس سعودی نسخہ کے سرورق پر قوسین میں "اختصار وترتیب" بھی لکھا ہوا ہے، اور جگہ جگہ حاشیہ میں آیات واحادیث کی تخریج بھی کر دی گئی ہے، لیکن کتاب میں اس بات کا کہیں ذکر نہیں ہے کہ آخر "اختصار وترتیب" اور "تخریج وتحقیق" کا اہم فریضہ کس صاحب علم نے انجام دیا ہے، کتاب کی ابتدا میں محشی یا مرتب کا کوئی مقدمہ بھی شامل نہیں ہے جس میں یہ وضاحت ہوتی کہ ایک مرتّب اور متعدد مرتبہ شائع شدہ کتاب کو از سر نو ترتیب دینے کی ضرورت کیوں پیش آئی، اگر مقدمہ ہوتا تو اس میں یہ وضاحت بھی ضرور ہوتی کہ اختصار وترتیب میں کن اصولوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے، اگر کچھ مباحث حذف کیے گئے ہیں تو کن بنیادوں پر، اگر کتاب کے مباحث اور فصلوں میں تقدیم وتاخیر کی گئی ہے تو اس کی کیا وجہ ہے، یہ چند ایسے نکات ہیں جن کی طرف اشارہ کرنا کسی بھی تحقیقی کام کا ناگزیر جز ہے، چونکہ اس میں ایسا کوئی مقدمہ نہیں ہے لہذا یہ سارے سوالات تشنہ جواب ہیں، ہم نے ان دونوں نسخوں کا بنظر غائر مطالعہ کیا، اور نہایت افسوس کے ساتھ لکھنا پڑ رہا ہے کہ سعودی نسخہ کے گم نام مرتب نے "اختصار وترتیب" کے نام پر ہر قسم کے حذف واضافہ اور عبارتوں میں تقدیم وتاخیر کو روا رکھا ہے ۔ کتاب ۶ فصلوں پر مشتمل ہے، دوسری فصل کا عنوان اس طرح ہے، "الفصل الثانی فی صفة نعال رسول اللهﷺ" (دوسری فصل رسول اللہ ﷺ کی نعلین مبارک کی صفت کے بیان میں) اس فصل میں چند ذیلی عناوین ہیں، جن میں ایک عنوان یہ ہے "تاریخ ماعثر علیه من

النعال الشريفة وما كتب حولها "(حضور ﷺ کی نعلین مبارک کی تاریخ جو اب تک پائی گئیں ہیں، اور جو کچھ ان کے بارے میں لکھا گیا ہے)اس عنوان کے تحت مصنف نے تقریباً ساڑھے پانچ صفحات تحریر فرمائے ہیں، سعودی نسخہ میں "اختصار و ترتیب" کے نام پر یہ ساڑھے پانچ صفحات مع اس عنوان کے حذف کر دئے گئے ہیں، چوتھی فصل کا عنوان ہے "الفصل الرابع فی ذکر بعض البلدان الاسلامية التی فيها شئی من الآثار النبوية"(چوتھی فصل ان بلاد اسلامیہ کے ذکر میں جہاں حضور کے کچھ آثار موجود ہیں)اس فصل میں درمیان کے ساڑھے تین صفحات اور آخر کا پورا ایک صفحہ سعودی نسخہ میں ندارد ہے، پانچویں فصل اس عنوان سے ہے الفصل الخامس فی تبرک الصحابة بتقبيل يده ورأسه وقدمه ﷺ(پانچویں فصل حضور ﷺ کی دست بوسی، سر اور قدم بوسی کے ذریعہ صحابہ کے برکت حاصل کرنے بیان میں) اس میں مصنف نے ایک جگہ ذکر کیا ہے کہ امام مسلم نے ملاقات کے وقت اپنے استاذ امام بخاری سے عرض کیا تھا:دعنی اقبل رجليک يا طبيب الحديث فی علله وسيد المحدثين۔اے علل حدیث کے طبیب اور محدثین کے سردار مجھے اپنی قدم بوسی کرنے دیجیے۔

امام مسلم کی عقیدت و محبت کا یہ واقعہ جو سات سطروں میں مصنف نے نقل کیا تھا وہ بھی سعودی نسخے میں "اختصار و ترتیب" کی نذر ہو گیا، اسی فصل کے آخر میں ایک ذیلی عنوان تھا" السر فی عدم شيوعه التقبيل فی تحيته ﷺ"اس عنوان کے تحت ڈھائی صفحات لکھے گئے تھے، سعودی نسخے میں یہ ذیلی عنوان مع ان ڈھائی صفحات کے موجود نہیں ہے، چھٹی فصل کا عنوان ہے الفصل السادس فيما جاء فی القرآن فی فضل الرسول ﷺ(چھٹی فصل قرآن کریم کی ان آیات کے بیان میں جو حضور ﷺ کی فضیلت میں ہیں)اس فصل میں مصنف نے قرآن کریم کی ۲۵ آیات کریمہ نقل کی ہیں جن میں اللہ کے رسول ﷺ کے مقام و مرتبہ اور فضیلت و عظمت کا بیان ہے، قرآن کریم سے سرور کائنات ﷺ کا مقام و مرتبہ بیان کرنے کے بعد مصنف نے مختلف پہلوؤں سے بڑے دل آویز انداز میں فضائل رسالت مآب کا ذکر فرمایا ہے، اور ساتھ ہی امام بوصیری سمیت بہت سے عاشقان رسول کے مدحیہ قصائد کے منتخب اشعار سے کتاب کو زینت بخشی ہے، یہ پوری گفتگو تقریباً دس صفحات پر مشتمل ہے، ان میں بہت سے اشعار ایسے بھی ہیں جو شاید سعودی مرتبین کے نزدیک "شرک" پر مبنی ہوں، لہٰذا عقیدۂ توحید کے تحفظ کے لیے انہوں نے ان دس صفحات کو حذف کرنا ضروری سمجھا۔

یہ تحریف و تلفیق صرف عالم عرب ہی میں نہیں ہوئی ہے بلکہ برصغیر کے ناشران کتب بھی اس کے مرتکب ہوئے ہیں، گذشتہ نصف صدی سے مدارس اسلامیہ کی نصابی کتابوں کے ساتھ جو ستم کیا جارہا تھا اس کی حقیقت تو اس وقت کھلی جب کچھ صاحبان ہمت نے جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں "مجلس البرکات" قائم کر کے درسی کتب، ان کی شروح اور حواشی کو ان کے حقیقی مصنفین کے نام سے شائع کر دیا، ورنہ اس سے پہلے بعض ناشرین کتب ان اہم حواشی کو اپنی جماعت کے علما کی علمی خدمات کے کھاتے میں ڈالے ہوئے تھے۔

مسند الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور ان کے عظیم الشان خانوادے کے علما کی تصنیفات میں جو تحریف والحاق اور حذف و اضافات کیے گئے ہیں وہ خود ایسا وسیع موضوع ہے جو ایک مستقل مقالے کا متقاضی ہے، یہاں تو یہ ستم بھی کیا گیا کہ پوری پوری کتابیں تصنیف کر کے ان حضرات کی طرف منسوب کر دی گئیں، کم از کم دو کتابوں کے بارے میں حتمی طور سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ شاہ ولی اللہ کی نہیں ہیں بلکہ کسی نے ان کو تصنیف کر کے شاہ صاحب کی طرف منسوب کیا ہے، ایک تحفۃ الموحدین، اور دوسری البلاغ المبین۔ پروفیسر ایوب قادری نے تاریخی

حوالوں، شواہد و قرائن اور خود شاہ صاحب کے تلامذہ واہل خاندان کے حوالوں سے ان دونوں رسالوں کے جعلی ہونے کا ثبوت فراہم کیا ہے۔(محمد ایوب قادری: مقدمہ وصایا اربعہ، ص ۲۶، شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد)

سوال یہ ہے کہ تحفۃ الموحدین نامی رسالے میں ایسا کیا ہے جس کی وجہ سے اس کو شاہ صاحب کی طرف منسوب کیا گیا؟ اس کا جواب دارالعلوم دیوبند کے مستند اور نامور فرزند جناب منظور نعمانی صاحب کے اس دعویٰ میں آپ خود تلاش کر لیں، وہ فرماتے ہیں: ''شاہ ولی اللہ کی کتاب تحفۃ الموحدین گویا متن ہے اور ان کے پوتے شاہ اسماعیل دہلوی کی کتاب تقویۃ الایمان اس کی شرح''(منظور نعمانی: ماہنامہ الفرقان شاہ ولی اللہ نمبر بحوالہ تقدیم انفاس العارفین: سید محمد فاروق قادری ص ۱۹، مکتبۃ الفلاح دیوبند)

اس پر سید فاروق القادری مترجم ''انفاس العارفین'' کا یہ دلچسپ ریمارک بھی ملاحظہ فرمالیں: اس سے آپ اندازہ لگا لیجیے کہ متن بھی خود ساختہ اور اس کی شروح و تفصیلات بھی من مانی اور ستم یہ کہ پھر بھی اسے فکر ولی اللہی کا نام دیا جاتا ہے۔(سید محمد فاروق قادری: تقدیم انفاس العارفین، ص ۱۹، مکتبۃ الفلاح دیوبند)

تحفۃ الموحدین، البلاغ المبین اور قول سدید وغیرہ کے جعلی ہونے کا ذکر کرتے ہوئے خانوادۂ ولی اللّٰہی کے آثار ومعارف کے مستند محقق مولانا محمود احمد برکاتی فرماتے ہیں: مندرجہ رسائل اہل سنت والجماعت کے نظریات سے متصادم نظریات اور وہ متشددانہ افکار پیش کیے گئے ہیں جن کو یہ حضرات تمسک بالکتاب والسنۃ کا نام دیتے ہیں اور جو کتاب التوحید کی بازگشت ہیں۔(حکیم محمود احمد برکاتی: شاہ ولی اللہ اور ان کے اصحاب، ص ۲۴، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی ۲۰۰۶)

شاہ صاحب کی کتاب ''تفہیمات'' شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد سندھ نے شائع کی تو اس میں یہ عبارت بھی موجود تھی: ''کل من ذہب الی بلدۃ اجمیراو الی قبر سالار مسعوداو ما ضاہاہالاجل حاجۃ یطلبہافانہ اثم اثماً اکبر من القتل والزنا لیس مثلہ الا مثل من کان یعبد المصنوعات او مثل من یدعوااللات والعزیٰ''(شاہ ولی اللہ دہلوی: تفہیمات، ج ۲ ص ۲۸، بحوالہ تقدیم انفاس العارفین: سید محمد فاروق قادری ص ۱۹، مکتبۃ الفلاح دیوبند)

ہر وہ شخص جو شہر اجمیر یا سالار مسعود کی قبر یا ان سے مشابہ کسی جگہ اپنی حاجت طلب کرنے جائے تو اس نے ایسا گناہ کیا جو قتل اور زنا کے گناہ سے بھی بڑا ہے، یہ شخص اس شخص کی طرح ہے جو بنائی ہوئی چیزوں کی عبادت کرتا ہے، یا اس کی طرح جو لات وعزّیٰ کو پکارتا ہے۔ اس عبارت کو سامنے رکھ کر آپ شاہ صاحب کی دوسری کتب مثلاً انفاس العارفین، فیوض الحرمین، الدر الثمین، الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ، اور ان کے ملفوظات القول الجلی کی صرف اگر فہرست مضامین پر ایک سرسری سی نظر ڈال لیں تو آپ (بشرط انصاف) ہرگز اس بات کو تسلیم کرنے کو راضی نہ ہوں گے کہ یہ عبارت شاہ صاحب کے قلم سے نکلی ہوگی۔ شاہ رفیع الدین کے نواسے سید ظہیر الدین عرف سید احمد ولی اللّٰہی نے شاہ صاحب اور ان کے خانوادے کے بزرگوں کی بہت سی تصانیف شائع کروائی ہیں، سید صاحب شاہ صاحب کی کتاب تاویل الاحادیث کے خاتمے میں لکھتے ہیں: آج کل بعض لوگوں نے بعض تصانیف کو اس خاندان کی طرف منسوب کر دیا ہے اور درحقیقت وہ تصانیف اس خاندان میں سے کسی کی نہیں اور بعض لوگوں نے جو ان کی تصانیف میں اپنے عقیدے کے خلاف بات پائی تو اس پر حاشیہ جڑا اور موقع پایا تو عبارت کو تغیر و تبدل کر دیا۔(حکیم محمود احمد برکاتی: شاہ ولی اللہ اور ان کے اصحاب، ص ۲۰۱، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی ۲۰۰۶)

ویسے ہمارے خیال میں جناب صلاح الدین مقبول احمد نے زیادہ درست موقف اختیار کیا کہ جنھوں نے شاہ صاحب کو'' توحید پانے'' کی بجائے ان

سلفی عالم کا حدیث میں تحریف کا ارتکاب کرنا:

سنن نسائی الصغریٰ میں ایک روایت درج ہے کہ حضرت سعید ابن جبیر بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفات میں تھا، وہ فرمانے لگے: کیا وجہ ہیں کہ لوگوں کو لبیک پکارتے نہیں سنتا؟ میں نے کہا: وہ معاویہ سے ڈرتے ھیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنے خیمے سے نکلے اور بلند آواز سے پکارا لبیك اللهم لبيك' لبيك .بے شک ان لوگوں نے حضرت علی علیہ السلام کے بغض میں سنت (تلبیہ) ترک کیا ہے۔[21]

مندرجہ بالا روایت سے واضح ہے کہ یوم عرفہ میں لوگوں نے معاویہ کے خوف سے تلبیہ کہنا چھوڑ دیا اور ابن عباس رض نے تنقید کی کہ انھوں نے اس سنت کو صرف بغض علی علیہ السلام میں ترک کر دیا کیونکہ یوم عرفہ کے دن مولا علی علیہ السلام ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے تلبیہ پڑھتے تھے، لیکن افسوس ایک سلفی عالم جن کا نام صالح بن مقبل العصیمی التمیمی نے اس روایت کو اپنی کتاب احکام عرفہ میں تحریف کے ساتھ درج کیا ہے اور روایت کے آخری الفاظ "ان لوگوں نے بغض علی ع کی وجہ سے سنت کو ترک کر دیا ہے" کو حذف کر دیا ہے۔ صاحب کتاب نے صرف اتنا درج کیا ہے کہ ابن عباس نے کہا کہ انھوں نے سنت کو ترک کر دیا ہے لیکن "بغض علی ع کی وجہ سے" والے الفاظ حذف کر دیے ہیں۔

کے "شرکیات" سے اپنا دامن جھاڑ لیا۔ صلاح الدین مقبول صاحب شاہ ولی اللہ دہلوی کی خدمات حدیث کا اجمالی تعارف کرانے کے بعد لکھتے ہیں :"اهل الحديث فى شبه القارة الهندية يعرفون هذاالدهلوى المحدث ولاصلة لهم بالدهلوى الصوفى واتباعه وانصاره الذين عضوا على التقليد والتصوف باالنواجذ"(صلاح الدین مقبول احمد: الاستاذ ابوالحسن الندوی وجہ آخر فی کتاباتہ ص ۱۰۸، مطبوعہ کویت)

برصغیر کے اہل حدیث انہی شاہ ولی اللہ محدث کو جانتے ہیں، شاہ ولی اللہ صوفی اور ان کے متبعین وانصار سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں جو تقلید اور تصوف پر سختی سے قائم ہیں۔ یہ صرف چند سرسری اشارہ ہیں، ورنہ اسلاف کی کتب میں لفظی اور معنوی تحریف کی اور بھی بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ غالباً ایسی ہی کسی صورت حال سے متاثر ہو کر اقبال نے کہا تھا۔

خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں

ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق

یہ کم مایہ راقم سطور اس موضوع پر اردو اور عربی دونوں زبانوں میں ایک مفصل کتاب لکھنے کا ارادہ رکھتا ہے، کافی مواد جمع ہو چکا اور ہنوز تلاش و تحقیق جاری ہے۔ السعی منی والا تمام من اللہ۔ (جام نور دسمبر ۲۰۰۷ / جنوری ۲۰۰۹)

21() سنن نسائی، حدیث 3009، کتاب الحج

اس روایت کو نقل کرنے کے بعد صاحب کتاب لکھتا ہے کہ معاویہ کو یوم عرفہ والے دن تلبیہ کہنے کی سنت کا علم نہیں تھا۔ مگر صاحب کتاب کی یہ بات مردود ہے کیونکہ ابن عباس نے واضح کہا ہے کہ بغض علی ع کہ وجہ سے اس سنت کو ترک کیا گیا ہے ورنہ اس سنت کا ان کو علم تھا مگر مولا علی ع کے بغض کی وجہ سے اس سنت کو ترک کر دیا ہے۔ صاحب کتاب کی تحریف، ان کی کتاب کے سکین پر دیکھی جا سکتی ہے۔[22]

سند پر بحث: مندرجہ بالا سنن کی نسائی کی روایت کی سند حاکم، ذہبی، البانی اور زبیر علی کے نزدیک صحیح الاسناد ہے۔

پاکستان کے شہر کوئٹہ کے ایک معروف مکتبہ نے بیہقی زماں قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرۂ آفاق عربی تفسیر "تفسیر المظهری" میں سے آیت فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینهم الخ کے تحت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور بشیر نامی منافق والا واقعہ حذف کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح وکیل احناف ملا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرۂ آفاق کتاب، "کتاب الفقه الأكبر" میں سے ناموسِ رسالت کے متعلق پوری پوری عبارات حذف کر دی گئی ہیں۔

اہل بیت کے لیے لفظ علیہ السلام کہنا:

محدثین اہل سنت کے نزدیک متواتر ثابت ہے کہ اہل بیت اطہار کے اسمائے گرامی کے ساتھ لفظ "علیه السلام" لکھا جائے، حتیٰ کہ ائمہ حدیث اور اکابرین اہل سنت کے ہاں یہی طریقہ رائج رہا ہے چنانچہ صحیح بخاری، صحیح مسلم اور سنن ابی داؤد وغیرہ کتب احادیث کے قلمی اور قدیم مطبوعہ نسخوں میں بہت سے مقامات پر حضرت اہل بیت کے اسماء مبارکہ کے ساتھ "علیہ السلام" لکھا ہوا موجود ہے اور ان کی مشہور شروحات مثلاً فتح الباری، عمدۃ القاری وغیرہ میں بھی اسی طرح لکھا ہوا ملتا ہے لیکن ان ہی کتب کے بعض مطبوعہ جدید نسخے بد دیانت ناشرین کی تحریف کا نشانہ بن گئے اور "علیہ السلام" کی بجائے "رضی الله عنه" لکھا گیا ہے شاید اسی بنا پر شیخ عبد الحق محدث دہلوی کو بھی اس حقیقت کا اعتراف کرنا ہی پڑا ہے۔

شیخ محقق لکھتے ہیں: متقدمین میں اہل بیت اطہار اور ازواج مطہرات پر سلام کہنا متعارف تھا اور مشائخ اہل سنت کی پرانی کتابوں میں اہل بیت پر سلام لکھا ہوا پایا جاتا ہے اور متاخرین میں اس کا چھوڑ دینا مروج ہو گیا

---

(22) احکام عرفہ، ص83

ہے۔[23]

محدث دہلوی نے اپنی تمام تالیفات میں جہاں کہیں ائمہ اہل بیت کا ذکر کیا ہے وہاں ان کے ساتھ "علیہم السلام" استعمال کیا ہے جیسا کہ اپنی کتاب "ماثبت بالسنہ" طبع لاہور میں یوں عنوان قائم کیا ہے: ذکر مقتل سیدنا الامام الشیھد السعید سبط رسول اللہ الامام ابی عبد اللہ الحسین سلام اللہ علیہ وعلیٰ اباۂ الکرام۔ ☆

23() اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۲۳۴ نول کشور لکھنو

☆ شیخ عبد الحق محدث دہلوی اپنی ایک دوسری تصنیف میں لکھتے ہیں: درموضع قبور امام حسن وزین العابدین ومحمد باقر و جعفرصادق سلام اللہ علیھم اجمعین ۔(مدارج النبوۃ جلد ۲ صفحہ ۵۴۵ طبع نول کشور)

(1) صحیح بخاری مع فتح الباری المطبعۃ الخیریہ مصر جلد ششم، صفحات ۷۷ا، ۱۳۲، ۱۳۱، ۱۲۲، ۲۶ پر فاطمہ "علیہا السلام" لکھا ہے۔ (2) جلد ششم صفحہ ۱۱۹ میں "الحسین بن علی علیہما السلام" تحریر ہے۔

(3) جلد ششم صفحہ ۳۶۴ پر "الحسن علی علیہا السلام ہے۔

(4) جلد ہفتم کے صفحات ۳۴۵، ۲۳۶، ۱۱۴، ۵۶، ۵۳، اور ۳۵۵ میں "فاطمۃ علیہا السلام" موجود ہے۔

(5) جلد نہم صفحہ ۱۰۹ پر "علی بن حسین علیہا السلام" ۷، ۴۰، ۴۷ ۲ میں "فاطمۃ علیہا السلام" تحریر ہے۔

(6) جلد سیز دہم، صفحہ ۳۴۷ پر "حسین بن علی علیہما السلام" لکھا ہے۔ اس کے علاوہ عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری جلد ہفتم صفحہ ۲۳۷ مطبوعہ قسطنطنیہ میں "فاطمۃ علیہا السلام" ہے ارشاد الباری شرح صحیح البخاری جلد اول صفحہ ۹۷ میں بھی یہی کچھ لکھا ہے، کئی جگہ پر بخاری شریف میں ہے۔ امام بخاری اہل بیت اطہار کے نام کے ساتھ علیہ السلام کا لفظ استعمال کرتے تھے۔ جیسے آپ یہ ایک حدیث کے الفاظ ملاحظہ کریں: أتي عبيد الله بن زياد برأس الحسين بن علي عليه السلام ، فجعل في طست ، فجعل ينكت ، وقال في حسنه شيئا ، فقال أنس : كان أشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم ، وكان مخضوبا بالوسمة .(صحيح البخاري ۔ الرقم: 3748)

اس حدیث میں امام بخاری نے امام حسین بن علی کے لئے لفظ علیہ السلام استعمال کیا ہے۔ اسی طرح امام ابو داود نے اس روایت میں امام علی علیہ السلام کے ساتھ لفظ استعمال کیا: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَنَّ النَّبِيَّ ۔صلى الله عليه وسلم۔ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ .(سنن أبي داود ج۲ ص ۳۸)۔

(7) عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری ج7، ص237 مطبوعہ قسطنطنیہ میں "فاطمۃ علیہا السلام" ہے۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری)

قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے اپنی تفسیر مظہری جلد ہفتم صفحہ 412 پر لکھا: رواہ احمد عن الحسین بن علی علیھما السلام --- وروی الطبرانی بسند حسن عن الحسین بن علی علیھما السلام ۔ اسی طرح امام شافعی علیہ رحمہ تو اہل بیت کے نام کے ساتھ لفظ علیہ السلام ھی استعمال کرتے تھے۔ اسی طرح مسلم شریف میں بھی کئی جگہوں پر امام مسلم نے اہل بیت کے ساتھ لفظ علیہ السلام استعمال کیا ھے۔ اکثر اسلامی کتب

مہدویت کے بارے میں شبہات اور ان کے جوابات:☆

ابنا:۔۔ منجی عالم بشریت کے ظہور پر عقیدہ ایک ایسا عقیدہ ہے جو تمام ادیان عالم کے اندر پایا جاتا ہے، لیکن اس کے باوجود کہ اہلسنت کی اکثریت بھی شیعوں کی طرح مہدویت کی معتقد ہے بعض لوگ اس سلسلے میں کچھ شبہات پیدا کرتے ہیں مثلاً یہ کہ اہلسنت کی معتبر کتابوں جیسے صحیح بخاری میں مہدویت کے بارے میں کوئی حدیث بیان نہیں ہوئی ہے۔اس بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

پہلی بات یہ ہے کہ ایسے بہت سارے مسائل اور حقائق پائے جاتے ہیں جو صحیح بخاری میں ذکر نہیں ہوئے ہیں جبکہ دوسری معتبر کتابوں میں بیان ہوئے ہیں اور علمائے اہلسنت ان کتابوں کو بھی معتبر سمجھتے ہیں۔دوسری بات یہ ہے کہ اگر یہی طے ہے کہ جو کچھ صحیح بخاری میں بیان نہیں ہوا اس کا کوئی اعتبار نہیں تو علمائے اہلسنت کو بقیہ کتابیں ترک کر دینا چاہیے جبکہ ایسا نہیں ہے، وہ صحیح بخاری کے علاوہ دیگر پانچ کتابوں کو بھی معتبر قرار دیتے ہیں۔لہذا اگر صحیح بخاری میں مہدویت کے بارے میں حدیثیں بیان نہیں ہوئیں تو یہ بات عقیدہ مہدویت کو کمزور بنانے کی دلیل نہیں ہے۔اس لیے کہ دوسری صحیح اور معتبر کتابوں میں اس سلسلے میں کثرت سے روایات موجود ہیں۔

ابنا:۔۔ کیا یہ بات کہ جو چیز صحیح بخاری میں بیان نہیں ہوئی وہ معتبر نہیں ہے اہل سنت کے علماء کے درمیان بھی رائج ہے؟

بخاری کے پاس حدیث کو کتاب ''صحیح'' میں نقل کرنے کا اپنا معیار تھا جو ان سے ہی مخصوص تھا اسے ''شرائط بخاری'' کہا جاتا ہے۔بخاری میں حدیث ذکر نہ کرنے کی وجہ دو چیزیں تھیں:

اول:وہ حدیثیں جو بخاری کے معیار اور ان کے شرائط کے مطابق نہیں تھیں۔

دوم:وہ حدیثیں جو بخاری کے معیار اور شرائط کے مطابق صحیح تھی لیکن پھر بھی انہوں نے نقل نہیں کیا۔اسی وجہ سے حاکم نیشاپوری جو اہلسنت کے بزرگ علماء میں سے ہیں اور بہت زیادہ احترام کے حامل ہیں نے'' المستدرک علی

میں حضرت مریم علیہ السلام کے ساتھ لفظ سلام اللہ علیہا اور علیہ السلام پڑھا ہے۔

☆ ابنا کے نمائندوں نے ولادت باسعادت امام زمانہ علیہ السلام کی مناسبت سے حجۃ الاسلام والمسلمین سید استاد فاطمی نیا کے ساتھ مہدویت کے سلسلے میں پائے جانے والے چند شبہات کے سلسلے میں گفتگو کی ہے، جو اپنے قارئین کے لیے پیش کرتے ہیں:

الصحیحین" کے نام سے کتاب لکھی۔ انہوں نے المستدرک میں ان روایات کی جمع آوری کی ہے جو بخاری اور مسلم کے معیار کے مطابق صحیح تھیں لیکن انہوں نے اپنی کتابوں میں ذکر نہیں کیا۔

ابنا:۔۔۔ مہدویت کے بارے میں کسی ایسی حدیث کو بیان کریں جو مستدرک میں ذکر ہوئی ہے۔

جی ہاں، حاکم نے پیغمبر اکرم ﷺ کی اس حدیث کو بیان کیاہے کہ آپ نے فرمایا: ثم تطلع الرايات السود من قبل المشرق؛ ... إذا رأيتموه فبايعوه و لو حبواً على الثلج فانه خليفة الله المهدي."اس کے بعد سیاہ علم مشرق کی طرف سے نمودار ہوں گے۔۔۔ جب تم انہیں دیکھو تو ان کی بیعت کرو اگرچہ تمہیں سینہ کے بل برف پر چلنا پڑے اس لیے کہ وہ خلیفہ خدا مہدی ہیں۔[24]

حاکم نیشاپوری اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں: یہ حدیث بخاری اور مسلم کے معیاروں کے مطابق صحیح ہے۔ یہ حدیث ایک نمونہ کے طور پر تھی جو مستدرک میں بیان ہوئی ہے ورنہ امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں اس کتاب میں بہت ساری حدیثیں موجود ہیں۔

ابنا:۔۔۔ ابن خلدون نے بھی مہدویت کے بارے میں شبہات پیدا کئے ہیں اور اس سلسلے میں موجود روایات کو ضعیف قرار دینے کی کوشش کی ہے۔ ان کے شبہہ کا آپ کیسے جواب دیں گے؟۔

ابن خلدون نے اپنی کتاب "مقدمہ" میں مسئلہ مہدویت کو بیان کرکے شبہات پیدا کئے ہیں کہ جو صرف شبہے ہیں ان پر کوئی دلیل بیان نہیں کی ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں صرف اپنی دشمنی اور عناد کا اظہار کیاہے لہذا علمائے اہل سنت نے ان کا جواب دے دیاہے۔

ابنا:۔۔۔ اہلسنت کی طرف سے دئے گئے جوابات میں کوئی ایک نمونہ کے طور پر پیش کرسکتے ہیں؟ جی ہاں، مصر کی یونیورسٹی کے استاد شیخ علی منصور ناصف نے "جامع الاصول من احادیث الرسول (ﷺ)" کے عنوان سے ایک کتاب لکھی ہے کہ جو صحاح ستہ کا مجموعہ ہے۔

وہ لکھتے ہیں: "و قد روى أحاديث المهدي جماعة من خيار الصحابة و أخرجها أكابر المحدثين كـ«ابي داود» و«الترمذي» و«ابن ماجة» و«الطبراني» و«أبي يعلى» و«البزاز» و«الإمام أحمد» و«الحاكم» رضي الله عنهم اجمعين و لقد اخطأ من ضعف احاديث المهدي كلها كـ«ابن خلدون» و غيره".

24() المستدرک علی الصحیحین، ج ۴، ص ۴۶۴

ترجمہ: بتحقیق مہدی سے متعلق احادیث کو بزرگ صحابہ نے روایت کیا ہے اور بڑے بڑے محدثین جیسے ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ، طبرانی، ابو یعلی، براز، امام احمد بن حنبل اور حاکم نے انہیں استخراج کیا ہے لہذا ابن خلدون جیسوں کی یہ خطا تھی جو انہوں نے ان احادیث کو ضعیف بنانے کی کوشش کی۔[25]

بعض اہلسنت امام زمانہ علیہ السلام کو امام حسن مجتبی علیہ السلام کی نسل سے سمجھتے ہیں۔ کیا یہ شبہہ بھی قابل توجہ ہے؟ نہیں، بعض اہلسنت کی کتابوں میں یہ تحریف ملتی ہے لیکن یہ اس بات کو بیان کرنے والی روایات ان روایات کے مقابلہ میں بہت کم اور تحریف شدہ ہیں جو امام زمانہ علیہ السلام کو امام حسین علیہ السلام کی نسل سے بیان کرتی ہیں جو حد تواتر میں ہیں۔

ابنا:۔۔اس شبہ کی اصلی وجہ کیا ہے؟ اس طرح کی تحریفات بعض کتابوں کو چھپواتے وقت وجود میں لائی گئی ہیں جیسے کتاب " فتوحات مکیہ " تالیف ابن عربی کے چھپے ہوئے نسخے میں امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں گفتگو کو ناقص بیان کیا ہے اور اس طرح کی تحریف کی گئی ہے جبکہ اس کتاب کے اصلی یعنی خطی نسخے میں ایسی کوئی چیز نہیں ملتی اور بزرگ علمائے اہلسنت نے بھی اس اصلی نسخے سے پوری بات کو نقل کیا ہے۔

مثال کے طور پر عبدالوہاب بن احمد بن علی الحنفی شعرانی کہ جن کا سلسلہ نسب محمد حنفیہ سے ملتا ہے جو ایک فقیہ اور عارف شخص تھے اور ان کی بہت ساری تالیفات ہیں، ان کی ایک کتاب ہے الیواقیت والجواھر" جو فتوحات مکیہ کا خلاصہ ہے۔ شعرانی کے پاس فتوحات مکیہ کا خطی نسخہ تھا اور انہوں نے امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں اس کتاب سے نقل کیا ہے: " واعلمو انه لابد من خروج المهدي - عليه السلام - لكن لا يخرج حتى تمتلئ الأرض جوراً و ظلماً فيملؤها قسطاً و عدلاً، و لو لم يكن من الدنيا إلا يوم واحد طوّل الله تعالى ذلك اليوم حتى بلى ذلك الخليفة و هو من عترة رسول الله صلى الله عليه و سلم من ولد فاطمة رضى الله عنها، جده الحسين بن علي بن ابي طالب و والده حسن العسكرى ابن الإمام على النقى (بالنون) ابن محمد التقى (بالتاء) ابن الإمام علي الرضا ابن الإمام موسى الكاظم ابن الإمام جعفر الصادق ابن الإمام محمد الباقر ابن الإمام زين العابدين ابن الإمام الحسين ابن الإمام على بن ابى طالب رضى الله عنه".

جان لیں یقینا مہدی علیہ السلام ظہور کریں گے۔ لیکن وہ اس وقت تک ظہور نہیں کریں گے جب تک زمین ظلم و جور سے بھر نہیں جاتی، پس وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے اور اگر دنیا کا ایک دن باقی بچا ہو تو خدا اس دن کو

25() جامع الاصول من احادیث الرسول، ج۵، ص ۳۴۱

اتنا طولانی کر دے گا تا کہ یہ خلیفہ خدا ظہور کرے اور وہ رسول خدا ﷺ کی نسل سے ہوں گے، فاطمہ زہرا کی اولاد میں سے ہوں گے اور ان کے جد حسین بن علی بن ابی طالب اور ان کے والد امام حسن العسکری بن امام علی النقی بن امام محمد التقی بن امام موسی الکاظم بن امام جعفر الصادق بن محمد الباقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن امام علی بن ابی طالب علیہم السلام ہوں گے۔

اس روایت میں انہوں نے کس قدر دقت کے ساتھ پورا شجرہ نسب آخر تک بیان کیا ہے۔

ابنا:۔۔ کوئی اور مورد بھی ایسا ہے؟ جی ہاں، بعینہ یہی بات مصر کے عالم شیخ حسن العدوی الحمزاوی (متوفی ۱۳۰۳ھ) نے کتاب میں فتوحات مکیہ سے نقل کیا ہے۔[26] لیکن توجہ رہے کہ کتاب مشارق الانوار جو مصر میں چھپی ہے وہ صحیح نہیں ہے (اس میں تحریف کی گئی ہے) یہ بات اس کتاب کے خطی نسخے میں موجود ہے۔[27]

امام مہدی انسائیکلوپیڈیا کی ضرورت واہمیت:

گذشتہ ابحاث سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی کہ کس طرح ذخیرہ احادیث میں تحقیق وتخریج اور تعلیق کے نام پر تحریفات کی جارہی ہیں۔ کبھی تو محبت ومودت اہل بیت اطہار پر مبنی احادیث میں تحریف کی جارہی ہے اور بغض کی حد ہوگئی کہ اہل بیت اطہار کے اسمائے گرامی کے ساتھ لفظ علیہ السلام میں تحریفات کی جارہی ہیں۔

قارئین کو اس بات کا بخوبی اندازہ ہو جانا چاہیے کہ جب فضائل ومناقب کے باب میں تحریفات کی جارہی ہیں تو پھر جس نے مولائے کائنات امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور مخدومہ وسیدہ کائنات سیدہ فاطمہ الزہرا علیہا السلام کی اولاد سے ظہور فرمانے والے آخری امام مہدی برحق سے متعلق احادیث میں کس قدر تحریفات کی جائیں گی۔

اب ہم تحریفات کی مزید الجھنوں میں نہیں الجھیں گے بلکہ ظہور وتصور مہدویت پر مبنی محدثین اہل سنت سے مروی ذخیرہ احادیث کو محفوظ بصورت "موسوعة الامام المهدی" یعنی امام مہدی انسائیکلوپیڈیا کرلیں

26() مشارق الانوار، ص۱۸۷

27()(https://ur.abna24.com/cultural/interviews/archive/2013/06/24/433259/story.html)

گے، کیونکہ اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہو گا کہ دنیا میں ایک عالمی حکومت کے قیام کا تصور کوئی نیا نہیں ہے بلکہ صدیوں سے اِس کرہ ارض کے تمام الہامی و غیر الہامی سامی و غیر سامی مذاہب کے پیروکاروں میں دنیا کو عدل وانصاف اور امن وآشتی سے بھر دینے والے ایک عالمی رہنما اور روحانی نجات دہندہ کا انتظار ہمیشہ سے رہا ہے اور وہی نجات دہندہ اس بنی نوع انسان کو بلا تفریق رنگ و نسل وزبان ومذہب اور ہر طرح کی سیاسی، سماجی، ثقافتی اور جغرافیائی سرحدوں سے بالاتر کر کے وحدت انسانی کے روحانی تصور کے تحت تسبیح کے دانوں کی طرح ایک ہی لڑی میں پرونے کے لیے خالق کائنات کے حکم سے ظہور فرمائے گا یا پیدا ہو گا اور دجالی، طاغوتی اور استعماری حکومتوں کے خلاف قیام کرتے ہوئے فتح یابی کی بعد دنیا سے ہر طرح کے ظلم وجور اور طبقاتی استحصال کا خاتمہ کر کے ایک لاطبقاتی یعنی توحیدی معاشرے کا قیام عمل میں لائے گا نیز دنیا کو الٰہی عدل وانصاف سے اسی طرح بھر دے گا جس طرح یہ ظلم وجور اور استحصال سے بھری ہو گی۔

تحقیقی منہج امام مہدی انسائیکلوپیڈیا:

امام مہدی انسائیکلوپیڈیا کی تجمیع، ترتیب وتدوین میں جو اسالیب پیش نظر رکھے گئے ہیں وہ درج ہیں:

(1): "**موسوعة الامام المهدي** علیہ السلام" امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا کی ہر جلد کے شروع میں ایک جامع مقدمہ رقم کیا گیا ہے جس میں اس موضوع کی اہمیت وضرورت کے اسباب بتائے گئے ہیں۔

(2): ہماری تحقیق کے مطابق گذشتہ (1200) بارہ سو سال میں محدثین اہل سنت نے نظریہ ظہور مہدی علیہ السلام پر احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مبنی کتب، رسائل حتیٰ کہ ضخیم کتب احادیث کے ابواب، فصول اس موضوع ظہورِ مہدی علیہ السلام پر مشتمل احادیث کا جو ذخیرہ جمع کیا ہے، اور عصرِ حاضر میں جو اصل مخطوطات (قلمی نسخے) کی صورت میں دستیاب ہیں۔ انہیں اس "**موسوعة الامام المهدي** علیہ السلام" میں ترتیبِ زمان کے تحت احسن طریقہ سے جمع کر کے ایک توجیح وتشریح کی گئی ہے۔

(3): تدوین احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ امتِ مسلمہ کے جملہ اکابرین (متقدمین ومتاخرین) نے عقیدہ ظہورِ مہدی علیہ السلام پر مشتمل احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مبنی کم بیش (200 ہجری سے لیکر 1400 ہجری) تک مستقلاً ہر دور میں سینکڑوں کتب بزبان عربی وفارسی لکھی گئی جو کہ تصورِ امام

مہدی علیہ السلام پر بنیادی مآخذ، مصادر اور مراجع کی حیثیت رکھتی ہیں۔

(4): تحقیق کے دوران یہ بات ثابت ہوئی کہ موضوع موسوعۃ" ظہور امام مہدی علیہ السلام" پر محدثین بلاد عرب وفارس، سندھ وہند کی کتب ورسائل کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ اسی لیے اُس تمام ذخیرہ مخطوطات ومطبوعات کو اسلوب تجمیع کے مطابق بصورت موسوعۃ (انسائیکلوپیڈیا) ترتیب زمانی کے تحت مدون کیا گیا ہے۔

(): یاد رہے مذکورہ ٹائم فریم کے دوران موضوع نظریہ ظہورِ "امام مہدی علیہ السلام" کے رد یا شکوک وشبہات پر مشتمل موصولہ کتب یا خطوط ومضامین کا مستقلاً تحریری وتحقیقی طور پر جواب دیا جائے گا۔

تحقیق:

(5): تصورِ مہدویت کے مآخذ ومراجع میں دو چیزوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

1۔ قرآنِ کریم 2۔ کتبِ احادیث

اس کے علاوہ وضاحت اور تفصیلات کے لیے ہم نے مندرجہ ذیل مصادر کو بھی استعمال کیا ہے۔

1۔ تفاسیر قرآن۔ 2۔ شروحات احادیث۔

3۔ کتبِ ادیان عالم (الہامی وغیر الہامی، سامی وغیر سامی)۔

(6): روایات کی اسناد ومتون کی صحت اور راویوں کے معتبر ہونے کا پورا خیال رکھا ہے۔

(7): روایات کی اسناد میں جہاں شبہات تھے وہاں رجالی ابحاث بھی قلم بند کر دی گئی ہے۔

(8): ہر باب نئے صفحے سے شروع کیا گیا ہے۔ اس کے تحت ذیلی سرخیاں ہیں۔

(9): متن میں جہاں اقتباسات آئے ہیں، انہیں واوین (Inverted Commas) میں درج کیا گیا ہے اور قرآنی آیات، احادیثِ نبویہ کے تراجم اور کتابِ مقدس (بائبل) کے اقتباسات کے واوین (Inverted Commas) دے کر نمایاں کیا گیا ہے۔

(10): مذہبی کتب (الہامی وغیر الہامی) کے اقتباسات میں جہاں امام مہدی کے صفات کا تذکرہ ہے اور ظہور کی بشاتین دی گئی ہیں، اس عبارت کو ہائی لائٹ (Hi Light) کرکے واضح کر دیا گیا ہے۔

(11): قرآنی آیات اور عربی متون کو (Traditional Arabic) فونٹ میں رکھا گیا ہے۔

(12): متنِ کتاب میں مذکور مشکل الفاظ کی شرح، غیر معروف مقامات کی وضاحت و تعین اور مختلف اعلام وقبائل کی تعریف مختصر حواشی میں کر دی گئی ہے، اس کے علاوہ اگر کسی لفظ کو عمومی طور پر غلط پڑھا جاتا ہو تو اعراب لگا کر اس کے درست تلفظ کی نشاندہی کر دی گئی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ کسی عبارت کی وضاحت آسان الفاظ میں کرنا مقصود ہو تو وضاحت پر مشتمل جملے حاشیہ میں ہی ذکر کر دیئے گئے ہیں۔

(13): قرآنی آیات اور احادیثِ نبویہ کو الگ الگ رکھا گیا ہے۔

(14): قبائل عرب کی تواریخ وواقعات کے ساتھ ساتھ ان کے شجرہ جات بھی دے دیے گئے ہیں۔

(15): اماکن کی تفہیم کے لیے نقشوں کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔

(16): دنیا بھر میں امام مہدی سے منسوب تمام یونیورسٹیز، کالجز، مؤسسات، مساجد، مدارس، تحقیقی شعبہ جات برائے ٹیکنالوجی، انٹرنیٹ کی جملہ ویب سائٹس کا ریکارڈ بھی ترتیب وتدوین کیا گیا ہے۔

تخریج:

(1) قرآنی آیات، احادیثِ نبویہ وکتب اسلامیہ کی تخریج کا اہتمام اس طرح کیا گیا ہے:

A۔ قرآن مجید: (پارہ:3، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر:44)۔

B۔ تفاسیر: (تفسیر ابن کثیر، مصنف کا نام، جلد، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر:44)۔

C۔ احادیث: (صحیح البخاری، مصنف کا نام، ابواب /کتاب، باب، حدیث نمبر: مطبوعہ:، ج، ص، سن اشاعت)

D۔ بائبل: (کتاب مقدس، استثنا، باب 33، آیت:2)

(2) مصادر و مراجع میں کتاب کے علاوہ الیکٹرانک مکتبات اور انٹرنیٹ سے بھی مدد لی گئی ہے اور اس کی ویب سائٹ کا حوالہ بھی دے دیا گیا ہے، لیکن الیکٹرانک ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کے تمام مندرجات مستند نہیں مانے جاتے، اس لیے ہم نے ان سے صرف وہ معلومات لی ہیں، جو سہولت اور وضاحت کے لیے ضروری تھیں اور جن کی دیگر مستند ذرائع سے تصدیق وتوثیق ہوتی ہے۔

نظر ثانی:

امام مہدی انسائیکلوپیڈیا کی تکمیل کے بعد اس کی نظر ثانی (پروف ریڈنگ) کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔
•ہر جلد (Volume) پر مکمل کام ہو جائے تو ادارہ " دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی" کے اسکالرز اس کو نظر ثانی (پہلا پروف) کریں گے، اور اردو الفاظ کی اغلاط کی تصحیح کریں گے۔
•دوسرا پروف پڑھنے کے بعد دوبارہ ادارہ ہذا کی جانب سے یونیورسٹیز و جامعات کے پروفیسر حضرات اس جلد کا باریک بینی سے تنقیدی مطالعہ کریں گے اور نظر انداز کردہ غلطیوں کی نشاندہی کریں گے۔
•تیسرا پروف پڑھنے کے بعد دوبارہ اس پروجیکٹ کے ڈائریکٹر مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ اُس جلد پر نظرِ ثانی کریں گے، جو کہ ادارہ ہذا کی پالیسی کے مطابق حتمی سمجھا جائے گا۔ کیونکہ ادارہ " دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی " کی تحقیقی پالیسی کے مطابق ہر جلد کی تکمیل کے بعد اُس کے چار مرتبہ پروف پڑھے جائیں گے، اس کے بعد ہی وہ جلد اشاعت کے لیے پریس میں دیا جائے گا۔

فہارس:

(1) ہر جلد کے شروع میں مندرجہ ذیل تین قسموں کی فہرستیں دی گئی ہیں:

A۔ کتاب کی اصل موضاعاتی فہرست: اس میں عناوین کتاب کے ساتھ ساتھ نقشوں، خاکوں اور شجروں کو بھی کتابی ترتیب کے لحاظ سے شامل کیا گیا ہے۔

B۔ نقشوں، خاکوں اور شجروں کی الگ فہرست بھی مرتب کر دی گئی ہے۔

(2) امام مہدی علیہ السلام انسائیکلوپیڈیا کی آخری جلد اشاریے پر مشتمل ہو گی جس میں قرآنی آیات، احادیثِ نبویہ، اقوالِ صحابہ اشعار اور مضامین کی مکمل فہرستوں کے ساتھ اعلام، اماکن، قبائل اور مذاہب و فرق وغیرہ کی فہرستیں بھی بہ اعتبارِ حروفِ تہجی شامل ہوں گی، ان شاء اللہ۔

"موسوعة الامام المهدي علیہ السلام "کی چند اہم خصوصیات:

*: اردو زبان کی یہ پہلی علمی و فکری کاوش ہو گی، جس میں امام مہدی علیہ السلام کی ذاتِ مبارکہ سے متعلق مذاہب عالم کے ہر مکتبہ فکر کے عقائد و نقطہ نظر کے مطابق معلومات شامل ہیں۔

*: اہل سنت کے اکابرین و متبحر علماء و مشائخ اور عصرِ حاضر کے جدید علوم و فنون کے حامل محققین و ماہرین کی مشاورت و تحقیق سے مزین ایک شاہکار۔

*:اس کا آغاز ہی اس سوال سے کیا گیا ہے کہ مہدویت کیا ہے؟ مہدویت کی حقیقت کیا ہے؟مزید یہ کہ امام مہدی علیہ السلام کا آنا کیوں ضروری ہے۔

*: مصلح اعظم امام مہدی علیہ السلام سے متعلق قرآنی آیات کی تفسیر و تشریح۔

*:امام مہدی علیہ السلام پر وارد احادیث کریمہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عقلی توضیح و منطقی تفہیم مع تحقیق و تخریج اور بامحاوہ اُردو ترجمہاور تشریحات۔

*: ظہورِ امام مہدی علیہ السلام سے قبل احادیث کریمہ پر مشتمل پشن گوئیوں کا جائزہ و تجزیہ۔

*: ظہور امام مہدی علیہ السلام پر مشتمل کتبِ قدیم، قلمی مخطوطات کی جدید عصری تقاضوں کے مطابق اشاعت و تقرصریتِ نو۔

*: ظہورِ امام مہدی علیہ السلام وتصور مہدویت پر مذاہب عالم ودیگر اسلامی مکاتب فکر (اہل سنت بریلوی ودیوبندی، اہل تشیع، اہل حدیث، اہل قرآن) کے نظریات۔

*:امام مہدی علیہ السلام سے متعلق مسلم وغیر مسلم اسکالرز، مستشرقین ومفکرین کے نظریات وتوضیحات۔

*:منکرین ظہورِ امام مہدی علیہ السلام کے شبہات کے تحقیقی وفکری جوابات۔

*:یہ ایک ایسا انسائیکلوپیڈیا ثابت ہو گا کہ جس کی مدتوں سے اہل ذوق کو تلاش تھی اور یہ ظہورِ امام مہدی علیہ السلام تک متلاشیانِ حق کی رہنمائی کرتا رہے گا (ان شاء اللہ)، اس میں کسی بھی مکتبہ فکر کے خلاف غیر سنجیدہ وغیر اخلاقی لب ولہجہ اختیار نہیں کیا، بلکہ سب کے نظریات وخیالات اور مؤقفات کو بڑی ہی شائستگی سے قلم بند کیا گیا ہے۔

*:ان شاء اللہ یہ انسائیکلوپیڈیا پچاس (50) جلدوں پر مشتمل ہو گا۔ اور منتظرینِ امام مہدی علیہ السلام کے لیے مشعل راہ سنگ میل ثابت ہو گا۔

مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ ☆

☆ •ڈائریکٹر: دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی

•فاضل علوم شرعیہ: دارالعلوم نعیمیہ، کراچی

•ایم،اے اسلامک کلچر اینڈ عربک سندھ یونیورسٹی، (جامشورو)، سندھ

•انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

فہرست مخطوطات ومطبوعات امام مہدی علیہ السلام (اہل سنت)

تحقیق: مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ

فہرست مخطوطات ومطبوعات امام مہدی (اہل سنت):

اب تک کی ہماری تحقیق کے مطابق اہل سنت علماء ومشائخ طریقت نے امام مہدی و مناقب اہل بیت پر کم وبیش (300) سے زائد کتب تصنیف فرمائیں ہیں، جس کی ہم نے ترتیب زمانی کے مطابق فہرست تیار کی ہے جو کہ درج ذیل ہے:

رقم	اسم الکتاب	المؤلف
1	الجامع : باب المهدی (فی:المصنف)	معمر بن أبی عمرو راشد الازدی،(م:153ھ)
2	مسند الحمیدی	ابو بکر عبد اللّٰه بن الزبیر القرشی الاسدی الحمیدی المکی،(م: 219ھ)
3	کتاب الفتن	ابوعبد اللّٰه نعیم بن حماد الخزاعی المروزی ،(م:228ھ)
4	کتاب الفتن (فی:المصنف)	ابو بکر بن ابی شیبة عبد اللّٰه بن محمد العبسی،(م:235ھ)
5	احادیث المهدی (مسند الامام احمد بن حنبل)	ابو عبد اللّٰه احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی،(م: 241ھ)
6	اخبار المهدی ویسمیه المسند	عباد بن یعقوب الرواجنی العصفوری الاسدی،(م:250ھ)
7	صحیح البخاری	محمد بن اسماعیل ابو عبداللّٰه البخاری الجعفی،(م :256ھ)
8	التاریخ الکبیر	محمد بن اسماعیل ابو عبداللّٰه البخاری الجعفی،(م :256ھ)
9	المسند الصحیح	مسلم بن الحجاج ابو الحسن القشیری النیسابوری، (م:261ھ)
10	باب خروج المهدی (فی:سنن ابن ماجه)	أبو عبد اللّٰه محمد بن یزید القزوینی،(م:273ھ)
1	کتاب المهدی (فی:سنن بی داود)	أبو داود سلیمان بن الشعث الازدی، (م:275ھ)
2	تحقیق کتب الفتن و المهدی والملاحم فی سنن ابی داود	مهدی عبد الرازق شاهین،رسال ماجستیر،جامع صدام،العراق

• جامعہ رکن الاسلام مجددیہ، حیدرآباد، سندھ

3	كتاب صاحب الزمان	ابـو الـعنبس محمد بن اسحاق بن ابى العنبس صيمرى،(م:275ه)
4	بـــاب مـــاجـــاء فـــى الـمهـدى (فى:جامع الترمذى)	ابـو عيســى مـحــمــد بــن عيسى الترمذى،(م:279ه)
5	جـمـع الاحـاديـث الـواردة فـى الـمهدى(المعروف بتاريخ ابن ابى خيثمة)	ابـى بـكـر بـن ابـى خيـثـمة الـنسـائـى ،(م:279ه)
6	بـغية البـاحــث عـن زوائد مسند الحارث	ابـو مـحمد الحارث بن محمد التميمى (م:282ه)
7	مسـند البزار المنشور باسم البحر الزخار	ابـو بـكـر احـمـد بـن عـمرو المعروف بالبزاز (م: 292ه
8	الـمـجتبـى مـن السنن =السـنن الصغرى	ابـو عبـد الـرحـمـن احـمد بن شعيب الخراساني، النسائى،(م: 303ه)
9	مسند الرويانى	ابـو بـكـر مـحـمد بن هارون الرويانى، (م:307ه)
20	مسند ابى يعلى	ابـو يـعـلـى احـمـد بـن عـلى التميمى، الموصلى،(م:307ه)
1	تهذيب الآثار (الجز المفقود)	ابـوجـعـفرمـحمد بن جريرالطبرى،(م: 310ه)
2	صحيح ابن خزيمة	ابـو بـكـر مـحمد بن سحاق بن خز يمة النيسابورى ،(م:311ه)
3	الـمسـنـد الـصحيح المخرج عل صحِيح مسلم	ابــوعــوانة يـعــقــوب بــن سحــاق الاسفراييني،(م: 316ه)

4	كتاب الملاحم (جز فی ما ورد فی المهدی)	ابو الحسن احمد بن جعفر المعروف بابن المناوی،(م:336ھ)
5	احادیث المهدی	محمد المدعو بعبد الروف المناوی،(م:336ھ)
6	البد والتاریخ	المطهر بن طاهر المقدسی،(م:355ھ)
7	الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان	ابو حاتم محمد بن حبان البستی،(م:354ھ)
8	المعجم لابن المقری	ابو بکر محمد بن براهیم الاصبهانی المعروف بابن المقری،(م:381ھ)
9	الثانی من الافراد	ابو الحسن علی بن عمر البغدادی الدارقطنی،(م:385ھ)
30	باب فی المهدی(فی:معالم السنن شرح سنن بی داود)	ابو سلیمان احمد بن محمد البستی المعروف بالخطابی،(م:388ھ)
1	المعجم الکبیر	سلیمان بن احمد اللخمی الشامی، بو القاسم الطبرانی،(م:360ھ)
2	خلاصة الاربعین حدیثا فی الامام المهدی	ابو نعیم احمد بن عبد اللّٰه الاصفهانی،(م:430ھ)
3	ذکر المهدی ونعوته و حقیقه مخرجه وثبوته	ابو نعیم احمد بن عبد اللّٰه الاصفهانی،(م:430ھ)
4	صفة المهدی	ابو نعیم احمد بن عبد اللّٰه الاصفهانی،(م:430ھ)
5	کتاب المهدی	ابو نعیم احمد بن عبد اللّٰه الاصفهانی،(م:430ھ)

6	مناقب المهدی	ابـو نـعـيـم احـمـد بـن عبـد اللّٰـه الاصفهانی،(م:430ھ)
7	الـفتـن (السـنـن الـوارد فـی الفتن غوائلها و الساعة و اشراطها)	ابـو عـمـروعثـمـان بـن سـعيـد الدانی،(م:444ھ)
8	المستدرک علی الصحیحین	ابـو عبد اللّٰه الحاكم محمد بن عبد اللّٰه النيسابوری ،(م:405ھ)
9	البعث و النشور	ابـو بـكر احمد بن الحسين الخراسانی البيهقی،(م:458ھ)
40	اثبات عذاب القبر	ابـو بـكر احمد بن الحسين الخراسانی البيهقی،(م:458ھ)
1	دلائـل الـنبـوـة ومعـرفة احـوال صاحب الشريعة	ابـو بـكر احمد بن الحسين الخراسانی البيهقی،(م:458ھ)
2	فـردوس الاخبار (الفردوس بمثور الخطاب)	ابـو شجاع شيرويه بن شهردار الديلمی الهمذانی ،(م:509ھ)
3	بـاب ا شـراط الساعة (فی: كتاب مصابيح السنة)	مـحيی السـنة ابـو مـحـمدالحسين بن مسعودالبغوی الشافعی،(م:516ھ)
4	الاربعون حديثا فی المهدی	صـدر الـحـفـاظ ابی العلاء الحسن بن احمد الهمدانی،(م:٥٦٩ھ)
5	مسألة السر فی عور الدجال	ابـو القاسم عبد الرحمن بن عبد اللّٰه بن احمد السهيلی،(م:581ھ)
6	اشراط الساعة (اخبار الدجال)	ابـی محمد عبدالغنی بن عبدالواحد بن سرور المقدسی، (م:600ھ)

7	فــی الــمسیــح الـمهـدی(جـامـع الاصول من احادیث الرسول)	ابـو السـعادات المبارک بن محمد بن الجزری ابن الاثیر،(م:606ه)
8	قصیدة فی المهدی	الـصـوفی المشتهربالشیخ الاکبرمحیی الدین ابن عربی الحاتمی،(م:638ه)
9	رسالة فی المهدی	الصوفی ابن عربی،(مرز الملک فیصل لـــلبـــحـــوث والـــدراســـات الاسلامی،الریاض)
50	فـــی مـعـــرفة مـنـــزل الـمهـدی الظاهر(فی:الفتوحات المکیه)	الـصـوفی المشتهربالشیخ الاکبرمحیی الدین ابن عربی الحاتمی،(م:638ه)
1	الـوعاء المختوم فی السر المکتوم فی اخبار المهدی	الـصـوفی المشتهربالشیخ الاکبرمحیی الدین ابن عربی الحاتمی،(م:638ه)
2	عـنـقـاء مـغـرب فـی معـرفة ختم الاولیاء وشمس المغرب	الـصـوفی المشتهربالشیخ الاکبرمحیی الدین ابن عربی الحاتمی،(م:638ه)
3	احوال صاحب الزمان	شیــخ ســعــد الــدیــن مــحــمــدبـن المویدحمویة،(م:650ه)
4	فـی ابـی الـقاسم المهدی(مطالب السول فی مناقب آل الرسول)	شیـخ کـمـال الـدیـن مـحمد بن طلحة الشافعی،(م:652ه)
5	فـصل فی ذر الحجة المهدی(فی: تذکرة الخواص)	سبط ابن الجوزی،(م:654ه)
6	البیان فی اخبار صاحب الزمان	ابـی عبد اللّٰه محمد بن یوسف الکنجی الشافعی،(م:658ه)
7	کتـاب المهدی(فی: مختصر سنن بی داود)	الـحــافـظ عبـد الـعـظیم بن عبد القوی المنذری،(م: 656ه)

8	عقود الدرر في شأن المهدى المنتظر	يوسف بن يحى بن على المقدسى السلمى الشافعي،(م:658ھ)
9	تأليف في المهدى	شيخ ابى العلاء ادريس بن محمد العراقى الحسينى المغربى،(م:658ھ)
60	باب في الخليفةالكائن في آخر الزمان(في:التذكرة)	ابو عبد اللّٰه محمد بن احمد الانصارى القرطبى،(م:671ھ)
1	محمدبن الحسن العسكرى ...بو القاسم المنتظر(في:وقيات العيان)	ابو العباس شمس الدين احمد بن محمد ابن خكلان،(م:681ھ)
2	عقد الدرر في اخبار المهدى المنتظر	لبدر الدين يوسف بن يحى الشافعي،(م:685ھ)
3	ذخائر العقبى في مناقب ذو القربى	محب الدين احمد بن عبداللّٰه الطبرى،(م:694ھ)
4	منهاج السنة النبوى في نقض كلام الشيع القدرية	تقى الدين ابو العباس احمد بن عبد الحليم ابن تيمية،(م:728ھ)
5	فرائد السمطين	المحدث الكبير ابراهيم بن محمد الجوينى الخراسانى،(م:732ھ)
6	باب اشراط الساعة (في: مشكاة المصابيح)	الشيخ ولى الدين محمد بن عبداللّٰه الخطيب العمرى التبريزى،(م:741ھ)
7	الروع الاوجال في نبا المسيح والدجال	شمس الدين ابى عبداللّٰه محمد بن احمد الحافظ الذهبى،(م:748ھ)
8	المهدى(المنار المنيف في الصحيح والضعيف)	محمد بن ابى بكر ابن قيم الجوزى،(م:751ھ)

9	الاحـاديـث القـاضيـه بخـروج المهدى	مـحـمـد بـن اسـمـاعيـل اميراليمانى،(م:751ه)
70	كتاب فى اخبار المهدى	شيـخ بـدر الـديـن الـحسـن بـن محمد الحنبلى ،(م:772ه)
1	جـز فـى ذكـرالمهدى(النهاية فتن واحوال آخرالزمان)	حـافـظ عـمـاد الـديـن ابـن كثيـر الدمشقى،(م:774ه)
2	شرح المقاصد	مسـعـود بن عمر،سعد الدين التفتازانى الشافعى،(م:793ه)
3	بـاب مـاجـاء فـى المهدى(فى:مجمع الزوائد)	ابـو الـحسن نورالدين على بن ابى بكر الهيثمى،(م:807ه)
4	فـصـل فى أمرالفاطمى وما يذهب الناس اليه فى شنه	مـؤرخ عبـدالـرحـمـن بـن خلدون،(م:808ه)
5	طرق احاديث بالمهدى	حـافـظ ولـى الـديـن أبـى زرعة العراقى،(م:826ه)
6	خريدةالعجائب وفريدةالغرائب	سـراج الـديـن أبـوحـفـص عـمـر بـن المظفر،البكرى ،(م:852ه)
7	فـى ذكـرأبـى الـقـاسـم محمد الـحجة... الخالص(فى: الفصول المهم)	عـلـى بـن مـحـمـد الـمـالـكى ابـن صبا غ،(م:855ه)
8	الـقـنـاعة فيـما تحسن الاحاطة به من اشراط الساعة	ابـوالـخيـر مـحـمـد بـن عبـدالـرحمٰن سخاوى،(م:902ه)
9	العرف الوردى فى أخبارالمهدى	عبـد الـرحـمن بن أبى بكر،جلال الدين السيوطى،(م:911ه)

80	البـــرهـــان فـي عـلامـات مهـدی آخرالزمان	عبـد الـرحـمن بن أبی بكر،جلال الدين السيوطی،(م:911ه)
1	رسالة فی علامات المهدی	عبـد الـرحـمن بن أبی بكر،جلال الدين السيوطی،(م:911ه)
2	رسـالة الـكشف فـی بيـان خروج المهدی	عبـد الـرحـمن بن أبی بكر،جلال الدين السيوطی،(م:911ه)
3	نزول عيسیٰ بن مريم آخر الزمان	عبـد الـرحـمن بن أبی بكر،جلال الدين السيوطی،(م:911ه)
4	نبذة من أخبار المهدی وفضائله	عبـد الـرحـمن بن أبی بكر،جلال الدين السيوطی،(م:911ه)
5	تـعـريف الـفـئة بـاجوبة الاسئلة المائة	عبـد الـرحـمن بن أبی بكر،جلال الدين السيوطی،(م:911ه)
6	الـكشف فـی مـجـاوزة هذ الامة الالف	عبـد الـرحـمن بن أبی بكر،جلال الدين السيوطی،(م:911ه)
7	رســالة فــی مـجــی الـمهدی من الغرب	عبـد الـرحـمن بن أبی بكر،جلال الدين السيوطی،(م:911ه)
8	تلخيص البيان فی علامات مهدی آخرالزمان	أحـمـد بـن سـليـمان الحنفی المعروف بابن كمال باشا،(م:940ه)
9	المهدی الی ماورد فی المهدی	شـمـس الـديـن ابـن طـولون الدمشقی الحنفی،(م:953ه)
90	بيــــان جـــميــع اشــــراط الساعة(اليواقيت والجواهر)	علامه عبدالوهاب الشعرانی،(م:973ه)

1	القصدالمختصرفى علامات المهدى المنتظر	فقيه ابن حجرالهيثمى الشافعى المكى،(م:973ه)
2	فى ذكرالمهدى وبعض علامات الساعة(الفتاوى حديثه)	فقيه ابن حجرالهيثمى الشافعى المكى،(م:973ه)
3	المهدى(فى:الصواعق المحرقه)	فقيه ابن حجرالهيثمى الشافعى المكى،(م:973ه)
4	القول المختصر فى علامات المهدى المنتظر	فقيه ابن حجرالهيثمى الشافعى المكى،(م:973ه)
5	عقدالجواهروالدررفى علامات ظهورالمهدى المنتظر	فقيه ابن حجرالهيثمى الشافعى المكى،(م:973ه)
6	حاشية على القول المختصرفى علامات المهدى المنتظر	فقيه ابن حجرالهيثمى الشافعى المكى،(م:973ه)
7	علامات المهدى المنتظر	فقيه ابن حجرالهيثمى الشافعى المكى،(م:973ه)
8	رسالة المهدى المنتظر	فقيه ابن حجرالهيثمى الشافعى المكى،(م:973ه)
9	حاشية على القول المختصرفى علامات المهدى المنتظر	رضى الدين بن عبد الرحمن الهيثمى الشافعى،(م:1071ه)
100	الرد على من حكم وقضى بأن المهدى الموعودجاومضى	شيخ العلامة على بن حسام الدين المتقى الهندى،(م:975ه)
1	احوال مهدى آخر الزمان(عربى)	شيخ العلامة على بن حسام الدين المتقى الهندى،(م:975ه)

2	احـــوال مهـــدى آخـــر الزمان(فارسى)	شيخ العلامة علـى بن حسام الدين المتقى الهندى،(م:975ه)
3	البرهان فى علامات مهدى آخر الزمان	شيخ العلامة علـى بن حسام الدين المتقى الهندى،(م:975ه)
4	تلخيص البيان فى أخبار مهدى الزمان	شيخ العلامة علـى بن حسام الدين المتقى الهندى،(م:975ه)
5	تلخيص البيان فى علامات مهدى الزمان	شيخ العلامة علـى بن حسام الدين المتقى الهندى،(م:975ه)
6	خروج المهدى(كنز العمال)	شيخ العلامة علـى بن حسام الدين المتقى الهندى،(م:975ه)
7	النجم الثاقب فى بيان المهدى من اولاد على بن ابى طالب	شمس الدين محمد بن محمد خلوتى شافعي،(م: 1001ه)
8	رسالة فى الامام المهدى	شيخ العلامة على بن سلطان القارى الحنفى،(م:1014ه)
9	الردعلى من حكم وقضٰى بأن المهدى الموعودجا ومضى	شيخ العلامة على بن سلطان القارى الحنفى،(م:1014ه)
110	المشرب الوردى فى مذهب المهدى	شيخ العلامة على بن سلطان القارى الحنفى،(م:1014ه)
1	رسالة مهدى آل رسول	شيخ العلامة على بن سلطان القارى الحنفى،(م:1014ه)
2	التبيان فى بيان ليلة النصف من شعبان وليلة القدرمن رمضان	شيخ العلامة على بن سلطان القارى الحنفى،(م:1014ه)

3	المهدی الموعود فی آخر الزمان	شیخ العلامة علی بن سلطان القاری الحنفی،(م:1014ھ)
4	فصل فی خروج المهدی وتواریخ آخر الزمان	شیخ العلامة علی بن سلطان القاری الحنفی،(م:1014ھ)
5	مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح	شیخ العلامة علی بن سلطان القاری الحنفی،(م:1014ھ)
6	اخبار الدول وآثار الاول	ابو العباس احزد بن یوسف القرمانی الدمشقی،(م:1019ھ)
7	فرائدفوائدالفکرفی الامام المهدی المنتظر	مرعی بن یوسف المقدسی الحنبلی،(م:1022ھ)
8	ارشاد ذوی الافهام لنزول عیسی علیه السلام	مرعی بن یوسف المقدسی الحنبلی،(م:1022ھ)
9	فیض القدیر شرح الجامع الصغیر	زین الدین محمد المدعو بعبد الروف المناوی،(م:1031ھ)
120	مرآة الفکر فی المهدی المنتظر	شیخ مرعی بن یوسف الکرمی المقدسی الحنبلی،(م:1033ھ)
1	تنبیه الوسنان الی أخبارمهدی آخر الزمان	شرف الدین أوشهاب الدین أحمد بن علی البونی المالکی،(م:1037ھ)
2	الفواصم عن الفتن القواصم	ابو الفرج علی بن ابراهیم الحلبی،(م:1044ھ)
3	الاشاعة أشراط الساعة	محمد بن رسول البرزنجی المدنی ،(م:1076ھ)

4	النوافح القربية الكاشفة عن خصائص الذات المهدية	قطب البكرى،قطب الدين مصطفى بن كمال الدين الصوفى،(م: 1162ه)
5	الهداية الندية للامة المحمدية فى فضل الذات المهدية	قطب البكرى،قطب الدين مصطفى بن كمال الدين الصوفى،(م:1162ه)
6	الا تحاف بحب الاشراف	الفقيه عبد اللّٰه بن محمد شبراوى ،(م:1171ه)
7	فتح المنان شرح الفوز والامان فى مدح صاحب الزمان	احمد بن على بن عمر بن صالح عدوى مشهور به منينى،(م:1173ه)
8	روض وردى فى أخبار المهدى	جعفر بن حسن بن عبدالكريم البرزنجى،(م:1187ه)
9	جواب عن سؤال فى المهدى	علامة محمد بن اسماعيل الأمير الصنعاني اليماني،(م:1182ه)
130	محمد المهدى والمسيح(كتاب لوائح الأنوار البهية)	محمد بن أحمد السفارينى الأثرى الحنبلى،(م: 1188ه)
1	العرف الوردى فى دلائل المهدى	وجيه الدين أبى الفضل عبدالرحمن بن مصطفى،(م:1192ه)
2	مهدى آخر الزمان(اسعاف الراغبين)	محمد بن على الصبان،(م: 1206ه)
3	أشراط الساعة وخروج المهدى	على بن محمد الميلى الجمالى المغربى المالكى،(م:1248ه)
4	التوضيح فى تواترماجا فى المنتظروالدجال والمسيح	علامة محمد بن على الشوكانى اليمانى،(م:1250ه)

5	فـصـل فـي ذكـر منـاقـب محمد(نورالأبصار)	مؤمن بن حسن الشبلنجي،(م:1290ه)
6	الهدية المهدية	ابـو الـرجـامـحـمدزمان بن محمد اكبر الشاهجهانبوري،(م:1293ه)
7	ينابيع المودة لذوى القربٰى	مـفتي اعظم استبول سليمان بن ابراهيم حنفي قندوزي،(م:1294ه)
8	مشرق الاكون	مـفتي اعظم استبول سليمان بن ابراهيم حنفي قندوزي،(م:1294ه)
9	مشارق الانوار	الشـخ حسـن الـعدوى الـحـمـزاوى المصرى،(م:1303ه)
140	الـدر الـمنضود في ذكرالمهدى الموعود	عـلامة صـديق حسـن خـان الـقنوجى الهندى،(م:1307ه)
1	الاذاعة لـمـا كـان ومـا يكون بين يدى الساعة	عـلامة صـديق حسـن خـان الـقنوجى الهندى،(م:1307ه)
2	الـعـطـرالـوردى فـي شرح القطر المشهدى في اوصاف المهدى	مـحـمـد البـلبيسـى بـن مـحـمد احمد الحسيني الشافعي،(م:1308ه)
3	العطر الوردى	هو شرح علي المنظومة السابقة
4	الـقـطـر الشهـدى فـي أوصـاف المهدى	شهـاب الدين احمد بن احمد الحلوانى المصرى،(م:1308ه)
5	غـالية الـمواعظ ومصباح المتعظ وقبس الواعظ	خيـر الـديـن،نـعـمـان آلـوسـى الحنفي،(م:1317ه)
6	كتـاب الـمهـدى(عـون الـمعبود شرح سنن بى داود)	مـحـمدأشرف بن أمير،أبوعبدالرحمٰن، الصديقي،العظيم آبادى،(م:1329ه)

7	احـــاديـــث خـــروج الـمهـدى الموعود المنتظر الفاطمی	مـحـمـد بـن جـعفر بن ادريس الكتانی الحسنی الفاسی المالكی،(م:1345ه)
8	نظم المتناثر فی الحديث المتواتر	مـحـمـد بـن جـعفر بن ادريس الكتانی الحسنی الفاسی المالكی،(م:1345ه)
9	بـاب مـاجـا فـی المهدی(تحفة الأحوذی بشرح جامع الترمذی)	أبـوالـعـلاء محمد عبد الرحمن بن عبد الرحيم المباركفوری،(م:1353ه)
150	التـصـريـح بـمـا تـواتر فی نزول المسيح	مـــحـــمـــد أنـــورشــــاه الكشميری،(م:1353ه)
1	الجواب المقنع المحرر(لردعلی متن طغی...والمهدی المنتظر)	شيـخ مـحـمـد حبيـب اللّٰـه الشنقيطی جكنی،(م:1363ه)
2	اصح ماورد فی المهدی وعيسی	شيـخ مـحـمـد حبيـب اللّٰـه الشنقيطی جكنی،(م:1363ه)
3	فـی الـخـلـيفة الـمهدی(التـأريخ الـجـامـع لاصـول فـی أحـاديـث الرسول)	منصور علی ناصف،(م:1371ه)
4	مـخـتـصـر الأخـبـار المشـاعة فی أشراط الساعة وأخبارالمهدی	شيـخ عبـدالـلّٰــه بـن سـليـمـان المشعل،(م:1376ه)
5	مـجـمـوع الأخـبـارآخـرالـزمـان وأشراط الساعة	شيـخ عبـدالـلّٰــه بـن سـليـمـان المشعل،(م:1376ه)
6	نظرة فی أحاديث المهدی	شيـخ الازهـر مـحـمـد الـخضر حسين المصری،(م:1377ه)
7	ابرازالوهم المكنون من كلام ابن خلدون	أبـی الفيض أحمد بن محمدبن الصديق الغماری،(م:1380ه)

8	ابراز الوهم من كلام ابن حزم	أبـي الـفيض أحمدبن محمدبن الصديق الغماری ،(م:1380ه)
9	تـحـديـق النظرفی أخبار المهدی المنتظر	مـحـمـد بـن عبـدالـعـزيـز بـن مـانـع النجدی،(م:1385ه)
160	البينات	أبو الاعلیٰ مودودی،(م:1400ه)
1	اقـامة البـرهـان على نزول عيسی فی آخرالزمان	أبـی الـفـضـل عبـد الـلّٰـه بن محمد بن الصديق الغماری المغربی،(م:1413ه)
2	المهدی المنتظر	أبـی الـفـضـل عبـد الـلّٰـه بن محمد بن الصديق الغماری المغربی،(م:1413ه)
3	عـقـيـدة أهـل السـلام فـی نـزول عيسیٰ عليه السلام	أبـی الـفـضـل عبـد الـلّٰـه بن محمد بن الصديق الغماری المغربی،(م:1413ه)
4	تـعـليـق على معاضرة(عقيدة أهل السنة والأثرفی المهدی المنتظر)	شيخ عبدالعزيز بن عبداللّٰه بن باز(مفتی اعظم سعودی عرب)،(م:....ه)
5	ارشـادالـمتهـدی فـی نـقل بعض الاحـاديـث والآثارالواردةفی شان الامام المهدی	مـحـمـد عـلـی حسيـن البكـری المدنی،(م:......ه)
6	الاحتـجـا ج بـالأثـرعـلی من أنكر المهدی المنتظر	الـفـقيـر حـمـود بـن عبد اللّٰه بن حمود التريجری،(م:1413ه)
7	اقـامةالبـرهـان فـی الـردعـلی من أنـكـرخـروج الـمهدی والدجـال ونزول المسيح آخرالزمان	الـفـقيـر حـمـود بـن عبد اللّٰه بن حمود التريجری،(م:1413ه)
8	الـمهـدی والـمهـدوية نـظـرة فی تاريخ العرب السياسی	عبد الرزاق الجصان،(م:1895ه)

9	حول المهدى	شيخ ناصر الدين البانى،(م1420ه)
170	بـاب مـاجـا فـى المهدى(صحيح موارد الظمآن الى زوائد)	أبـوعبـد الـرحمن محمدناصرالدين بن الحاج الأشقودرى،(م: 1420ه)
1	تنبيه الغافلين	مـحـمـد تـقـى بـن حسين على الهروى الاصفهانى
2	الـخـطـات الـصـحيـح فى تحقيق المهدى والمسيح	علامه اشرف على تهانوى
3	دليـل الـعـرفـان فـى تحقيق وجود امـام الـزمـان والـرد على(تشحيذ الذهان)والفرق القاديانى	أحمد على الواعظ الآمرتسرى الهندى
4	دليــل الــمـؤلـفـات حـول الامـام المهدى	ناجى النجار
5	رسالة فى تحقيق ظهور المهدى	أحمد بن عبد اللطيف البربير الدمياطى
6	عـلامــات قيــام الســاعة الصغرى والكبرى	يوسف بن سماعيل النبهانى
7	رسالة فى المهدى المنتظر	سـعـد الدين محمد بن المؤيد الحموى الجوينى
8	مشاهد الآيات فى أشراط الساعة وظهور العلامات	سـعـد الدين محمد بن المؤيد الحموى الجوينى
9	رسالة فى المهدى المنتظر	عبـد الـحق بـن سيف الـديـن الدهلوى البخارى
180	المهدى المنتظر	خير الدين الزركلى

1	بناء الدجال	الحافظ الذهبی شمس الدین محمد بن أحمد
2	العین والعیان عن وقعات آخرالزمان	محمود بن محمد غزنوی
3	احوال آئمة اثناء عشر	شیخ عبدالحق محدث دهلوی،(م:......٥)
4	مواهب سید البشر فی الآئمة اثناء عشر	مخدوم محمد معین الدین تهتهوی
5	فصل الخطاب	خواجه محمد پارسا
6	عقد الدرر فی تحقیق القول بالمهدی المنتظر	احمد بن زینی دحلان
7	عقیدة الاسلام فی رفع سیدنا عیسی ونزوله فی آخرالزمان	محمد ضیاء الدین کردی
8	رسالة فی المهدی	جعفر بن حسن البرزنجي المدنی
9	احادیث سید المرسلین عن حوادث القرن العشرین	عبدالعزیز عزالدین سیروان
180	احادیث و کلمات حول الامام المنتظر	سید عبداللّٰه غرفی
1	نظریة الامامه لدیٰ الشیعة الاثنیٰ عشریة	دکتور احمد محمود صبحی
2	عقیدة المسیح الدجال فی الادیان	سعید ایوب

3	الامامة واهل البيت	دكتورمحمدبيومي مهران المصرى
4	لامهـدى ينتـظر بـعـد الـرسـول خيرالبشر	شيخ عبد الله بن زيد آل محمود
5	الامـام الـمهـدى فـى الـمصـادر العربى	دكتورعبدالجبار الرفاعى
6	سيـد البشـر يتحدث عن المهدى المنتظر	حامد محمود محمد ليمود
7	الـقـول الـفـصـل فـى الـمهـدى المنتظر	عبد الله حجاج
8	المهدى المنتظر	ابراهيم مشوخي
9	المهدى حقيقة لا خرافة	محمد بن احمد بن اسماعيل المقدم
190	الـمهـدى الـمـنـتـظر بين الحقيقة والخرافة	عبد القادر أحمد عطا
1	المهدى المنتظر في الميزان	عبد المعطى عبد المقصود
2	عـمـر أمة الاسـلام،وقـرب ظهورالمهدى عليه السلام	جمال الدين أمين محمد
3	حقيقة الخبرعن المهدى المنتظر من الكتاب السنة	صلاح الدين عبدالحميد هادى
4	المهدى وأشراط الساعة	شيخ محمد على الصابونى
5	من هو المهدى المنتظر؟	محمد نور مربو بنجر المكى

6	الأحــاديــث الـواردةفى شـأن الــمهــدى فــى ميــزان الـجـرح والتعديل	شيــخ عبـد الـعـليـم بـن عبـد الـعـظيـم البستوى
7	ثـلاثة يـنتـظـرهـم الـعالم:الدجال والمسيح والمهدى	عبد اللطيف عاشور
8	المهدى المنتظر ومن ينتظرونه	عبد الكريم الخطيب
9	الـمهـدى الـمـنتـظـربيـن العقيدة الدينية والمضمون السياسى	محمد فريد حجاب
200	الـمهـدى فى الاسـلام مـند أقدم العصورالى اليوم	سعد محمد حسن
1	المهدى والمهدوية	بدار المعارف بالقاهر طبع: 1951م
2	الـرد عـلـى من كذب بالأحاديث الصحيحة الواردة فى المهدى	شيخ عبد المحسن بن حمد العباد
3	عــقيــد أهــل السـنة والأثـر فـى المهدى المنتظر	شيخ عبد المحسن بن حمد العباد
4	مـعــاضـرـةحـول الامـام المهدى والتعليق عليها	شيخ عبد المحسن بن حمد العباد
5	المهدى المنتظر	شيخ عبد المحسن بن حمد العباد
6	الاحــاديــث الـوارد فـى بشــان الدجال فى مسند أحمد	احمد بن عيسى بن هادى عسر
7	النظم الواضح المبين	شيخ عبدالقادر بن محمد سالم

8	تنوير الرجال فى ظهور المهدى والدجال	رشيد الرشيد
9	علامات الساعة الصغرى و الكبرى	ليلى مبروك
210	نبؤات الرسول ما تحقق منها و ما سيتحقق	محمد ولى الله عبد الرحمن الندوى
1	الصحيح المسند من أحاديث الفتن والملاحم وأشراط الساعة	مصطفىٰ العدوى
2	الضعيف والموضوع من أحاديث الفتن والملاحم وأشراط الساعة	مبارك البراك
3	مطابقة المخترعات العصرية لما أخبر به سيد البرية	أبو الفضل الغمارى
4	المهدى المنتظر	أبو الفضل الغمارى
5	الخيوط الخفية بين المسيح الدجال ومثلث برموداوالأطباق الطائرة	محمد عيسىٰ داؤد
6	ما قبل الدمار ....المسيح الدجال على الأبواب	محمد عيسىٰ داؤد
7	المهدى المنتظر على الأبواب	محمد عيسىٰ داؤد
8	صدام النبؤات	محمد عيسىٰ داؤد
9	المسيح الدجال يغزو العالم من مثلث برمودا	محمد عيسىٰ داؤد
220	المفاجأة	محمد عيسىٰ داؤد

1	المسيح المنتظر و نهاية العالم	عبد الوهاب عبد السلام
2	الـعـقـلانيـون ومشـكـلتهـم مـع أحاديث الفتن	مبارک البراک
3	المهدى المنتظر وأدعياء المهدى	محمد بيومى
4	هل الدجال يحكم العالم	أبو الفداء محمد عزت محمد عارف
5	الخطر المحدق من نحو المشرق	يوسف صبرى
6	يأجوج و مأجوج قادمون	هشام كمال
7	اقترب خروج المسيح الدجال	هشام كمال
8	عصر المسيح الدجال	هشام كمال
9	أشراط الساعة و أسرارها	محمد سلامة جبر
230	أحوال الآخر و أهوالها	محمد سلامة جبر
1	قـصة الـمسيـح الـدجـال و نزول عيسى و قتله اياه	محمد ناصر الألبانى
2	مـوسـوعة أشـراط الساعة،الجزء السابع: أحداث ما قبل المهدى	فاروق الدسوقى
3	أشراط الساعة	يوسف الوابل
4	صـحيـح أشراط الســاعة و وصف ليوم البعث و أهوال القيامة	مصطفى أبوالنصر الشلبى
5	الـحيـاـة البرزخية من الموت الى البعث	محمد عبد الظاهر خليفة
6	يـأجـوج و مـأجـوج فتنة الماضى والحاضر و المستقبل	الشفيع الماحى أحمد

7	الـمهدى المنتظر فى روايات أهل السنة والشيعة الامامية	عداب محمود الحمش
8	البحور الزاخرة فى علوم الآخرة	أحمد محمد السفارينى
9	اتحاف الجماعة بماجاء فى الفتن والملاحم وأشراط الساعة	حمود التويجرى
240	نبؤات نهاية العالم	صبرى أحمد موسى
1	نـظـرـة عـابرة فى مزاعم من ينكر نزول عيسى قبل الآخرة	الكوثرى
2	كشف الـصـلـصـلة عن وصف الزلزلة، السيوطى	تحقيق : محمد كمال
3	البدور السافرة فى أحوال الآخرة، السيوطى	تحقيق : محمد حسن اسماعيل
4	شـرح الـصـدور بشـرح حـال الموتى والقبور، السيوطى	(محل نظر)
5	اللقطات فى بعض ما ظهر للساعة من علامات	أبو بكر الجزائرى
6	الأحـاديـث الـنبـوية الشـريفة فى أعاجيب المخترعات الحديثة	أبو بكر الجزائرى
7	يـقـظة أولـى الاعتبـار مما ورد فى ذكر النار وأصحاب النار	محمد صديق حسن
8	بيان أحوال الناس يوم القيامة	العز بن عبد السلام

9	التخويف من الناروالتعريف بحال أهل البوار	ابن رجب الحنبلى
250	المسيح الدجال حقيقة لا خيال	عبد اللطيف عاشور
1	الموت وأحوال القيامة، أبوحامد الغزالى	تحقيق: عبد الحى الفرماوى
2	عذاب القبر فى الميزان	عكاشة عبد المنان
3	سلسلة عمر أمة الاسلام وقرب ظهورالمهدى	أمين محمد جمال
4	جامع الأخبار و الأقوال فى المسيح الدجال	محمد عبد الرازق عيدالرعود
5	علامات القيامة الكبرى	عبد اللّٰه حجاج
6	المهدى قيادة و فكر و وعد حق	عبد الرحمن عيسىٰ
7	معركة آخرالزمان	ياسر حسين
8	أهوال القبوروما بعد الموت	على الطنطاوى
9	وصف الجنة و وصف النار	وحيد عبد السلام بالى
260	القيامة رأى العين	محمد الصواف
1	أهوال القيامة	عبد الملك كليب
2	أسرار الساعة	فهد السالم
3	الأيام الأخيرة من عمر الزمن	عدنان طهٰ
4	الدار الآخرة	محمد متولى الشعراوى
5	أشراط الساعة الصغرى و الكبرى	عز الدين الشيخ

6	الطريق الهادى الى حقيقة المهدى	محمد أحمد على
7	أسباب السلامة من أهوال القيامة	طه العفيفى
8	أهوال القبوروأحوال أهلها الى النشور، ابن رجب الحنبلى	تحقيق: محمد السعيد
9	من عاش بعد الموت، ابن أبى الدنيا	تحقيق : على أحمد على
270	أربعة ينتظرهم العالم المهدى،الدجال،المسيح،يأجوج ومأجوج	مجدى الشهاوى
1	علامات الساعة دراسة تحليلية	رفاعي سرور
2	اليوم الأخر فى القرآن و السنة	عبد المحسن بن زين المطيرى
3	المنهج الشرعى فى مواجهة الفتن	مرفت بنت كامل
4	المهدى المنتظر	منصور عبد الحكيم
5	ترقبوا ظهور المسيح الدجال و المهدى	فائق محمد داؤد
6	الفتن	على حنبل بن اسحاق
7	قصة النهاية و علامات الساعة الصغرى و الكبرى	عمارة محمد عمارة
8	أشراط الساعة	عمارة محمد عمارة
9	الأهوال ، ابن أبى الدنيا	تحقيق : مجدى فتحى السيد

280	صفة الجنة و ما أعد الله لأهلها من النعيم ، ابن أبي الدنيا	تحقيق: طارق الطنطاوى
1	صفة النار و ما أعد الله لأهلها من العذاب ، ابن أبي الدنيا	(محل نظر)
2	المرشد المبدى في فساد طعن ابن خلدون في أحاديث المهدى	أبو الفضل الغمارى
3	اليوم الأخر	عبد القادر الرحباوى
4	أشراط الساعة الكبرى و الصغرى	سعود حمد الصقرى،(رسالة ماجستير جامع الامام محمد بن سعود)
5	رفع عيسى عليه السلام و نزوله آخر الزمان	عبد العزيز بن أوراغ، (رسالة ماجستير جامع الامام محمد بن سعود)
6	أحاديث أشراط الساعة الكبرى	محمد بشار محمد،(رسالة دكتوراه، جامعة بغداد)
7	القيامة الصغرى، القيامة الكبرى، الجنة والنار	ثلاث كتب للدكتور عمر سليمان الأشقر
8	احاديث في الفتن والحوادث	محمدبن عبدالوهاب النجدى
9	رساله في أمر المهدى	الحسين بن عبد الله بن الحسن،ابن سينا،(م:428ه)
290	بيان الاشكال فيما حكى عن المهدى من الاقوال	حميدان بن يحى بن حميدان ،القاسمى
1	اخبار الدجال و ابن صياد	مصطفى العدوى
2	مخارج من الفتن	مصطفى العدوى

3	البراهين والادلة الكافية فى القناعة برفع المسيح... الخ	سليمان بن عبدالرحمن حمدان
4	الخبر الصحيح فيما ورد عن السيد المسيح	عبد الله الحسينى
5	الرسالة فى الفتن والملاحم واشراط الساعة	أبى عبيدة ماهر بن صالح
6	علامات قيام الساعة الصغرى والكبرى	يوسف بن اسماعيل النبهانى
7	المسيح الدجال	عبدالعزيز بن سليمان الهبدان
8	نصيحة النبوة فى النجاة من الفتن	محمد عبدالرحمن عوض
9	رسالة	مجهول،(فارسية فى المهدى مرتبه على أربعة ابواب ذكره صاحب كشف الظنون)
300	رسالة فى المهدى	مجهول،(مكتبة أسعد أفندى فى المكتبة السليمانية فى اسلامبول)
1	عقد الدرر فى تحقيق القول بالمهدى المنتظر	مجهول
2	صاحب العصر والزمان(فى الرد عل القاديانى)	مجهول
3	رسالة فى المهدى	مجهول،(مكتبة أمير على منها فى بيروت)

4	رسالة فی المهدی	مـجهـول،(مـكتبة نافذ باشا فی المكتبة السليمانية فی سلامبول)
5	رسالة فی المهدی	مجهول،(مكتبة الحرم المكی فی مكة المكرمة)
6	اخبار المهدی =اخبار القائم	مجهول
7	الاحـاديـث والاثـار الـوارد فـی المهدی	مجهول

یاد رہے کہ ہم نے ماہنامہ بشار،کراچی کے لیے اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ بالا فہرست کومرتب کیا ہے۔اگرکسی مقالہ نگار یا مولف کواس موضوع پرموجود کتب کی تفصیل مطلوب ہوتو وہ ہم سے رابطہ کرسکتا ہے۔

منابع ومراجع:

مذکورہ بالا کتب ومخطوطات مہدویت کوجن لائبریریز (کتب خانوں)اور دیگر وسائل سے حاصل کیا گیا ہے،اُن کے نام درج ذیل ہیں:

مكتبه جامعة الازهر ، مصر	فهـرست وصفی لمخطوطات مكتبة كلية البنات جامع بغداد،عراق
جامع بغداد، بغدار ، عراق	دليـل ملفات الحديث الشريف....، دار ابن حزم، بيروت ، لبنان
جامع صدام، بغدار ، عراق	جـامـع الامـام مـحـمـد بـن سعود، سعودی عرب
مكتبة آية اللّٰه المرعشی النجفی، قم، ايران	مـركـز الـدراسـات الـتـخـصصی فی الامـام الـمهـدی، نجف، عراق، ان لائن

کتابنامه حضرت مهدی، علی اکبر مهدی پور	کتبخانه جامعه علی گڑه ، هند
مؤسوس آئنده روشن، قم ،ایران	کتبخانه خسرو قاسم ، جامعه غره ، هند
مکتب آستان قدس رضوی ، مشهد، ایران	فهرست دکتور عبد الجبار الرفاعی ، بغدار ، عراق
دست نوشته های ایران،حسن مهر آبادی آرانی ،قم ، ایران	موسوعة الامام المهدی، مهدی الفقیه الایمانی
کتب خانه مسجد جمکران،قم ،ایران	جامع المخطوطات الاسلامیه ، ان لائن
کتبخانه الجامعة المصطفیٰ العالمیه،قم ،ایران	فهرس مخطوطات مکتبة مجلس شوری،ایران
مکتبه آثار برصغیر، قم ، ایران	کتبخانه سید زین العابدین شاه راشدی ،کراتشی ، باکستان
فهرست مخطوطات دیر الآبا الکرملیین،بغداد،عراق	مکتبه معرفه اهل بیت ،نواب شاه ،سنده ،باکستان
فهرست المخطوطات العربیة فی خزانة قاسم محمد الرجب،بغداد، عراق	السیر لائبریری ، شهداد کوت، سنده، باکستان
فهرس المخطوطات المصورة فی مکتبة الامام الحکیم،النجف،عراق	کتبخانه رکن الاسلام مجددیه، حیدراباد،سنده، باکستان
دلیل مخطوطات مؤسسة کاشف الغطاء ، نجف اشرف،عراق	دارالعلوم نعیمیه لائبریری، کراتشی، باکستان

فهـرس الـمـخـطـوطـات العـربية فـى مكتبة الأوقاف ،بغداد،عراق	دارالعلم والتحقيق (السير عالمى)، لائبريرى (كتبخانه) باكستان
الـمـخـطـوطـات التـاريـخية في خزانة كتب المتحف العراقى،بغداد،عراق	بيدل لائبريرى،كراتشي ، باكستان
مخطوطات الخزانة الكيلانية ،بغداد،عراق	كتبـخـانـه جامع الكوثر، اسلام اباد، باكستان
كتبـخـانه باب العلم ودارالتحقيق، كراتشي، باكستان	الـجـامـعـه الاسـلامـيـه الـعـالـميـه، لائبريرى ،اسلام اباد، باكستان
مجلس علمى لائبريرى ،كراتشي ، باكستان	كتبـخـانه دارالعلوم نعيميه مجدديه، كراتشي، باكستان
(www.wikipedia.org)، مورخہ:3 جنوری،2013	(www.erfan.ir)، مورخہ:24 ستمبر،2012
(www.saltanat.org)، مورخہ:3نومبر،2012	(www.adnan.ir)، مورخہ:24 ستمبر،2012
(www.mahdawiat.com)، مورخہ:3 جنوری،2013	(www.shiastudies.net)، مورخہ:3 جنوری،2013

............☆☆☆☆☆☆............

اپیل

ہم "موسوعة الامام المهدي" (امام مہدی انسائیکلوپیڈیا) کے تحت آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ اس عظیم علمی، تحقیقی اور تاریخی منصوبہ کی تکمیل کے لیے " دامے، درمے، قدمے " اور سخنے تعاون فرما کر اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ تعاون کے لیے ہمارے UBL اکاونٹ میں عطیات جمع کر کے مندرجہ ذیل پتہ پر رسید کی فوٹو کاپی ارسال فرمائیں اور اپنی بک آڈر کے لیے رابطہ کے لیے۔
موبائل نمبر: 0301-3815991 سے رجوع کریں۔

صدائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لیے

دی اسلامک ریسرچ سینٹر

7/3,4th street, Khyaban-e-Sahr,Phase:6, DHA, Karachi.

Account Title: Muhammad Hashim,UBL Cod:0297,A/C No:

231008952,Khatoon Market,Liyaqat Abad, Karachi.

Email:almufti83@yahoo.com, Mobil:0301-3815991

موسوعة الامام المهدى

صاحب مؤسسة : سيد عامر حسين

حامل المحفة: الادارة التحقيقات الاسلامية، كراتشى، باكستان۔

المحقق: مفتى محمد هاشم

مدير مشروع: الادارة التحقيقات الاسلامية، كراتشى، باكستان۔

في القرن الحادي والعشرين ، مع التقدم في مجال العلوم والتكنولوجيا ، وجعلت وسيلة الاتصال الحديثة الفعالة هذا العالم مثل قرية عالمية.لم يسبق لها مثيل في تاريخ البشرية۔ كما شاعر الشرق ساج الامة الدكتور محمد اقبال قال:

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں

محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

صمت الشفا ما تراه عيون تجعلنى

استغرب التحول ما سيصبح العالم

الراسمالى, ا ستعمارية, قوةالاستغلالية، اوروبا وامريكا, وقوى سيا سية قوية بعد التغيرات السريعة السياسية والجغرافية فى العالم بعد الحرب العالمية الثانية حل واسعة شاسعة امبراطورية المسلمين,الامبراطورية العثمانية، رمز الوحدة والوفاق الاسلامى العالمى وتحريض عدة ثقافية وطائفية الخلافات بين المسلمين مقسمين إلى اكثر من خمسين البلدان الكبيرة والبلدان الصغيرة والدول ما يجعلها غير المستقلة بموجب نظام استعمارى الاستغلالية ولكن هذه القوى بالسكين ثم اوهمهم ثقب في قلب العالم الاسلامى في شكل مهدت اسرائيل دولى الاستعمارى الشيطانية. الفلسفات المدمرة تحت مسلم مثل النظام العالمى الجديد صراع الحضارات دفع مرة اخرى إلى الحصول على موارد الدول الاسلامية تبرر هذا الشر۔ محاولة الذاتية التي تصنع الإرهاب الاستحواذ على افغانستان والعراق وليبيا حاليا تعبئ المنظمة الارهابية مثل داعش للحصول على نفس النتائج المرجوة في ايران وسوريا وباكستان. وقد امعن التاريخ البشرى يكشف ان مفهوم انشاء الحكومة ليست حديثة ولكن اتباع جميع الديانات السماوية وغير الارض دائما لفترة طويلة في انتظار "Salvationist المخلص الروحي" و"الزعيم العالمى ملء العالم السلام والعدالة". على العالم منشئ هذا سيولد أو تنشا لتوحيد دون اى تمييز مثل سلسلة من السبح البشرية باسرها على ا ساس عرقى أو المشتتين اللغات الدينية والسيا سية والاجتماعية والثقافية والجغرافية تحت مبدا "الروحى

وحدانية البشرية".

هـذا المفهوم الخلاص (Saviorship) يعرف بعقيـدة الامـام المهـدى. من الهجرة200 إلى 1400 كبارالعلماء المســلمين من المتقدمين والمتاخرين كتبوا على هذاالعقيدة كتبا مبنى على اقوال النبى ﷺ بلغات مختلفة مثل العربية والفارسية. وتعتبر هذه الكتب مصادر اولية لهذا الموضوع.

العلامات المذكورة في الكتب المذاہب العام وخاصــة في اقوال النبى صــلى الله عليه وســلم تكاد تكتمل الحوادث والاحداث وقعت مع شــعب المدن واضحة على ان وقت ظهور الامام المهدى قريبا و سيظهر. وهذا هو السبب في اننا نفهم الحالة يريد تحديث الإنسانية خا صة المسلمين على كل المعلومات التي اعطيت المتصلةعن الامام المهدى ولهذه المسلمين يصد جميع فوارق العرق والثقافة والجغرافيا والمكتبة الفكرية و تســتعد نفسهــا زميل الامام المهدى على الدجال وجعل العالم مكانا الســلام والعدل فارغة من الاستغلال الطاغوت والقهر.

الادارة التحقيقات الا سلامية, كراتشى, يتخذ مبادرة جمع ونشر جميع الابحاث حول مو ضوع الامام المهدى بعنوان موســوعة الامام المهدى. ان يكتمل هذا العمل في خمســين 50 مجلدا, بايجاز, ســيغطى الكتب (التى تنشر أو مخطوط) في 1200 على اقوال النبى تترجم وتنشر بلغات مختلفة مثل الاوردية السندية والانكليزية والعربية, حتى ظهور ايمان مهدى يسهل. بتواضع منكم جميعا لمساعدتنا باى شكل من الاشكال يمكنك القيام بهذه المهمة من موسوعة الامام المهدى.

الصلاء العام لاحباب النقط

وللمعاونة البنک اکاونت المذكورة ادناه. ارسل نسخة المعاونة إلى عنوان مذكور ادناه.

للحصول على حجز اتصل بنا على مجال:0301- 3815991

دی اسلامک ریسرچ سینٹر الاداراة التحقيقات الاسلامية

Street, Khayabane-e-Sahr, Phase-6, DHA, Karachi ,3/7

Account Title: Muhammad Hashim,

UBL Code:0297,

A/C No : 231008952

Khatoon Market, Liaqatabad, Karachi

Email: almufti83@yahoo.com (البريد الألكتروني)

تحفة رائعة لوعي الإمام مهدي موسوعة الامام المهدى

بعض السمات الرئيسية عن الموسوعة الامام المهدى:

- اول ا ستكشاف العلمية والفكرية باللغة الاردية، جمعنا فيها اراءاہل العلم عن الامام المهدى من مختلف المكاتب الفكري لاديان العالم ۔
- وهذا جهد الكثير بمشورة و تحقيق من العلماءالكباروالمشائخ من اهل السنة والمتخصصين العميقين في العلوم المعاصرة
- والهدف من هذا العمل هو الإجابة على السؤال ما هو المهدوية؟ و ماهى حقيقتها؟ بالإضافة ، لماذا مجيئه مهم جدا ؟
- تفسير ايات القرانية عن المصلح الاعظم، الامام المهدى
- الوضاحة العقلية والافهام المنطقية لاحاديث الواردة عن الامام المهدى مع تحقيق الرواة وتخريج و نقلها فى اللغة الاردوية بشروح۔
- نظرة عامة على التنبؤات والنبوءات المذكورة في أحاديث النبي قبل ظهورالإمام مهدي
- وان اعادة نشر المخطوطات والكتب القديمة على ظهور الامام المهدى مع متطلبات العصر.
- آراء الأديان العالم والمكاتب الفكرية الإسلامية(اهل السنة، اهل التشيع،الديوبندوية، والسلفية) على ظهور الإمام المهدي و نظرية المهدوية
- نظريات وشروحات علماء المسلمين وغير المسلمين بالخصوصيه المستشرقين حول الإمام المهدي
- ازالة الشكوك بالتحقيق الجلى و الاجوبة الفكرية لمنكرين ظهورالامام المهدى
- سيلتقى هذه الموسوعة توقعات اهل العلم و محبي الكتب ، بمثل هذه الرعاية التي لن يتم التشكيك فيها أبدًا لان جنبنا عن موقف غير جاد ، ومع ذلك ، فقد تم ذكر كلية الأفكار بالطريقة الصحيحة
- و بفضل الله سبحانه يشتمل ويتم هذه الموسوعة فى خمسين جلدا ان شاء الله۔

شاهکاری برجسته برگرفته از منطق و حضرت مهدی (عج)

دایره المعارف حضرت مهدیعلیه‌السلام

چند ویژگی مهم این کتاب به شرح ذیل میباشند:

1-این شاید اولین تحقیق علمی و برمبنای منطق به زبان اردو باشد که در آن به مباحثی چون عقائد و نظرات مکاتب مذهبی مختلف که در مورد شناخت ذات حضرت مهدی تحقیقاتی انجام شده می پردازد.

2-تحقیقی برجسته با همکاری با تجربه ترین بزرگان ، علمای برجسته و با مشورت محققین و با تجربه ترین افراد نوشته شده است

3-در آغاز این کتاب این سوال مطرح شده است که اصلاً مهدویت چیست؟ معنای حقیقی مهدویت چیست؟ و همچنین به لزوم ظهور امام زمان اشاره میکند

4-تفسیر و تشریح آیاتی در مورد مصلح برجسته

5-توضیح و تشریح منطقی احادیثی که به لزوم حضور ایشان اشاره میکنند به همراه توضیح و ترجمه اردو محاوره های فوق

6-بررسی احادیث مبارکه که به زمان پیش از ظهور ایشان اشاره میکنند.

7-کتب قدیمی مربوط به ظهور ایشان و چاپ جدید نسخه های خطی قدیمی مطابق با عصر جدید

8-نظریات مکاتب فکری (سنی، شیعه، دیوبندی و...) نسبت به ظهور امام زمان و نظریه مهدویت

9-تشریح و توضیح کامل نظریات محققان و نویسندگان مسلمان و غیر مسلمان در مورد امام زمان

10-جواب های منطقی به شبهات وشکیات انکار کنندگان ظهور امام زمان۔

11-این کتاب چنان دایره المعارفی خواهد بود که نتیجه تلاشهای محققین برجسته و صاحب ذوق خواهد بود، الفاظ کتاب بسیار مودبانه نوشته شده و نظرات و آراء تمامی متفکرین به شایستگی به قلم تحریر درآمده است.

انشاالله این دایره المعارف در 50 نسخه به چاپ خواهد رسید.

پیشرفت سریع علم و تکنولوژی و رسانه ها و شبکه های اجتماعی جدید در قرن بیست و یکم دنیا را به دهکده جهانی تبدیل کرده است که تا پیش از این در تاریخ انسانیت دیده نشده بود

چیزهاییکه اکنون داریم میبینیم نمیتوانیم حتی در موردش صحبت کنیم ،

متعجبم که از کجا به کجا رسیده ایم

شروع جنگ جهانی و تغییرات سیاسی و جغرافیایی محیطی همزمان باشروع نظام استعماری و بهره

برداری استعمارگران در امریکا و اروپا شد در همین زمان قدرتهای سیاسی استعمارگر باعث شکاف در اتحاد مسلمانان و نابودی خلافت عثمانی با ترویج اختلافات فرهنگی ، نژاد پرستانه و فرقه گرایی شدند این مسائل باعث شد بیش از 50 کشور و ایالتی که در زمان عثمانی به تصرف مسلمانان درآمده بود ، نه تنها از حیطه تسلط آنها خارج شده بلکه قطعه قطعه نیز شدند کشورهای استعمارگر خنجر صهیونیسم را نیز در سینه اسلام فرو کردند و بدین سان راه خود را برای برقراری یک نظام استعمارگری طاغوتی هموار کردند.با ایجاد فلسفه هایی چون نظم نوین جهانی و برخورد تمدن ها یک بار دیگر راه را برای تسلط بیشتر بر مسلمانان هموار نمودند.در 11 دسامبر با همین تروریسم خودساخته به افغانستان ، عراق و لیبی حمله کرده و اکنون نیز برای تسلط بیشتر بر ایران ، پاکستان و سوریه سازمان های تروریستی چون داعش را سازماندهی میکنند.اگر تاریخ جهانی را مطالعه کنیم متوجه میشویم که تصور یک حکومت جهانی بحث جدیدی نیست از صدها سال پیش از این تمامی حامیان مذاهب الهامی و غیر الهامی خواستار وجود رهبری جهانی و یک روحانی نجات دهنده هستند . او همان ناجی و نجات دهنده است که تمامی انسانها را بدون درنظر گرفتن رنگ ، نژاد ، زبان و مذهب و هرگونه مرز سیاسی و فرهنگی و اجتماعی و جغرافیایی ، بالاتر از هر مرزی میداند و برای متحد کردن تمامی مسلمانان ظهور خواهد کرد.به محض قیام او دنیا از هرگونه حکومت فریبکارانه ، طاغوتی و استعمارگر پاک شده و دنیای حاصله بعد از ظهور ایشان دنیایی مبنی بر توحید خواهد بود و دنیا چنان از عدل و داد مملو خواهد شد گویی که هیچگاه ظلم و ستمی درکار نبوده است.منتقدین و بزرگان همگی درباره تصور وجودی حضرت مهدی و باورهای ایشان از سال 200 هجری لغایت 1400 هجری 100 ها هزار کتاب به زبانهای عربی و فارسی نوشته اند که ارزش همان کتب و مراجع اولیه را دارند.

در چنین وضعیتی که کتابهای مقدس ادیان مذهبی و به خصوص احادیث متبرکه اشاره به این دارند که بیشتر علامتها و نشانه های ظهور امام زمان تکمیل شده اند و شواهد حاصله از صحبتهای مردم در کوچه ها ، خیابان ها ، خانه ها ، شهر ها و کشورها حاکی از آن است که زمان انتظار به سر رسیده و امام زمان در هر زمانی ممکن است ظهور کنند.پس واجب است که تمامی اطلاعات اولیه مربوط به تصور مهدی و عقده مهدویت مجدداً بازنویسی شود تا که تمام مسلمانان فارغ از هر رنگ و نژاد و مذهب و بدون درنظر گرفتن هر گونه اختلاف سیاسی ، مذهبی ، فرهنگی ، جغرافیایی به شناخت کاملی از ظهور امام زمان برسند و در زمان ظهور ایشان در لشگر ایشان حاضر شده با جهاد علیه باطل و برعلیه لشگر دجال ، دنیا را مملو از عدل و داد کرده و برای نابودی ظلم استعمارگران تمام کوشش خود را بکار گیرند.

لذا سازمان اسلامیک ریسرچ اقدام به نشر بیشتر از 50 جلد کتاب دایره المعارف حضرت مهدی

نموده است. که تفسیر مختصر آن بدین شرح است که در طی حدود 1200 سال که تصور مهدویت مبتنی بر تصور حضوری حضرت مهدی با تکیه بر احادیث نبوی سنی و شیعه که همگی در کتب قدیمی موجود هستند به زبانهای انگلیسی ، عربی ، اردو و ... چاپ شوند تا بتوانند در زمینه ظهور حضرت مهدی مفید باشند.بدین منظور ما از شما دعوت میکنیم در زمینه تکمیل این پروژه عظیم علمی ، تاریخی به ما یاری رسانید

به منظور خدمت رسانی به یاران نکنه سنج ما کمکهای خود را جمع کرده و به آدرس نوشته شده زیر ارسال کرده و رسید ارسال را نیز برای ما بفرستید.برای درخواست کتاب و به منظور ارتباط با ما با موبایل زیر تماس بگیرید:

03013815991

آدرس: موسسه پژوهشی مرکز اسلامی

Almufti83@yahoo.com

درباره محقق

مفتی محمد هاشم بن عبدالمجید در شهر نواب شاه و در خانواده ای متوسط در 17 جولای 1983 میلادی دیده به جهان گشود. در سال 1947 پدران ایشان از راجستان هند به پاکستان هجرت کردند. مفتی عبدالمجید تحصیلات ابتدایی خود را در شهر آبا و اجدادیشان نواب شاه گذراندند. از آن جایی که نامبرده به طور فطری مذهبی بودند، پس از پایان تحصیلات در مقطع دهم، به یکی از حوزه های مشهور حیدرآباد به نام رکن الاسلام[28] وارد شدند. در این حوزه علاوه بر تعلیم و تربیت دینی و روحانی، علوم روز نیز یاد گرفتند. ایشان با تلاش شبانه روزیشان و کمک و یاری اساتید، مدارک دوره متوسط و لیسانس خود را از حوزه ی رکن الاسلام دریافت نمودند اما همچنان راه زیادی تا رسیدن به هدف باقی بود و همچنان شمع طلب علم در دل مفتی محمد هاشم میسوخت. از همین روی مجبور شدند مدتی دیگر نیز از والدین دور باشند و در سال 2007 از همین حوزه فوق لیسانس عربی و علوم اسلامی را کسب کردند. پس از آن گوهر علم و هنر خود را به بغل گرفته و به عروس شهرها کراچی نقل مکان کردند. در کراچی وارد حوزه علمیه نعیمیه شدند، به خدمت علمای برجسته آن جا درآمدند و از فیوض و برکات ایشان بهره بردند. در سال 2008 مدرک "الشهاده العالمیه" که مربوط به آموزشهای نظامی است را کسب کرده و همراه با آن امتحانات مطالعات شرق کراچی را نیز با موفقیت سپری نمودند.

به پیشنهاد اساتیدخود به پایتخت پاکستان اسلام آباد سفر نموده و پس از دو سال تحصیل در دانشگاه اسلامی بین المللی[29] مدرک سطح پیشرفته عربی (ادبیات عربی) را دریافت کرده و به کراچی بازگشتند. پس از دیدار والدین و احوال پرسی از ایشان، یک بار دیگر به کراچی آمدند. در این جا از محضر اساتید اهل سنت کسب علم نمودند که در ادامه چند مورد از این اساتید برجسته ذکر میگردند:

---

[28] حوزه رکن الاسلام وابسته به دانشگاه سند و دانشگاه الازهر مصر میباشد.

[29] International Islamic University

- مفتی محمد اطهر نعیمی
- علامه جمیل احمد نعیمی
- مفتی محمد ابوبکر صدیق الشاذلی
- علامه غلام رسول سعیدی
- مفتی منیب الرحمان
- مفتی احمد علی سعیدی

فعالیت حرفه ای ایشان از تدریس در موسسه "علوم اسلامی و نظری المقصود" آغاز شد. پس از آن دو سال در بنیاد "پژوهش اسلامی القائم راولپندی" به عنوان محقق فعالیت داشتند. سپس مرکز پژوهشی خود را با نام "مرکز تحقیقات اسلامی" ایجاد نمودند که علاوه بر بررسی و تحقیق در مورد کتب اسلامی، کار تالیف را نیز بر عهده داشتند. در این دوران در اداره DBF(مرکز تحقیقات سیره) شهر کراچی که برای تالیف دایره المعارف 100 جلدی سیره پیامبر(ص)تشکیل یافته بود به عنوان مدیر تحقیقات منصوب شدند. مفتی محمد هاشم به خوبی از پس مسئولیت خود برآمده و در مدتی کوتاه جلد اول 1000 صفحه ای از کتاب "بشارات نبی اکرم (ص)در کتب مقدس" را منتشر کردند و پس از تکمیل دو جلد دیگر از این کتاب پژوهشی از این اداره رفتند. ایشان در روزنامه "امت" و روزنامه "ایمان" کراچی، ماهنامه "مراة العارفین" لاهور و ماهنامه "رکن اسلام" حیدر آباد نیز به طور مرتب مطالب و مقالاتی را مینویسند. همچنین ترجمه چندین کتاب (به همراه تحقیق و تالیف) را نیز به سرانجام رسانده اند.

در ادامه آثار چاپ شده و چاپ نشده این مفتی ذکر میگردند.

ترجمه، تحقیق و تالیف:

"موسوعه الامام المهدی" (دایره المعارف امام مهدی):

موسسه تحقیقات اسلامی کراچی یک پروژه تحقیقاتی را با نام "موسوعه الامام المهدی" شروع کرده است که هدف آن انتشار دایره المعارف پنجاه جلدی در موضوع امام مهدی میباشد. این پروژه بدین صورت است که کتبی که در طی حدودا هزار و دویست سال علمای اسلام به خصوص علمای اهل سنت از احادیث نبوی (ص) در مورد مفهوم مهدی نوشته اند و اکنون نسخ خطی آنها موجود میباشند را به زبانهای اردو، انگلیسی، عربی و سایر زبانهای جهان ترجمه کرده و منتشر مینمایند.

به لطف خدا امسال در 2018 میلادی دو جلد از این پروژه با نامهای "معرفت امام مهدی" و "فکر امام مهدی" منتشر شده اند. اکنون نیز دو جلد دیگر آن با نامهای "بشارات امام مهدی" و "ذکر امام مهدی" در انتظار نشر میباشند.

1- معرفت امام مهدی عليه السلام (به چاپ رسیده):

ظهور امام مهدی (عج) یکی از نشانه های قیامت است همانطور که فرود حضرت عیسی عليه السلام نیز از نشانه های بابرکت آن میباشد. مفتی محمد هاشم احادیثی را که در مورد آن حضرت گفته شده اند را تفسیر نموده اند. به علاوه دلایلی را در مورد ظهور ایشان ذکر کرده اند که در نوع خود منحصر به فرد میباشند.

2- العرف الوردی (فکر امام مهدی) از امام سیوطی (به چاپ رسیده):

هیچ مسلمان راسخ العقیده ای روی زمین پیدا نمیشود که به ظهور امام مهدی (عج) اعتقاد نداشته باشد. در تمام اعصار علما در مورد شخصیت و ظهور امام مهدی (عج) نوشته اند که محدث و مفسر امام جلال الدین السیوطی نیز یکی از آنها هستند. ایشان در موضوع امام مهدی کتاب بسیار خوبی با نام "العرف الوردی فی اخبار المهدی" تالیف کرده اند که در این موضوع جایگاه مرجع و ماخذ را دارد. انتظار برای ظهور امام عصر باعث برکت میباشد و انتظار برای رحمت و برکت بدین معناست که بنده از رحمت پروردگار مایوس نیست بلکه یقین دارد همین حالا رحمت خداوند نازل میگردد. این همان نقطه نظری است که امام سیوطی از آن سخن میگویند و برای تصدیق آن چندین حدیث به عنوان مدرک جمع کرده اند. مفتی محمد هاشم نیز در این کار خیر شریک شده و این تالیف را ترجمه نموده اند. خداوند این اقدام پسندیده ایشان را قبول فرمایند.

3- بشارات امام مهدی:

این کتاب سومین جلد از پروژه "موسوعه الامام مهدی" (دایره المعارف امام مهدی) میباشد که شامل کتب مهدویه دانشمندان اهل سنت است و احادیث قرن دوم هجری را که در این موضوع هستند و جنبه مرجع دارند را ارائه مینماید. این کتب حسب ذیل هستند:

1- الجامع: معمر ابن ابی عمرو راشد الازدی (متوفی: 153 هـ)

2- معالم السنن، و هو شرح سنن ابی داود: ابو سلیمان حمد بن محمد بن ابراهیم البستی المعروف بالخطابی (متوفی: 388 هـ)

4- ذکر امام مهدی:

این کتاب جلد چهارم "موسوعه الامام المهدی" (دایره المعارف امام مهدی) میباشد که کتب مهدویه اهل سنت و احادیث قرن سوم هجری را شامل میگردد که به عنوان مرجع در این موضوع هستند.

5- السیره النبویه (سیرت رسول (ص)) از امام ابن کثیر (چاپ نشده):

این کتاب در موضوع سیره مطهر پیامبر(ص) نوشته شده است و یکی از شاهکارهای امام ابن کثیر میباشد. در وصف اهمیت این کتاب همین بس که اگر کسی قصد مطالعه سیرت مطهر را داشته باشد، با وجود سایر کتب، باز این کتاب را از دست نمیدهد. با توجه به این که مردم عوام شبه قاره هند به زبان عربی تسلط ندارند، از ترجمه آن استفاده میکنند. مفتی محمد هاشم این کتاب با ارزش را به اردو ترجمه نموده و نور سیره پیامبر را گسترش دادند. این ترجمه نثری بسیار سلیس و عام فهم دارد که هم برای اهل علم و هم برای مردم عام قابل درک است.

6- محک الفقر (شناخت درویشان) از سلطان بابو (به چاپ رسیده):

جنگ خوبی و بدی از ازل بوده است و در هر دوره ای بندگان برگزیده خدا فرق خوبی و بدی را واضح نموده اند و به حمایت و هدایت از خلق خدا پرداخته اند. سلطان العارفین سلطان باهو نیز به سبب علم لدنی خود این کتاب (راستی و دروغ، فرق گذارنده بین خوبی و بدی) محک الفقر را به دو زبان عربی و فارسی تحریر نمودند. این کتاب برای گذشته است و در آن زمان قارئین با زبانهای عربی و فارسی تا حدی آشنا بودند اما اکنون زبان اردو هم نمیدانند (که البته غم ملی بزرگی است). اگر راه بلدان حق و حقیقت این در نایاب را حفظ نمیکردند، خلق خدا از یک ثروت علمی محروم میشدند. مانند هر زمان دیگری در این دوره نیز انواع دروغ وجود دارند. مکاران و حیله گران از نیاز خلق خدا سو استفاده میکنند و جامعه را پراکنده میسازند. در چنین وضعیتی چه طور میتوان درد و غم این افراد را مداوا نمود؟

چه طور میتوان به روح تشنه آنها آب شفا نوشاند؟ مفتی محمد هاشم با نظر به بیچارگی و وضعیت زار بندگان خدا دست به تالیف این کتاب زدند که یقینا برای این بی پناهان کمتر از آب شفا نیست. ایشان علاوه بر ترجمه این کتاب از احادیث مبارک نیز سخن گفته اند. هر شخصی با مطالعه آن میتواند فرق خوبی و بدی را درک کند و از فریب دجالان در امان باشد چرا که پس از مطالعه این کتاب میزانی به دست او میاید که بتواند به حساب نفس خود رسیدگی کند.

7- افکار مدار (هفتم شریف) از بابا حیدر شاه ارغونی (به چاپ رسیده):

این کتاب ششصد ساله شامل زندگی پاک ولی خدا و مواعظ و ارشادات میشود که به زبانهای فارسی و عربی نوشته شده است.این اثر چند صد سال گمنام بود. یکی از دلایل این گمنامی اردو زبان نبودن آن است البته با این وجود این کتاب در میان پیروان خود در شبه قاره هند حکم مرجع و منبع را داشته است.به دلیل شرایط زمانه وفضای طعنه آمیزی که مخالفین ایجاد کرده بودند،"افکار مدار"در منظر عام ارائه نشد.یکی آن را سوخته میگفت و دیگری کاملا منکرش میشد.دلیل اصلی این موضوع این بود که درویشانی که صاحب کرامت بودند اکثرا نه عالم بلکه محافظ علمی سینه به سینه بودند.مفتی محمد هاشم این کتاب راترجمه نموده ودرسلسله طریقت با قدمت صدها سال و در صاحب سلسله،روح جدیدی دمیدند.به علاوه این اثرتلاشی برای دلجویی ازاین درویشان شکسته دل نیز میباشد.

8- افضل الصلاه (هدیه صلوات) از امام محمد اسحاق (به چاپ رسیده):

مفتی محمد هاشم نوشته ها و احساسات قلبی امام محمد اسحاق راکه در کتابی با عنوان "صلوات هدیه ای قیمتی برای عاشقان مصطفی (ص)" ارائه نموده اند ترجمه کرده و به این ترتیب راه دستیابی به معشوق را برای عاشقان کوتاه نمودند. خداوند متعال این مفتی گرانقدر را با پیامبر (ص) همنشین نماید.

9- تلبیس ابلیس (فریبهای شیطانی) از امام ابن جوزی (به چاپ رسیده):

از خلقت آدم عليه السلام تا عصر کنونی، فریبهای شیطان همچنان ادامه دارند. هیچ لحظه و

محل و نفسی (انسان) نیست که مورد هجمه مکر شیطان قرار نگرفته باشد مگر در ماه مبارک رمضان. از آن جایی که خدای متعال شیطان را دشمن آشکار مومنین خوانده است، بر مومنین نیز واجب است که با فریبهای او آشنا شده و از آنها دوری گزینند و با استفاده از عقل راه این فریب و مکرها را ببندند. خداوند نور به قبر امام ابن جوزی ببارد چرا که ایشان با هدف حفظ مسلمانان از شر شیطان، مکرهای او را آشکار کرده و تلبیس ابلیس را تالیف نمودند. مفتی محمد هاشم این کتاب را برای مسلمانانی که با زبان عربی آشنا نیستند ترجمه کردند تا از فریبهای شیطان در امان باشند.

10– گلدسته احادیث (مجموعه مختصر احادیث) (به چاپ سیده):

در امت اسلامی تلاشهایی برای جمع آوری احادیث پیامبر(ص) صورت پذیرفته اما کسی نتوانسته است همه آنها را گرداوری نماید. مفتی محمد هاشم چهل حدیث از پیامبر(ص) را به ترتیب حروف الفبا جمع آوری نموده اند که اگر خواندن آنها باعث هدایت حتی یک نفر شود، بدین معنی است که تلاش ایشان در دنیا نتیجه داده و آخرت نیز در دست خداوند کریم میباشد. پروردگار خیر دنیا و آخرت را نصیب ایشان فرمایند.

11– اربعین فاروقی (مجموعه احادیث مختصر) (به چاپ رسیده):

مفتی محمد هاشم مجموعه مختصری از احادیث را آماده نموده اند که منسوب به عمر فاروق میباشند.

12– حقیقت نماز (روش و احکام نماز) (به چاپ رسیده):

با توجه به این که نماز ستون دین است، این کتاب مسائل بنیادین نماز را در قالب سوال و جواب ارائه کرده که بهترین و مختصرترین منبع آموزشی برای دانش آموزان است.

13– صدقات (به چاپ رسیده):

در احادیث مختلفی به فضیلت صدقه دادن اشاره شده است. مفتی محمد هاشم در این کتاب به آیات، احادیث، احکام شرعی، مستحقین در عصر حاضر و مسائل اجتماعی مربوط به صدقه پرداخته اند.

14– فضائل و مسائل بسم الله (به چاپ رسیده):

در احادیث فضیلتهای مختلفی در باب تسمیه یا بسم الله ذکر شده اند. این تالیف به فضائل و احکام شرعی تسمیه پرداخته است و کتابی مختصر و در عین حال کامل میباشد.

15- تذکره سید بدیع الدین قطب المدار (به چاپ رسیده):

سید بدیع الدین قطب المدار جایگاه بالایی در کتب صوفیا دارند. مفتی محمد هاشم در این کتاب به طور مفصل و عالی به زندگی،خلفا وتعلیمات سید بدیع الدین پرداخته اند.

16- جامع الاحادیث صوفیا (چاپ نشده):

در این کتاب مفتی محمد هاشم احادیث نقل شده از شیخ عبدالقادر جیلانی، محی الدین ابن عربی، شیخ عمر شهاب الدین سهروردی، امام قشیری و سلطان العارفین سلطان باهو را ذکر کرده و تفسیر و توضیح آنها را نیز به زیبایی ارائه نموده اند. این اثر به نسبت تالیفات تفسیری، بسیار خوب و با ارزش میباشد.

17- دوره فهم دین (چاپ نشده):

مفتی محمد هاشم این کتاب را بر اساس موضوع به شش قسمت تقسیم کرده اند تا دوستان در اوقات فراغت خود وقتی را به یادگیری ضروریات دینی و اطلاعات اسلامی بنیادین اختصاص دهند.

18- صوفی اسلام (چاپ نشده):

با توجه به وضعیت کنونی جهان، مفتی محمد هاشم در این کتاب به تفسیر و تشریح دین اسلام از دیدگاه آموزشهای صوفیانه پرداخته اند. این به هیچ وجه بدین معنی نیست که آموزشهای دین اسلام جدا از نظریات صوفیانه میباشد بلکه در این کتاب در کنار ذکر مسائل شرعی، از تفاسیر صوفیانه در این مسائل استفاده شده است.

19- مقالات اندیشه گرایانه (چاپ نشده):

از آنجایی که مفتی محمد هاشم نویسنده قابلی هستند، در جراید و مقالات در موضوع مسائل فقهی اصلاحی، تفسیری و جدید ایشان نوشته هایی به طور دائم به چاپ میرسند. از این بین میتوان به روزنامه ها و ماهنامه های امت، ایمان، سبب، رفتار (از کراچی) و مراه العارفین (از لاهور) اشاره کرد. اکنون نیز مقالات بیشتری در حال تکمیل هستند و مراحل

تحقیق و تدوین آنها در حال سپری شدن میباشند.

سید محمد خالد محمود شامی

(خریج مجمع الشیخ احمد کفتارو، دمشق، السوریه)

Imam Mehdi Encyclopedia

Patron: Syed Amir Hussain
(Chairman of the Islamic Research Center, Karachi, Pakistan).
Researcher: Mufti Muhammad Hashim
(Project Director of the Islamic Research Center, Karachi).

During the twenty first century the high development of modern ways of communication and immense progress of science and technology have turned the world into a global village which is unprecedented in the human history before. The poet of the east and sage of the nation Allama Iqbal has thus versified:

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

The lips are silent of what eyes see clearly I'm greatly struck with amazement for the gigantic transformation of the world in future.

The capitalist, imperialist exploitative powers of Europe and America and the strong political forces following the context of the rapid political and geographical world's changes after the Second World War dissolving the wide and expansive Muslim Empire, the symbol of global Islamic unity and harmony, the great Ottoman Empire and inciting the several cultural, racial and sectarian differences among Muslims divided them into more than fifty large and small countries and states thus making them just not their dependent under their exploitative colonial order but these deceitfully powers piercing the knife into the heart of Islamic world in the form of Israel paved the way for the establishment of an international, colonial and devilish government. Under the Muslim destructive philosophies like the New World Order and the clash of civilization pushing forward once again to grab the resources of Muslim countries justifying this evil attempt under their self-made faked terrorism took possession on Afghanistan, Iraq, and Libya and

at present they are mobilizing the terrorist organization like Dai'sh to get the same desired results in Iran, Syria and Pakistan. The deep insight of human history reveals that the concept of the establishment of an international government is not modern but the followers of all revealed and non-revealed religions of this earth have always for a long been waiting for "the spiritual Salvationist" and "universal leader filling the globe with peace and justice". On the order of the World's Creator this very Salvationist will be born or arise to unite without any differentiation like the string of prayer beads the whole of humanity dispersed on racial, lingual, religious, political, social, cultural and geographical under the spiritual doctrine of "Oneness of Humanity".

....

امام مہدیؑ سے متعلق شعور و آگاہی کا ایک عظیم شاہکار

موسوعۃ الامام المہدی علیہ السلام

Imam Mahdi Encyclopedia

- 200 ہجری/1400 ہجری تک تصور مہدویت کا تمام ذخیرہ احادیث یکجاء پیش ہے ۔
- ظہورِ امام مہدیؑ پر مشتمل کتب قدیم، قلمی مخطوطات کی جدید عصری تقاضوں کے مطابق اشاعتِ نو۔
- تصور امام مہدیؑ پر وارد احادیث کریمہ کی عقلی توضیح و منطقی تفہیم مع تحقیق و تخریج اور بامحاورہ اُردو ترجمہ و تشریحات۔
- تاثرات و تقاریظ جامعۃ الازہر (مصر) مع تصدیقات و تائیدات عُلماء کرام و مشائخ اہل سنت و دیگر مکاتب فکر۔

محرک: سیّد عامر حسین حفظہ اللہ

تحقیق و تخریج: مُفتی محمد ہاشم سندھی

تاثرات

- فضیلۃ الشیخ محمود مرسی عبدالحمید الازہری (استاد الحدیث: جامعۃ الازہر، مصر)
- صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر (صدر ملی یکجہتی کونسل، پاکستان)
- پروفیسر خسرو قاسم (علی گڑھ یونیورسٹی، ہند)
- فضیلۃ الشیخ عمر حیات قادری (چیئرمین: صفہ فاؤنڈیشن، برطانیہ)
- پروفیسر ڈاکٹر خضر حیات نوشاہی (ماہر مخطوطہ شناس، بانی: دار الفقراء نوشاہیہ، پنجاب)
- وکیل ختم نبوت سید بدر علی شاہ (چیئرمین: ختم نبوت ریسرچ سینٹر، کراچی)
- پیر محمد ذاکر صدیقی قادری (خلیفہ مجاز: تاج الشریعہ اختر رضا خان بریلوی، ہند)
- علامہ سید شہنشاہ حسین نقوی (اہل تشیع مکتب فکر، مدیر: باب العلم دار التحقیق، کراچی)
- علامہ ولی اللہ سیف (دیوبند مکتب فکر، استاد: جامعہ دار العلوم، سکھر)
- امیر اہل سنت سید ریاض حسین شاہ (امیر جماعت اہلسنت، پاکستان)
- علامہ منشا تابش قصوری حنفی (جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور)
- مفتی منیب الرحمٰن (سابق چیئرمین: رویت ہلال کمیٹی، پاکستان)
- ڈاکٹر حافظ منیر احمد الازہری (دار الافتاء: جامعۃ الازہر، مصر)
- محقق العصر مفتی محمد خان قادری (جامعہ اسلامیہ، لاہور)
- مفتی سید وسیم اشرفی (چیئرمین: آل انڈیا سادات آرگنائزیشن، ہند)
- ملک محبوب الرسول قادری (مدیر: ماہنامہ سوئے حجاز، لاہور)
- ڈاکٹر محمد حسین اکبر (اہل تشیع مکتب فکر، ممبر: اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان)
- مولانا محمد شاہد حنیف (اہل حدیث مکتب فکر، ماہر اشاریہ سازی، لاہور)



دی اِسلامک ریسَرچ سینٹر DHA کراچی

Khanqah Shareef Al Mustafa Housing Scheme Nawabshah Sindh.

92-335-8229027 +92-301-3815991 almufti1983@gmail.com

Imam Mahdi Encyclopedia www.imammahdiency.com/

